پنجابی نامہ
اِرشاد احمد پنجابی
ساڈی پنجابی اکیڈمی لاہور

پہلا ایڈیشن ۱۹۵۹ء

دوسرا ایڈیشن ۱۹۸۱ء

قیمت پچیس روپے

ناشر

ساڈی پنجابی اکیڈمی

۳۰- عثمانیہ سٹریٹ - عقب داتا صاحب - لاہور

طابع

بختیار پرنٹرز-لاہور

پنجابی نامہ

ارشاد احمد پنجابی

تعارف

پنجابی نامہ کی دوسری اشاعت پیش خدمت ہے - پنجاب کی ثقافت سے متعلق اہم اور نمائندہ الفاظ پر مشتمل اس کاوش نے توقع سے زیادہ قبولیت حاصل کی - تھوڑے ہی عرصے میں پہلی اشاعت ہاتھوں ہاتھ نکل گئی ، شاید اس لیے کہ پنجاب شناسی کے شائقین کے لیے اس نوعیت کا مدد گار مواد پہلے سے موجود نہ تھا - کئی سالوں سے اہل علم اور ارباب ادب کو اس کتاب کے نایاب ہونے کا گلہ تھا ، امید ہے موجودہ اشاعت سے طلبائے زبان و ثقافت کی یہ شکایت دور ہو جائے گی -

مرحوم و مغفور احمد دین اظہر صاحب ڈائریکٹر مرکزی اردو بورڈ ، لاہور کی تحریک پر ۱۹۶۵ء میں اس کتاب کی تالیف کا آغاز ہوا - منصوبہ یہ تھا کہ خطۂ پنجاب کے اہم ثقافتی اور سماجی پہلوؤں سے متعلق ذخیرۂ الفاظ کو تقسیم ابواب یعنی تبویب کے ساتھ مرتب کیا جائے - یہی اہتمام بالآخر اس کتاب کی مقبولیت کا سبب ہوا - علمی و ادبی حلقوں کے علاوہ قومی اخبارات و جرائد نے بھی پنجابی نامہ کی تالیف میں پیش نظر دیانت اور محنت کو سراہا اور اس نوعیت کے کاموں کی اہمیت سے اپنے قارئین کو آگاہ کیا - اہل علم نے جس طرح اس کتاب کی پذیرائی کی ، اس کے لیے جس قدر شکریہ ادا کیا جائے ، کم ہے -

شہری اور دیہاتی زندگی میں معاشرتی فرق ایک ایسا عنصر ہے جس نے ان دونوں کے درمیان اجنبیت کی دیوار کھڑی کر دی ہے - اس کی وجہ شائد ابلاغ عامہ کی زبان اور حکمت عملی ہو - پنجابی نامہ کی تالیف کا ایک نمایاں مقصد یہ بھی ہے کہ شہر میں رہنے

والوں کو اپنے دیہات اور قصبوں میں رائج الفاظ ، ان کے معنی اور ان میں چھپی ثقافت کی ایک جھلک دکھائی جا سکے - پھر دیہات میں رہنے والی اکثریتی آبادی کو اس امر کا احساس ہو کہ ان کی زبان اور ثقافت کو محفوظ کرنے اور اسے آگے بڑھانے کے لیے کوئی اقدام کیا جا رہا ہے - اردو خواہوں کے لیے بھی پنجابی نامہ کی تالیف اس لحاظ سے مفید ہے کہ وہ اپنی تحریروں میں پنجاب کی دیہاتی زندگی کے عین نمائندہ الفاظ استعمال کرکے گیسوئے اردو کو مزید سنوار سکیں گے - یوں اردو زبان کی پاکستانی تشکیل میں بھی مدد ملے گی -

آخر میں زیر نظر عمل کے نقوش ابھارنے اور دوبارہ شائع کرنے کے ضمن میں محترم شیخ ظفر اقبال ، آقائے رازی ، سید جلال شاہ ، ذوالفقار احمد اور چوہدری محمد اشرف جیسے مخلص دوستوں کا تہ دل سے ممنون ہوں - پنجابی ادبی لہر کے کارکنوں کی ہلا شیری بھی قابل ستائش ہے ، جن کی مدد سے کتاب پھیلی اور اس کی دوسری اشاعت ممکن ہوئی -

محدود الفاظ کے اس مرقع کو از سر نو ترتیب دینے اور اس میں مزید اضافہ کرنے کی ضرورت کا مجھے شدید احساس ہے - وقت اور وسائل کی کمی کے باعث اس کام کو اگلی اشاعت تک ملتوی کیا جاتا ہے - انشاءاللہ یہ کام بھی پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی -

مخلص

ارشاد احمد پنجابی

فہرست

سماجیات

انسانیات

قدرتیات

حیوانیات

لسانیات

تفریحات

کھیتی باڑی

امور خانگی

انسانیات (ب)

متفرقات

سماجیات

۱ - شادی بیاہ کی رسمیں
۲ - پیدائش کی رسمیں
۳ - مرگ کی رسمیں
۴ - عام سماجی رسمیں
۵ - چوری اور رہزنی گیری

۱ ـ شادی بیاہ کی رسمیں

بال منگیوا

بچپن کی سگائی ۔ پنجاب کی قدیم روایت کے مطابق بعض جذباتی عورتیں اپنے کسی عزیز کی نومولود لڑکی کو گود میں لے کر اس خواہش کا اظہار کرتی ہیں کہ جوان ہونے پر اپنے بیٹے کی شادی اس کے ساتھ کریں گی اور اسے اپنی بہو بنائیں گی ۔ اگر لڑکی کے والدین بھی رضامند ہو جائیں تو حاضرین میں شیرینی تقسیم کی جاتی ہے ۔ گویا بات پختہ ہو گئی اور نسبت قرار پا گئی ۔ ایسی رسمیں بعد میں بہت سی خرابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہیں ۔ اس لیے آج کل متروک ہوتی جاتی ہیں ۔

وٹا/وٹا سٹا

اپنی بیٹی یا بہن کا رشتہ دے کر کسی دوسرے کی لڑکی کا رشتہ حاصل کرنا ۔ یہ رسم بھی بہت سی معاشرتی خرابیوں کا باعث ہوتی ہے ۔

بِدّ

خشک میوہ جات ، مٹھائی اور مہندی وغیرہ جو دولہا کے والدین برات کے ساتھ لے کر جاتے ہیں ۔ دلہن کے وارثین ڈولی رخصت ہونے کے بعد یہ چیزیں اپنی برادری میں تبرک کے طور پر تقسیم کر دیتے ہیں ۔

بنتھ تیلیاں

شادی کی ایک قدیم رسم ہے ۔ عورتیں تنکوں کے ایک مُٹھّے پر چھوٹی سی

توکری رکھ کر اوراس میں دیا جلا کر دولہا کے سر پر وارتی ہوئی ساتھ ساتھ خوشی کے گیت گاتی ہیں ۔

بھاجی

(دیکھو ورتن بھانجی)

بیور

دلہن کے کپڑوں کا قیمتی جوڑا ۔ اس میں صرف دو ہی کپڑے ہوتے ہیں ، قمیص اور دوپٹہ ۔

پشکارا (مِلنی)

دلہن کے بزرگوں اور عزیزوں کا مل کر برات کے استقبال کے لیے جانا ۔ دیہات میں عموماً برات دن ڈھلے آتی ہے اور اسے تکیے میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ وہیں ان کی خاطر تواضع کی جاتی ہے۔ سورج غروب ہونے کے بعد جب رات کی تاریکی مسلط ہو جاتی ہے تو دلہن کے بزرگ اور عزیز اکٹھے ہو کر مشعلیں ہاتھوں میں لیے رسمی طور پر برات کے استقبال کے لیے جاتے ہیں ۔ اُدھر سے براتی بھی آگے بڑھتے ہیں ۔ دونوں گروہ ایک دوسرے سے کچھ فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں ۔ پھر طرفین سے چند بزرگ اور سرکردہ افراد آگے بڑھ کر بڑی گرمجوشی کے ساتھ آپس میں بغل گیر ہوتے ہیں ۔ یہ رسم 'ملنی' کہلاتی ہے ۔ ملنی کے بعد برات گاؤں کی پیچ در پیچ گلیوں سے ہوتی ہوئی مشعلوں کی روشنی میں بڑی دھوم دھام کے ساتھ دلہن کے گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے ۔ اسے پنجابی زبان میں 'ڈُھکنا' کہتے ہیں ۔ سٹھنیاں اسی موقع پر دی جاتی ہیں ۔

پتگ تھان

شادی کے موقع پر قریبی رشتہ دار مردوں اور عورتوں کو بھی کپڑوں کے جوڑوں سے نوازا جاتا ہے ۔ مردوں کا جوڑا عموماً پگڑی کے لیے ململ اور

تہبند یا شلوار کے لیے چند گز لٹھے پر مشتمل ہوتا ہے - اسے 'پگ تھان' کہتے ہیں -

پہناؤنی

شادی کے موقع پر عزیزوں اور رشتہ داروں کو کپڑے پہنانے یا کپڑوں کے جوڑے دینے کی رسم -

پیکا/پیکے

دلہن کے باپ کا گھر اور اس کے متعلقات - اُردو میں 'میکے' کا لفظ پہلے موجود ہے لیکن یہ لفظ پنجابی 'پیکے' کا صحیح متبادل نہیں ہو سکتا کیونکہ ظاہری معانی کے لحاظ سے حقیقت کے برعکس ہے - پنجابی معاشرے میں گھر بار کی روح رواں باپ ہی ہوتا ہے اور پنجاب کی الھڑ مٹیاروں کو اپنے (دیساں دے راجے) بابل پر بڑا مان ہوتا ہے - ماں کو عملی طور پر وہ حیثیت حاصل نہیں - اس لیے 'پیکے' کا لفظ 'میکے' سے زیادہ موزوں ہے -

پیر پنکھیڑا

جب دولہا کھٹ پر بیٹھتا ہے اور برات کی رخصت سے پہلے اُسے سسرال کی طرف سے جوڑا پہنا چکتے ہیں تو سالیاں اس کے پاؤں پکڑ لیتی ہیں - دونوں ہاتھوں سے - حقیقی سالی نہ ہو تو دلہن کی خالہ زاد یا چچا زاد بہنیں ایسا کرتی ہیں اور جب تک اپنا لاگ نہ لے لیں دولہا کے پاؤں نہیں چھوڑتیں -

پینگھ جُھٹائی

روٹی خوان کی رسم کے بعد آخری چہار شنبہ کو دولہا کے لواحقین دلہن کے لیے کپڑوں کا جوڑا ، گھی ، شکر ، سویّاں اور نقدی بھیجتے ہیں - لڑکا پیڑھی اور رسی لے کر سسرال جاتا ہے اور کسی درخت کے ساتھ پینگھ (جُھولا) ڈال کر چھوٹی سالیوں اور دوسرے بچوں کو جُھلاتا ہے -

تریاندا/ تریوندا/ تروینڈا

دولہا پہلی بار برات کے ساتھ دلہن کو بیاہنے کے لیے مسسرال جاتا ہے۔ دوسری بار چند عزیزوں کی معیت میں مکلاوا لینے جاتا ہے۔ پھر وہ اکیلا جاتا ہے۔ یہ تیسرا پھیرا 'تریاندا' کہلاتا ہے۔ اس کے بعد دولہا اور دلہن آپس میں گھل مل جاتے ہیں اور سب پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

تک

شادی کے لیے خود لڑکے یا ان کے والدین کی جس لڑکی پر نظر ہو وہ ان کی 'تک' کہلاتی ہے، منگنی کا مرحلہ بعد میں آتا ہے۔

تیل وٹرے

شادی کی ایک قدیم رسم جس میں نائن سات مرتبہ دلہن کی ہتھیلی پر تل رکھتی ہے اور دلہن ایک آدھ مرتبہ یہ تل دولہا کے ہاتھ پر بھی رکھ دیتی ہے۔ یہ میاں بیوی میں بول چال شروع کرنے کی تقریب ہوتی ہے۔

تیل

یہ رسم شادی سے ایک ہفتہ پہلے ادا کی جاتی ہے۔ عورتیں دولہا اور دلہن کو کھارے پر بٹھا کر ان کے سر، کندھوں، ہاتھوں اور پاؤں پر تیل ملتی ہیں جس میں ہلدی وغیرہ ملی ہوتی ہے۔ اس موقع پر مخصوص گیت بھی گائے جاتے ہیں۔

تیل چڑھانا

دولہا اور دلہن کو کھارے پر بٹھا کر تیل ملنے کی رسم ادا کرنا۔

تیل چونا

ایک رسم ہے۔ دولہا اور دلہن جب گھر سے باہر نکلتے یا اندر داخل ہوتے

ہیں تو عورتیں نیک شگون کے طور پر دروازے کی سردل پر تیل ڈالتی ہیں ۔ جب کوئی عزیز سفر پر جائے یا واپس آئے تو اس موقع پر بھی یہ رسم ادا کی جاتی ہے ۔ سمدھیوں کے آنے پر بھی گھر کے دروازے پر 'تیل چویا' جاتا ہے ۔

تیور

دلہن کے کپڑوں کا قیمتی جوڑا جو تین چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے ۔ شلوار ، قمیص اور دوپٹہ ۔

جاگا

شادی سے چند روز پہلے عورتوں کے رات بھر جاگ کر بیاہ کی تیاری کرنے اور باہم مل کر گیت گانے کی رسم ۔

جُتی لُکائی

شادی سے اگلے دن جب دولہا دلہن کے ساتھ سسرال آتا ہے تو سالیاں اُس کی جوتی چھپا لیتی ہیں اور اُس وقت تک نہیں دیتیں جب تک وہ لاگ نہ دے لے ۔ اسے جتی چھپائی کی رسم کہتے ہیں ۔

جھگا چُنی

قمیض اور دوپٹہ ، کپڑوں کا جوڑا جو شادی کی تقریب میں دولہا اور دلہن کے والدین کی طرف سے قریبی رشتہ دار عورتوں کو دیا جاتا ہے ، مردوں کو 'پگ تھان' دیتے ہیں ۔

چھنیاں بھنن

شادی کے دن جب عورتیں دولہا کو کھارے پر بٹھا کر دہی چڑھاتی اور نہلاتی ہیں تو کھارے کے قریب کچھ چھنیاں اور پیسے رکھ دیتی ہیں ۔ دولہا کا ماموں دولہا کو شگن کے طور پر کچھ روپے دیتا ہے اور کھارے

سے نیچے اترنے کے لیے کہتا ہے ۔ دولہا کھارے سے نیچے چھلانگ لگاتا ہے تو چپنیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور پیسے کمہار لے جاتا ہے ۔

چَـول

مانجے کی ایک رسم جس میں نائن ایک برتن میں تیل ڈال کر حاضر عورتوں کے سامنے پیش کرتی ہے اور وہ رواج کے مطابق اس میں کچھ سکے ڈالتی جاتی ہیں ۔ ہر عورت یہ نقدی گھر کی مالکہ کے علم میں ضرور لاتی ہے تا کہ وہ مناسب موقع پر یہ نقدی انہیں لوٹا سکے ۔

چِیکُـوں

ایک قسم کا اُبٹنا جو ہلدی ، میٹھے تیل اور جو کے آٹے کا مرکب ہوتا ہے ۔

دِت دات

شادی کے موقع پر جو کپڑے ، زیور اور سامان ماں باپ کی طرف سے لڑکی کو دیا جاتا ہے ۔ جہیز ۔

دھیاں/راٹھا چاری

جب برات دلہن کے گاؤں میں جاتی ہے ، تو دولہا کے لواحقین کچھ مٹھائی اور روپے اپنی برادری کی اُن لڑکیوں میں تقسیم کرتے ہیں جو دلہن کے گاؤں میں بیاہی ہوتی ہیں ۔

ڈھو

دولہا کا برات لے کر دلہن کو بیاہنے کے لیے سسرال جانا ۔ ڈھکنا

ڈھولکی وجانا

شادی شروع ہوتے ہی دولہا دلہن کے ہاں لڑکیاں ڈھولک لے کر بیٹھ

جاتی ہیں اور ساری ساری رات ڈھولک پر گیت گاتی رہتی ہیں ۔ اس موقع پر مٹھائی یا چائے وغیرہ سے تواضع کرنے کا رواج ہے ۔ بعض شرعی لوگ ڈھولکی کی مخالفت کرتے ہیں مگر جواب ملتا ہے 'ساڈی رسم اے پرانی ، اساں ڈھولکی وجانی'

روپیہ رکھائی

رشتے کی بات چیت پختہ ہونے کے بعد رسمی سی کارروائی کی جاتی ہے ۔ جس میں لڑکے اور لڑکی کے والدین ایک دوسرے کے گھر جا کر لڑکے اور لڑکی کے ہاتھ پر سگن کے طور پر کچھ رقم رکھتے ہیں ۔ اس رسم کو سگائی ، منگنی اور کڑمائی بھی کہتے ہیں ۔ اس موقع پر مہمانوں کی تواضع عموماً دودھ اور مٹھائی سے کی جاتی ہے ۔ یاد رہے کہ جب تک لڑکی والے رشتے کی بات پکی نہ کرلیں وہ دولہا کے عزیزوں کو دودھ پیش نہیں کرتے۔ اس لیے منگنی کو 'دودھ پلانا' بھی کہتے ہیں ۔

روٹی خوان

یہ رسم منگنی کے بعد ادا کی جاتی ہے ۔ لڑکی کے والدین لڑکے کو اپنے ہاں مدعو کرتے ہیں - لڑکا اپنے کھانے کے برتن میں کچھ روپے ڈال دیتا ہے ۔ لڑکی کے والدین اسے 'لنگی اور انگوٹھی کا تحفہ پیش کرتے ہیں ۔

سباہلا ، سرباہلا

دولہا کا ساتھی اس کا سباہلا یا سرباہلا کہلاتا ہے ۔ یہ عموماً دولہا کا چھوٹا بھائی یا بھتیجا ہوتا ہے اور اسے بھی سہرا باندھ کر دولہا کے پیچھے گھوڑی پر بٹھایا جاتا ہے ۔ بعض توہم پرستوں کا خیال ہے کہ سباہلا دولہا کو جنات اور ارواح خبیثہ کے اثر سے محفوظ رکھتا ہے ۔

ساہا

شادی کا معین دن ، جوتش کے مطابق شادی کا مہورت ، ہندوؤں میں

رسم ہے ، کہ شادی کے دن ، تاریخ اور وقت کے تعین کے لیے جوتشی سے ''سبھ گھڑی'' دریافت کرتے ہیں ، اسے ساہا کہتے ہیں ۔ پنجاب کے مسلمانوں میں ایسی کوئی رسم نہیں ۔ البتہ ساہا کا لفظ شادی کے معنوں میں عام استعمال ہوتا ہے ۔ مجازاً کسی مبارک اور اہم کام کو بھی ساہا کہتے ہیں ۔

ساہے جانا

(سور''د محاورہ) شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جانا ۔ کسی مبارک اور اہم کام کے لیے جانا ۔

سر وارنے

وہ پیسے جو دولہا اور دلہن کے سر پر وار کر صدقے کے طور پر لاگیوں کو دیے جائیں ۔

سگن

نذرانہ ، نقد ، نیگ ، منگنی کی رسم ، کڑمائی کے وقت جو چیزیں لڑکی کے والدین لڑکے کو یا لڑکے کے والدین لڑکی کو دیتے ہیں ۔ شادی بیاہ کے دوران جو رسمیں ادا کی جاتی ہیں ۔

سگن منانا

(سور''د محاورہ) شادی کی رسمیں ادا کرنا ۔ شادی کے دوران دولہا اور دلہن کی ناز برداریاں کرنا ۔

سوٹ

دولہا کی گھوڑی اور دلہن کی ڈولی پر سے جو ریزگاری نچھاور کی جاتی ہے اور جسے لڑکے بالے غریب بھکاری دونوں ہاتھوں سے لوٹتے ہیں ۔

سُہاگ پٹاری

وہ پٹاری جو شادی کے دنوں میں دلہن کو سسرال کی طرف سے آتی ہے۔ اس میں ناریل، چھوہارے وغیرہ ہوتے ہیں۔

سُہاگ پُڑا

کاغذ کا پڑا جس میں کیسر، کستوری، الائچی وغیرہ سات چیزیں ہوتی ہیں۔ یہ پُڑا دلہن کو سسرال کی طرف سے بری کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

کاج

شادی کے انتظامات اور رسومات۔

کچّی پنّی

شادی کے موقع پر تقسیم کی جانے والی خاص مٹھائی۔ بھگو کر خشک کیے ہوئے چاولوں کو پیس کر گھی میں سرخ کرکے، کشمش بادام، گری، چھوہارے وغیرہ ملا کر پنّیاں (گولے) بنا لیتے ہیں۔ یہ پنیاں شادی کے موقع پر تقسیم کی جاتی ہیں۔ دلہن میکے سے سسرال آتے ہوئے بھی کچی پنّی ساتھ لاتی ہے جو سسرال والے اپنی برادری میں تھوڑی تھوڑی تقسیم کرتے ہیں۔ ”رتی رواں تے سجنا دی سنبھال“۔

کنگنا/کنگنا کھڈائی

دیکھو گانا/گانا کھڈائی۔

کھارا

سرکنڈے کا بنا ہوُا چوکور ٹوکرا۔ رسم ہے کہ دولہا اور دلہن کو نیک شگون کے طور پر شادی کے دن کھارے پر بٹھا کر نہلاتے ہیں۔ اس رسم کو 'کھارے چڑھنا' کہتے ہیں۔

کھارا لہائی

شادی کے دن دولہا اور دولہن کو کھارے پر بٹھا کر اور دہی مل مل کر نہلاتے ہیں - پھر ان کے ماموں شگن کے طور پر ان کے ہاتھوں میں کچھ رقم دے کر انھیں کھارے سے اُتارتے ہیں - اس موقع پر عورتیں کھارے کے مخصوص گیت گاتی ہیں - چھپیاں توڑنے کی رسم اسی موقع پر ادا کی جاتی ہے -

کھٹ

جہیز کی نمائش کی رسم - دلہن کو ڈولی میں بٹھا کو وداع کرنے سے پہلے کھلے صحن میں چارپائیاں ڈال کر جہیز کا تمام سامان ان پر پھیلا دیا جاتا ہے - اس موقع پر عورتیں کھٹ کے مخصوص گیت بھی گاتی ہیں - (یاد رہے کہ پاکستان میں جہیز کی نمائش کو اب قانوناً بند کر دیا گیا ہے) -

کھٹ ہوکنا

دلہن کو رخصت کرنے سے پہلے جہیز کی ایک ایک چیز کے متعلق میراثی اعلان کرتا ہے کہ یہ فلاں (رشتہ دار) کی طرف سے ہیں - اسے کھٹ ہوکنا کہتے ہیں -

گانا

مولی کا دھاگہ جس کے ساتھ ایک لوہے کا چھلا ، پھندنا اور حرمل وغیرہ کی چھوٹی سی پوٹلی بندھی ہوتی ہے ، شادی کے دن دولہا اور دلہن کو کھارے پر بٹھا کر دہی چڑھانے اور نہلانے کے بعد ان کی کلائی پر گانا باندھ دیتے ہیں - عام خیال ہے کہ اس سے جن بھوت اور خبیث روحیں ان کے قریب نہیں پھٹکتیں - گانے کو کنگنا بھی کہتے ہیں -

گانا کھڈائی

یہ رسم دلہن کو بیاہ لانے پر دولہا کے گھر ادا کی جاتی ہے - عورتوں

کی موجودگی میں دولہا اور دلہن ایک دوسرے کی کلائی پر بندھے ہوئے "گانے" کو کھولنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ عموماً دونوں ہی کو دلہن کا گانا کھولنا ہوتا ہے ، دلہن کی سکھیاں دولہا کو ناکام بنانے کے لیے خوب کس کر گرہ دیتی ہیں ۔ اس رسم کا مقصد میاں بیوی میں بے تکلفی پیدا کرنا ہوتا ہے ۔ اس رسم کو 'کنگنا کھڈائی' بھی کہتے ہیں ۔ گانا کھڈائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ دلہن تر یا ایسی ہی کوئی اور چیز ہتھیلی میں رکھ کر مٹھی بھینچ لیتی ہے اور دولہا اُس کی مٹھی کھولنے کی کوشش کرتا ہے ۔ اسی موقع پر دولہا اور دلہن کے گھر کی لڑکیاں اپنے اپنے رشتہ دار کی حمایت میں نعرے لگاتی اور شور مچاتی ہیں ۔

گڈا لدا

دلہن کے ننھیال والے جب 'نانکی چھک' لے کر آتے ہیں تو بعض اوقات سامان کی زیادتی کی صورت میں گڈے (بیل گاڑی) پر لاد کر لاتے ہیں ۔ عورتیں اور بچے بھی گڈے پر سوار ہوتے ہیں ۔ عورتیں خاص گیت گاتی ہیں ۔ 'نانکی چھک' کو لاگیوں کے سروں پر لانے کا بھی رواج ہے ۔

گوت

کُل ، ذات ، گھرانا ۔

گوت کُنالا

نئی نویلی دلہن گھر آتی ہے تو دولہا کی قریبی رشتہ دار عورتیں ایک کنالی یا پرات میں کھانا ڈال کر اس کے گرد حلقہ باندھ کر بیٹھ جاتی ہیں اور دلہن کو اپنے ساتھ کھانا کھلاتی ہیں ۔ اس رسم کا مقصد دلہن کو اپنی گوت میں شامل کرنا ہوتا ہے ۔

گنڈھ

شادی کے دن اور تاریخ کے تعین کی ایک رسم ہے ۔ لڑکے اور لڑکی کے

لواحقین پہلے خود باہمی مشورے سے دن اور تاریخ مقرر کر لیتے ہیں۔ پھر اپنے اپنے شریکے اور برادری کو مدعو کر کے رسمی طور پر اپنے فیصلے سے آگاہ کرتے ہیں۔ یہ شادی کا پہلا مرحلہ ہے۔ شادی میں شمولیت کی دعوت کو بھی 'گندھ' کہتے ہیں۔ لاگی گھر گھر جاتا ہے اور پیغام کے ساتھ مَولی کا تھوڑا سا دھاگا بھی دیتا ہے۔ الائچی بھیجنے کا بھی رواج ہے۔ جن لوگوں کو گنڈھ بھیجی جاتی ہے وہ گنڈھ لانے والے کو کچھ نقدی دیتے ہیں۔ اسے 'ودائگی' کہتے ہیں مثل مشہور ہے کہ 'نیوندرا' ''ودائگی'' سے پہچانا جاتا ہے۔ جس نے ودائگی میں پانچ روپے کا نوٹ دیا وہ نیوندرے میں سو روپے کا نوٹ دے گا۔

گھڑا گھڑولی

دیہات کی رسم ہے۔ شادی کے دن سکھیاں اپنے گھڑے بھر بھر کر دلہن کو نہلاتی ہیں، یہ رسم عموماً بڑی بھاوج ادا کرتی ہے، باقی سکھیاں اس کی رہبری میں موقع کے خاص گیت گاتی ہیں۔

گھنڈ چکائی

شب زفاف کی رسم ہے۔ دولہا، دلہن کا گھونگھٹ اٹھانے کے لیے اُسے حسب مقدور کچھ رقم یا چھوٹا موٹا زیور بطور نذرانہ پیش کرتا ہے۔

دلہنیں ابتدا میں اپنے سسر، جیٹھ اور سسرال کے دوسرے مردوں سے بھی پردہ کرتی ہیں۔ انہیں بھی دلہن کا گھونگٹ اٹھانے کے لیے کچھ رقم اس کی نذر کرنی پڑتی ہے۔

لاگ

بیاہ شادی کے دوران مختلف مواقع پر جو رقوم لاگیوں کو بطور انعام دی جاتی ہیں۔

لاگی

نائی ، ماشکی ، موچی وغیرہ نیچی ذات کے لوگ جو شادی بیاہ کے موقع پر خدمت کر کے لاگ (انعام) حاصل کرتے ہیں۔

لسی مُندری

نائن ، دولہا اور دلہن کو پاس بٹھا کر ایک کھلے اور گہرے برتن میں لسی (چھاچھ) ڈالتی ہے ۔ پھر اس میں انگوٹھی ڈال کر دونوں کو ایک ساتھ تلاش کرنے کے لیے کہتی ہے ۔ اگر دلہن پہلے ڈھونڈ نکالے تو پاس کھڑی سکھیاں دولہا کا بھرپور مذاق اڑاتی ہیں اور اگر دولہا پہلے ڈھونڈ لے تو اس کا پلا بھاری رہتا ہے ۔ اس رسم کا افادی پہلو یہ ہے کہ دولہا اور دلہن میں اجنبیت کو ختم کر کے بے تکلفی پیدا کی جائے ۔

مائیاں

تیل چڑھانے کی رسم کو 'مائیاں پینا' کہتے ہیں ۔ یہ رسم شادی سے ایک ہفتہ پہلے ادا کی جاتی ہے ۔ اسی دن سے لڑکا اور لڑکی دونوں مانجے پڑ جاتے ہیں ۔ وہ میلے کچیلے کپڑے پہنتے ہیں اور گھر سے باہر نہیں نکلتے۔ عورتیں ہر روز ان کو اُبٹنا ملتی ہیں ۔ عام طور پر ان دنوں میں لڑکیاں سر میں پانی نہیں ڈالتیں ۔ دولہا غسل نہیں کرتا تاکہ شادی کے دن نہا دھو کر شہانہ جوڑا پہننے سے طرفین کا حسن خوب نکھرے ۔

مُکلاوا

دولہا میاں جب دلہن کو بیاہ کر لاتے ہیں تو دوسرے دن وہ اپنے پیکے واپس چلی جاتی ہے ۔ ایک دو دن بعد دولہا اس کے والدین اور قریبی رشتہ دار مرد اور عورتیں اکٹھے ہو کر دلہن کو پھر لینے جاتے ہیں ۔ اسے مُکلاوا کہتے ہیں ۔ مُکلاوے کے بعد میاں بیوی کی باقاعدہ ازدواجی زندگی کا آغاز ہوتا ہے ۔

ملنی

دلہن کے لواحقین جب برات کے استقبال کے لیے جاتے ہیں تو دولہا اور دلہن دونوں کے بزرگ ایک دوسرے سے بڑے گرم جوشی کے ساتھ گلے ملتے ہیں ۔ اس رسم کو 'ملنی' کہتے ہیں ۔

مولی

رنگا رنگ سوت کے دھاگوں کا لچّھا جو کئی اہم موقعوں پر سگن کے طور پر استعمال ہوتا ہے ۔ گانا (کنگنا) اسی دھاگے کا بنایا جاتا ہے ۔ جو دولہا اور دلہن کی کلائی میں باندھتے ہیں ۔ جہیز میں دی ہوئی گائے بھینس کے ماتھے پر بھی مولی کا دھاگا باندھا جاتا ہے ۔ یہ رسم میراثی یا نائی ادا کرتا ہے ۔

میل

دلہن کی طرف سے شادی کی تقریب میں شامل ہونے اور شادی کے انتظامات میں ہاتھ بٹانے والے اعزہ و اقارب یا دلہن کے ننھیال کے لوگ (جنج یا یا جنیت کی ضد) ۔ برات سے ایک دن پہلے دلہا دلہن کے گھر میں رشتہ داروں اور مہمانوں کے اجتماع کو میل کہتے ہیں ۔

میلی

دلہن کے ننھیال کی طرف کے مہمان جو بارات کا استقبال کرتے ہیں ۔ (جانجی کی ضد)

میلن

دلہن کے ننھیال کی عورت ۔ میلی کی تانیث ۔

منگ

کسی لڑکے کی جس لڑکی کے ساتھ منگنی ہوئی ہو وہ اس کی منگ کہلاتی

ہے۔ اردو لفظ منگیتر عام ہے اور لڑکے اور لڑکی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن 'منگ' کا اطلاق صرف لڑکی پر ہوتا ہے۔

میڈھی کھلائی

کنواری لڑکی کی شادی طے کرنے کی رسم۔ شادی سے چند روز قبل لڑکے کے لواحقین لڑکی کے گھر جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بڑی بوڑھی لڑکی کی میڈھی کھولتی ہے گویا یہ اُسے بہو کے طور پر انتخاب کرنے کی علامت ہے۔

نانکی چھک

دلہن کے ننھیال کی طرف سے لائے گئے کپڑوں کے جوڑے، زیور، برتن اور دیگر تحائف۔ ننھیال کے لوگ بڑی دھوم دھام سے یہ تحائف لے کر آتے ہیں۔ عورتیں موقع کے مطابق گیت گاتی ہیں۔ نانی کی عدم موجودگی میں یہ رسم ممانی ادا کرتی ہے، شادی شدہ خالائیں بھی مقدور کے مطابق کپڑے اور تحفے لاتی ہیں۔

نتھ سورا

منگنی کی ایک رسم ہے۔ دولہا کی طرف سے منگنی کے موقع پر دلہن کے لیے جو کپڑوں کا جوڑا اور زیورات ملتے ہیں۔ دلہن کو وہ لباس پہنا کر اس کی ناک چھید دی جاتی ہے۔ مدعو عورتیں دلہن کو سلامی دیتی ہیں اور بتاشے یا مٹھائی تقسیم کی جاتی ہے۔ اس رسم میں چھری سے کاٹی جانے والی کوئی چیز پیش نہیں کی جاتی۔ کیونکہ اسے بد شگونی خیال کیا جاتا ہے۔

واگ پھڑائی

بارات کی روانگی کے وقت جب دولہا سہرا باندھے ہوئے گھوڑی پر سوار ہوتا ہے تو بہنیں آگے بڑھ کر گھوڑی کی باگ تھام لیتی ہیں اور اس وقت چھوڑتی ہیں جب دولہا انھیں انعام کے طور پر کچھ رقم دیتا ہے۔ یہ

رقم گویا باگ پکڑنے کا صلہ ہوتی ہے - اس موقع پر عورتیں گھوڑی کے گیت بھی گاتی ہیں -

وسیبا

بیوی کا اپنے میاں کے ساتھ نباہ -

وہنگی

دلہن کے ننھیال والے جب نانکی چھک لے کر آتے ہیں تو ساتھ بہنگی میں کچھ گندم بھی لاتے ہیں - اسے کہار اٹھا کر لاتا ہے -

وٹنا

ایک مرکب خوشبو ہے ، مانجے (مائیاں) کے دنوں میں دولہا اور دلہن دونوں کو ہر روز وٹنا اور دہی ملا جاتا ہے - خیال ہے کہ اس سے ان کا حسن نکھر جاتا ہے اور روپ خوب چڑھتا ہے -

ہتھ بھرا

لڑکی کی شادی کے موقع پر اس کی ماں کی رشتہ دار عورتیں اور ملنے والیاں اس کے لیے جوڑے ، تحائف اور کھانے کی چیزیں لاتی ہیں - انھیں ہتھ بھرا کہا جاتا ہے -

ہتھ بھرائی

لاگیوں اور کمیروں کو جو شادی کے انتظامات میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے اور رات دن خدمت کرتے ہیں ، بعد میں جو انعام دیا جاتا ہے اسے 'ہتھ بھرائی' کہتے ہیں - لاگ معمولی رقم ہوتی ہے جو شادی کے دوران مختلف مواقع پر دی جاتی ہے - لیکن ہتھ بھرائی کی رقم تقریب کے خاتمے پر یک مشت ادا کی جاتی ہے اور اس کے ساتھ کپڑے اور دیگر تحائف بھی دیے جاتے ہیں -

۲ - پیدائش

پیٹ گھروڑی

(گھروڑی - دیگچے کی کھرچن) کسی عورت کے بطن سے پیدا ہونے والا سب سے آخری بچہ ، جس کے بعد اور کوئی اولاد نہ ہو -

جم پل

پیدائش اور پرورش ، کوئی شخص جہاں پیدا ہؤا ہو اور جہاں اس نے پرورش پائی ہو ، اس کا 'جم پل' وہیں کا ہوتا ہے -

جنیپا

بچہ پیدا ہونے کی حالت -

جٹھیرا

عورت کے سسرال کے خاندان کا کوئی بزرگ جو مر چکا ہو اور گھر کے افراد اسے بہت مانتے ہوں -

جیٹھریاں دی پنجیری

ایک قسم کی پنجیری جو گھی میں بھونی ہوئی سوجی میں خشک میوہ جات اور دیگر لوازمات ملا کر بڑے اہتمام سے تیار کی جاتی ہے اور خاص طور پر زچہ کے جیٹھوں کو پیش کی جاتی ہے -

جھنڈ

نوزائیدہ بچے کے سر کے پیدائشی بال۔

جھنڈ لہائی

بچے کی پیدائش کے چند دن بعد اس کا سر منڈانے کی رسم۔ عورتیں بچے کے سر کے بالوں (جھنڈ) کو محفوظ کر لیتی ہیں۔ کیونکہ عام خیال ہے کہ ان بالوں کے ذریعے جادو کرکے زچہ اور بچہ کو نقصان پہنچایا جاسکتا ہے۔

چھلا

بچے کی پیدائش سے لے کر چالیس دن کی مدت، اس دوران میں زچہ اور بچہ دونوں ناپاک سمجھے جاتے ہیں اور ان کو گھر سے باہر نہیں نکالا جاتا۔ اسے 'سوتک' بھی کہتے ہیں۔

چھلا نہانا

زچہ کا بچے کی پیدائش کے بعد چالیسویں دن غسل کرنا۔ جس کے بعد زچہ معمول کے مطابق کام کاج کرنے کے قابل سمجھی جاتی ہے۔ اس غسل کے موقع پر زچہ اور بچہ دونوں کو نئے کپڑے اور زیورات پہنائے جاتے ہیں اور آنے والے مہمان مبارک باد کے ساتھ بچے کے لیے تحائف بھی پیش کرتے ہیں۔

تِکھَل/ترکھل

تین بیٹوں کے بعد پیدا ہونے والی بیٹی، یا تین بیٹیوں کے بعد پیدا ہونے والا بیٹا، توہم پرست عورتوں کا خیال ہے کہ ایسا بچہ منحوس ہوتا ہے۔

دنشد ٹھکائی

اگر بچے کے ایک ساتھ دو نچلے دانت نمودار ہوں تو اسے منحوس سمجھا

جاتا ہے اور کسی سیانے سے دم جھاڑا کرایا جاتا ہے ، اس عمل کو دند ٹھکائی سے تعبیر کرتے ہیں ۔

گُڑھتی

پیدائش کے بعد بچے کو نہلا دھلا کر اس کے کان میں اذان کہی جاتی ہے ۔ پھر خاندان کا کوئی فرد بچے کو شہد یا کھانڈ چٹاتا ہے ، اسے گڑھتی کہتے ہیں اور عام اعتقاد ہے کہ گڑھتی دینے والے کے عادات و خصائل کا بچے پر نہایت گہرا اثر پڑتا ہے ۔

دابڑا

خشک میوہ جات کو کوٹ کر اور گھی میں تل کر ، کھانڈ ملا کر تیار کی ہوئی خشک غذا جو نہایت مقوی ہوتی ہے اور چھلے کے دوران زچہ کو دی جاتی ہے ۔

سُو

ایک بچے کی پیدائش سے لے کر دوسرے بچے کی پیدائش تک کی مدت ۔

سُوتک

(چھلے کو 'سوتک' بھی کہتے ہیں)

کاڑھا

دابڑے کی طرح ایک نہایت مقوی غذا ، اس میں خشک میوہ جات ، گھی چینی کے علاوہ دودھ بھی ڈالا جاتا ہے اور خاص طور پر زچہ کو پلایا جاتا ہے ۔

گھیو کھچڑی

لڑکا پیدا ہونے کی خوشی میں ننھیال کی طرف سے بھیجے ہوئے تحفے ، خوراک

کپڑے وغیرہ ، جو زچہ اور بچہ دونوں کے لیے ہوتے ہیں ۔

مُونہ مِٹھت

لڑکے کی پیدائش پر مٹھائی کھلانے کی رسم جس میں اعزہ و اقارب میں حسب توفیق گڑ ، شکر ، بتاشے ، لڈو وغیرہ تقسیم کیے جاتے ہیں ۔

ودھاوا

چاندی کی ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ۔ جن عورتوں کی اولاد زندہ نہ بچتی ہو وہ منت مانتی ہیں کہ معین مدت تک ہر سال عاشورۂ محرم میں بچے کو چاندی کی ہنسلی پہنائیں گی ۔ یہ ہنسلی پیسے مانگ کر بنائی جاتی ہے اور مقررہ مدت کے بعد ان کو فروخت کر کے ساری رقم کی کھیر پکا کر بچوں کو کھلا دی جاتی ہے ۔

ناڑوآ

بچے کی ناف کی رگ جس کے ذریعے وہ بطن مادر میں اپنی غذا حاصل کرتا ہے ۔ بچے کی پیدائش پر ناڑو جدا کرنے سے پہلے جو عورتیں موجود ہوں وہی چھلے تک اندر آ جا سکتی ہیں ۔ دوسری عورتوں کے لیے چھلے تک زچہ بچہ کے پاس آنے کی ممانعت ہوتی ہے ۔ اس موقع پر ماں کی رشتہ دار عورتیں دائی کو کچھ نہ کچھ لاگ کے طور پر دیتی ہیں ۔

وڈیاں سُنتاں

بعض لوگ بچوں کے ختنے کی رسم بڑی دھوم دھام سے مناتے ہیں ، شادی کا سا ہنگامہ ہوتا اور ساری برادری کو مدعو کیا جاتا ہے ۔

۳ - مرگ

بھتّی

کسی کا کوئی عزیز فوت ہو جائے تو متوفّی کے لواحقین کو شدت غم و اندوہ کے باعث کھانے کی سدھ بدھ نہیں رہتی - اس لیے رسم ہے کہ میت کو سپرد خاک کر کے واپس آتے ہیں ، تو ان کے قریبی رشتہ دار ان کے لیے کھانے کا انتظام کرتے ہیں - یہ کھانا 'بھتّی' کہلاتا ہے ؛ اسے 'کوڑا وٹا' بھی کہتے ہیں -

پٹّی

کسی عزیز کے ماتم میں سینے اور منہ پر دوہتڑیں مار مار کر پیٹنا اور رونا -

پُھوہڑی

صف ، چٹائی ، مردے کا سوگ منانے کے لیے عورتیں چالیس دن تک چٹائیاں بچھا کر اکٹھی بیٹھتی اور باہم مل کر روتی پیٹتی ہیں - اس رسم کو 'پھوڑی پانا' کہتے ہیں - پھوہڑی پر بیٹھی متوفیا بچے کی ماں بالعموم بیٹھی رہتی ہے اٹھ کر نہیں پھرتی تاکہ اس کا سایہ دوسری بھاگوان عورتوں پر نہ پڑے جن کے بچے صحیح سلامت ہوتے ہیں -

تیجا

وہ رسم جو کسی کی وفات کے بعد تیسرے دن ادا کی جاتی ہے - رسم قل ،

مرد عموماً تین دن سوگ مناتے ہیں ، تیسرے دن فاتحہ خوانی کے بعد اپنے اپنے کارو بار میں مصروف ہو جاتے ہیں ۔

داند لدائی

کسی امیر کی وفات پر مذہبی رسوم ادا کرنے کے صلے میں مُلّا کو ملنے والے کپڑے ، برتن اور اناج وغیرہ ۔

سیاپا

کسی عزیز کی وفات پر عورتوں کے رونے پیٹنے کی رسم ۔ اس موقع پر مرنے والے کے اوصاف کو یاد کر کے چھاتی کوٹی جاتی ہے ۔ سیاپے میں نائن وہی کردار ادا کرتی ہے جو نماز میں امام ۔ یہ رسم ہندوؤں میں عام تھی ۔ مسلمانوں میں تقریباً ناپید ہے ۔

کٹھ

وہ رسم جو میّت کے چالیس دن بعد ادا کی جاتی ہے ۔ عزیزوں اور رشتہ داروں کو باقاعدہ مدعو کیا جاتا ہے ۔ فاتحہ خوانی کے بعد ساری برادری کی موجودگی میں متوفی کے سب سے بڑے بیٹے کے سر پر باپ کی پگڑی باندھی جاتی ہے ۔ گویا اس کے بعد وہ اپنے والد کا جانشین ہوتا ہے ۔

کیرنے

میت کے سوگ میں گانے جانے والے رونے دھونے کے گیت ۔

مُکان

تعزیت کی رسم منانے کے لیے عورتوں کا اجتماع ۔

ہتوکا

کسی عزیز کے مرنے کا غم ۔ نیز کسی عزیز کے بچھڑنے یا کوئی چیز گم ہو جانے کا صدمہ ۔

۴ ۔ عام سماجی رسوم اور توہمات

اونسیاں پانا

فال نکالنے کا ایک خاص طریقہ ہے ، کسی پردیس گئے ہوئے عزیز کے متعلق یہ معلوم کرنے کے لیے کہ وہ واپس آئے گا یا نہیں ، عورتیں زمین پر کچھ لکیریں کھینچتی ہیں ، پھر ان کے نیچے ایک ایک لکیر چھوڑ کر اور لکیریں کھینچتی ہیں ۔ اگر اوپر کی لکیریں پوری ہوں تو راستہ بند ہوگا اور پردیسی کے آنے کا کوئی امکان نہیں ، اگر ایک لکیر بچ رہے تو راستہ کھلا ہوگا اور پردیسی جلد واپس لوٹ آئے گا ۔ اس کے اور بھی کئی طریقے ہیں ۔

پوکھا

توہم پرست عورتوں کا عقیدہ ہے کہ کوئی کام شروع کرتے ہی جو شخص سب سے پہلے سامنے آئے اس کا اثر کام پر پڑتا ہے ۔ یہ اثر 'پوکھا' کہلاتا ہے ۔ بعض لوگوں کا پوکھا اچھا ہوتا ہے اور کام جلد سر انجام ہو جاتا ہے ، بعض منحوس لوگوں کا پوکھا برا ہوتا ہے ۔ وہ سامنے آ جائیں تو کام بگڑ جاتا ہے ۔ باہمن (برہمن) کا پوکھا منحوس اور ہیتر (حلال خور) کا پوکھا مبارک خیال کیا جاتا ہے ۔

پُچّھ

مستقبل کے واقعات کے متعلق پیش گوئی کرنا ، آئندہ پیش آنے والے حالات کے متعلق دریافت کرنا ، غیب کی باتیں پوچھنا ۔

جھولی پانا

ایک رسم ہے - بے اولاد عورتیں اپنے کسی عزیز کے بیٹے کو پیدا ہوتے ہی اپنی گود میں لے کر اسے اپنا بیٹا بنانے کا اعلان کر دیتی ہیں۔

جھولیاں پانا

چرائی ہوئی چیز کا پتا لگانے کا ایک با عزت طریقہ ہے - جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو وہ اپنی اپنی جھولی میں مٹی بھر کر لاتے اور ایک جگہ ڈالتے جاتے ہیں - چور مسروقہ چیز کو مٹی میں چھپا کر وہاں ڈال دیتا ہے، بعد میں وہ چیز مٹی کے ڈھیر میں سے نکال لی جاتی ہے - مالک کو اپنی چیز مل جاتی ہے چور کو شرمسار بھی نہیں ہونا پڑتا -

جھبولا جھاڑنا

آشوب چشم کے علاج کا ایک طریقہ ہے - کسی کھلے برتن کو پانی سے بھر کر اس میں سرسوں کا تیل ڈالتے ہیں - مریض اس پانی کی طرف دیکھتا ہے اس سے آنکھوں کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے -

چُورما

مکئی کی روٹی کی بنائی ہوئی چوری ، جو عورتیں مراد پوری ہونے پر بزرگوں کے مزاروں پر چڑھاتی ہیں -

چونکی دینا

(دیکھو مسان کھیڈنا) -

چھیکنا

برادری سے خارج کرنا - ایک قسم کی تعزیری کارروائی ہے - کوئی شخص سماجی قدروں کو پس پشت ڈال کر نازیبا حرکات کا مرتکب ہو تو برادری کے سر کردہ افراد کو مدعو کرکے معاملہ ان کے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور سب متفقہ طور پر اس شخص کا مقاطعہ کر دیتے ہیں - یعنی پوری

برادری اس سے بول چال، لین دین ، غرض ہر قسم کے تعلقات منقطع کر لیتی ہے - اسے حقہ پانی بند کرنا بھی کہتے ہیں -

کھلی بوہکر/بوہکر تیھلے

گھر میں کسی کا داخلہ بند کرنے یا بیٹے کو عاق کرنے کی ایک قدیم رسم ، آنے والے کی راہ میں جھاڑو کی تیلیاں بکھیر دی جاتی ہیں یا دروازے پر جھاڑو کھڑا کر دیتے ہیں جس سے متعلقہ شخص گھر والوں کی ناراضگی کو بھانپ کر واپس لوٹ جاتا ہے -

چٹھ (مو)

نئے مکان کی افتتاحی رسم - جب کوئی شخص نیا مکان تعمیر کراتا ہے تو اس میں منتقل ہونے سے پہلے اعزہ و اقارب کو پر تکلف دعوت دی جاتی ہے - اسے ''چٹھ کرنا'' کہتے ہیں -

ودھائی

بیٹے کی پیدائش ، شادی یا خوشی کے دوسرے موقعوں پر مبارک باد دینے کی رسم -

ورتن بھانجی

ایک قدیم سماجی رسم جو امداد باہمی کے اصول پر مبنی ہے - شادی کے موقع پر سب لوگ 'صاحب خانہ' کی دامے درمے مدد کرتے ہیں اور حسب ضرورت سبھی لوگ ایک دوسرے کی امداد و تعاون سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں -

مسان

وہ جگہ جہاں ہندو اپنے مردوں کو جلاتے ہیں - جلے ہوئے مردوں کی ہڈیوں کی راکھ - بعض عورتیں دشمنی کی بنا پر یہ راکھ دوسری عورتوں کو کھلا دیتی ہیں جس سے وہ طرح طرح کی مہلک بیماریوں میں مبتلا ہو

جاتی ہیں ۔ یہ ایک قسم کا جادو ہے ۔

مسان کھیڈنا

مسان کی مریضہ کے علاج کے لیے چوہڑوں کو بلایا جاتا ہے ۔ جو مریضہ کو سامنے بٹھا کر ڈھولک ، چمٹا اور چھینے بجاتے اور شبد گاتے ہیں ۔ اگر واقعی مسان کھلائے گئے ہوں تو مریضہ پر وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور وہ سر کے بال بکھیر کر حال کھیلنے لگتی ہے ۔ اسے ''چونکی دینا'' سے بھی تعبیر کرتے ہیں ۔ یہ سلسلہ کئی کئی دن جاری رہتا ہے ۔

۵ - چوری اور رسہ گیری

اوجھڑ

کُھرا نکالنے والوں کی اصطلاح میں ایسی جگہ جہاں کوئی راستہ نہ ہو ، نیز غلط راستہ ۔

اُبر

وہ جگہ جہاں مسروقہ مال چھپایا جائے ۔

بُھنگا

چرائی ہوئی چیز لوٹانے کا معاوضہ ، وہ رقم جو رسہ گیر یا چور اصل مالک سے مال مسروقہ لوٹانے کے عوض طلب کرتے ہیں ۔

پچھوڑا

کُھرا نکالتے وقت جن کھروں کا معائنہ پہلے کیا جا چکا ہو ، مزید اطمینان کے لیے پیچھے مڑکر ان کا دوبارہ معائنہ کرنے کا عمل ، تا کہ صحیح سراغ مل سکے ۔

پیڑ

آدمی یا جانور (گائے ، بھینس ، گھوڑا ، اُونٹ وغیرہ) کے پاؤں کے نشانات جو چلتے وقت زمین پر پڑتے جاتے ہیں ۔

تریڈھ

مسروقہ مویشیوں کا کھوج نکالنے کے لیے لیا گیا جائزہ جس میں کھوجی

چل پھر کر اپنی عقابی نگاہوں سے کھرے کو تاڑ لیتے ہیں ۔

ڈھاڑ

ڈاکوؤں کا گروہ ، لٹیروں کی ٹولی

کُھرا

کُھر یعنی چار پائے کے پاؤں کے نشان ۔

کُھرا نکالنا

(مورّد محاورہ) کھوجی کا چارپایوں کے پاؤں کے نشانات کی مدد سے چوروں اور رسہ گیروں کا سراغ لگانا ۔

کھُستا

ایک خاص قسم کا چمڑے کے جوتا جو چور اور رسہ گیر مسروقہ مویشیوں کے پاؤں میں ڈال دیتے ہیں تاکہ ان کا کُھرا پہچانا نہ جا سکے نیز ایک خاص قسم کا دیسی ساخت کا جوتا ۔

گویڑ

قیاس ، اندازہ ۔ مسروقہ مال کی تلاش ، چوری کا سراغ لگانے سے قبل صورت حال کا جائزہ ۔

لادھ

چوروں کو معلوم ہو جائے کہ ان کا پیچھا کیا جا رہا ہے تو وہ گرفتاری سے بچنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کرتے ہیں اور واہر (یعنی تعاقب کرنے والوں) پر بھرپور حملہ کر دیتے ہیں ، اسے **لادھ** کہتے ہیں ۔

لیٹو

مسروقہ مال مویشی کا مالک ، شناخت کنندہ ۔

مرخائی

مخبری کرنے کا انعام -

وڑوج

کھُرا نکالتے وقت غلط کھُرے پر گامزن ہونے کی حالت -

وِگوان

چرائے ہوئے مویشی کے عوض میں ملا ہُوا دوسرا مویشی -

سِرگانا

قرض دار کا قرض خواہ کے پاس مزارع یا مزدور کی حیثیت سے اس وقت تک کام کرنا جب تک قرض کی رقم ادا نہ ہو جائے -

سوڑ

وقت پر قرض ادا کر دیا جائے تو قرض خواہ اپنی خوشی سے کچھ رقم مقروض کو واپس کر دیتا ہے اسے 'سوڑ' کہتے ہیں -

بھنشوتی

اس شرط پر قرض لینا کہ اب کے بھاؤ کے مطابق غلہ کی صورت میں ادا کر دیا جائے گا -

پنجوہر

ایک روپے پر ۱/۵ روپیہ سود لینے کی رسم -

دھراوا/دھریوا

کوئی چیز رہن رکھنے کا عمل -

دُھرور

رہن رکھی ہوئی چیز -

انسانیات

۱ ۔ رشتہ داریاں ۔
۲ ۔ شکل و شباہت ، قد و قامت ، ڈیل ڈول ۔
۳ ۔ اعضائے جسمانی ۔
۴ ۔ نشست و برخاست کے طریقے ۔

۱ - رشتہ داریاں

اپنایت

آپس میں کی قرابت داری -

انگ

نائی یا میراثی کے آبائی گاؤں کی لڑکی ، جس کی شادی کسی دوسرے گاؤں میں ہوئی ہو - وہ اپنے سسرال کے گاؤں میں نائی یا میراثی کا ''انگ'' کہلاتی ہے (انگ کے لغوی معنی ہیں جسم کا حصہ) -

انگ ساک

قریبی رشتہ دار -

انگلی پرسنگلی

دور کے رشتہ دار -

بھین

بہن -

بھتیج نُونشہ

بھتیجے کی بیوی -

پتیس

سسر کے بھائی کی بیوی -

پتیوہرا

سسر کا بھائی ۔

پِچھلگ

عورت کے پہلے خاوند کی اولاد ۔

پُوت نونشہ

پوتے کی بیوی ۔

پُھپھیس

پھوپھی ساس ، سسر کی بہن ۔

پھپیتوہرا

سسر کا بہنوئی ۔

جِٹھیتا/جٹھُتّر

خاوند کے بڑے بھائی (جیٹھ) کا بیٹا ۔

ددیس

دادی ساس ، سسر کی ماں ۔

ددیتوہرا

سسر کا باپ ۔ خاوند کا دادا ۔

دِریتا/دِرُتّر

خاوند کے چھوٹے بھائی (دیور) کا بیٹا ۔

دُباجو/دباجڑ

جس کی پہلی بیوی مر جائے اور وہ دوسری شادی کر لے ۔

چھوٹ

مطلّقہ عورت ، جسے اس کے خاوند نے چھوڑ دیا ہو ۔

دوہت نوشہ

نواسے کی بیوی ۔

دوہت پوت

پوتے اور نواسے ، بیٹے اور بیٹی کی اولاد ۔

ساکا داری

رشتہ داری ، قرابت ۔

سالے ہار

سالے کی بیوی ۔

سسڑی

سس (ساس) کی تصغیر ہے

سکا رِتا

نہایت قریبی رشتہ دار ۔

سوکیتا/سکتر

خاوند کی پہلی بیوی کا بیٹا ۔

شریک

شریکے کا کوئی فرد ۔

شریکا

بھائی ، چچا ، تایا اور ان کی اولاد شریکا کہلاتی ہے کیونکہ یہ آبائی

جائداد میں برابر کے شریک ہوتے ہیں - بہن ، خالہ، پھوپھی ، ان کے خاوند اور ان کی اولاد ، شریکے میں شمار نہیں ہوتے کیونکہ ان کی 'ڈھیری' (آبائی جائداد کا حصہ) الگ ہوتی ہے ، یہ سب برادری کے لوگ ہیں - شراکت ہمیشہ باہمی دشمنی اور عداوت کا باعث ہوتی ہے - اس لیے پنجابی میں شریک کا لفظ مجازی طور پر "بد ترین دشمن" کے معنوں میں آتا ہے - جب سے بہنوں کو قانونی طور پر زمین کا حصہ ملا ہے - وہ بھی بھائیوں کی 'شریک' ہوگئی ہیں -

کُڑم

بیٹے یا بیٹی کا سسر -

کُڑما چاری ، کڑمتّ/ کوڑما

سمدھیوں کے روایتی تعلقات -

متیر/ متریتا

سوتیلا پن ، سوتیلا رشتہ -

مسیر

خالہ زاد بھائی یا بہن -

مسیس

ساس کی بہن ، ماسی ساس -

مستیویرا

ساس کا بہنوئی -

ملیس

دولہا یا دلہن کی ممانی ، مامی ساس -

سلیوہرا

دولہا یا دلہن کا ماموں ۔

سلیر/میر

ماموں زاد بھائی یا بہن ۔

وڈیرا

جد امجد ، کنبے کا رکن اعلیٰ ۔

۲ - شکل و شباہت ، قدو قامت ، ڈیل ڈول

ادھکڑ

ادھیڑ عمر ، نہ بوڑھا نہ جوان -

الُوآں

نو عمر لڑکا جس کے ابھی مسیں بھی نہ بھیگی ہوں -

اُونٹھل

اونٹ کی مانند دراز قد اور بے ڈول آدمی -

بڈھ سُہاگن

جس عورت کا خاوند بڑھاپے میں بھی زندہ ہو - آخر تک سہاگن رہنے والی خوش نصیب عورت - بڑی بوڑھیاں دلہن کو دعائیں دیتی ہیں "بڈھ سہاگن ہوویں" -

بڈھ مُٹیار

صحت مند ، خوب صورت اور نمائش حسن کی دلدادہ بڑھیا - ایسی عورت جو بڑھاپے میں بھی جوانی کے چونچلے نہ چھوڑے -

بَرچھا

بڑے ڈیل ڈول والا ، زور آور لیکن غیر مہذب آدمی -

بلاؔ

بلّی جیسی نیلی آنکھوں والا مرد ، (مؤنث بلّی) - (لفظ بلّی آنکھوں کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے - بلّیاں اکھّاں) -

بلتھڑ

بڑے اور بھدے ہونٹوں والا آدمی -

پتل کنّا

پتلے کانوں والا ، جس کی قوت سامعہ بہت تیز ہو -

پھیڈنا

چپٹی ناک والا مرد (مؤنث پھیہنی)

ٹُنڈا

جس شخص کا بازو ٹوٹا یا کٹا ہؤا ہو (مؤنث ٹُنڈی)

جھاٹو/ جھاٹا کھنڈی

وہ عورت جس کے سر کے بال پریشان اور اُلجھے ہوئے ہوں -

چبّھڑ

ایک چھوٹا سا جنگلی پھل، مجازاً بھونڈی صورت والا پست قدآدمی - (چھوٹے بچوں کو بھی پیار سے چبّھڑ کہہ دیتے ہیں -)

چُچّا/ چُنّھا

گنجی پلکوں اور چھوٹی چھوٹی آشوبی آنکھوں والا ، جسے روشنی میں کم دکھائی دے - (مؤنث چُچّی ، چُنّھی)

چگھّا/چگھّرا

گٹھیلے اور مضبوط جسم والا -

داندُو/دَنْدُلو

جس کے سامنے کے دانت بڑے اور باہر کو نکلے ہوئے ہوں ۔

ڈانڈی

طاقتور بازوؤں والا (ڈنڈ بازو کی مچھلی) ۔

ڈُڈّا

ٹیڑھے پاؤں والا (مؤنث ڈُڈّی) ۔

ڈیلّڑ

موٹی موٹی آنکھوں والا ، جس کی آنکھوں سے وحشت ٹپکتی ہو ۔

روڈا/روڈ بھوڈ

جس کے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں ۔

سُجاکھا

آنکھوں والا ، جس کی دونوں آنکھوں کی بینائی ٹھیک ہو (مؤنث سجاکھی) ۔

سجکھبّو

جس شخص کے دونوں ہاتھ یکساں کام کرتے ہیں ۔ (یہ صفت بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے) ۔

ککّا

بھُورے بالوں والا (مؤنث ککّی) ۔ یہ لفظ بالوں کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے ۔ جیسے ککّے بال ۔

کنّل/کنّڑ

بڑے بڑے کانوں والا ۔

کھبچُو (کھبّو)

بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ۔

کھڑ کنّا

بڑے بڑے اور کھڑے کانوں والا ۔

کھڈا

ٹیڑھی ٹانگوں والا ، جس شخص کی ٹانگیں باہر کو نکلی ہوئی ہوں ۔

کھڑ سُکّ

وہ درخت جو کھڑا کھڑا سوکھ جائے ۔ دبلا پتلا آدمی ۔

کھنڈا

جس آدمی کا ہونٹ کٹا ہوا ہو ۔

کھودا

بے ریش آدمی ۔

کیرا

جس آدمی کی آنکھوں کا رنگ زردی مائل ہو (مؤنث کیری) کیرے آدمی کو سابق پنجاب میں 'بے وفا' خیال کیا جاتا ہے ۔

گبھرو

کڑیل جوان ، نیز نوجوان خاوند ۔

گبھروٹ

نوخیز لڑکا ، جس نے ابھی عالم جوانی میں قدم رکھا ہو ۔

گِٹھا

پست قامت ، (مؤنث گیٹھی)۔

گھگا

بھاری آواز والا ، جس کا گلا بیٹھا ہؤا ہو (مؤنث گھگی) ۔

گھونا/گھون سون

جس آدمی کا سر بالکل منڈا ہؤا ہو ۔

لتوا/لیرا

کم عمر اور نازک اندام لڑکا ۔

ستھیلی

خوش جبین عورت ۔

مٹیار

جوان اور صحت مند لڑکی ، جس پر بھرپور جوانی کا عالم ہو ۔

مچھلی

بڑی بڑی مونچھوں والا مرد ۔ مچھیل بھی بولتے ہیں ۔

مدھرا

درمیانے قد کا ، نہ زیادہ بلند نہ پست (مؤنث مدھری) ۔

سگھتا

پانی یا چھاچھ ڈالنے والا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن ۔ مجازاً پست قد اور بھدے جسم والا آدمی (مؤنث مگھتی) ۔

ملوک

نازک بدن ، نازک مزاج ، شاہانہ مزاج کا حامل ۔
ناتھ دیکھ کے بہت ملوک چنچل اہل طبع نے سوہنا چھیل منڈا (وارث شاہ) ۔

ناسٹو

بڑے بڑے یا چوڑے نتھنوں والا ۔

ہڑبو

جس کے جبڑوں کی ہڈیاں ابھری ہوئی ہوں ۔ پچکے ہوئے گالوں والا کمزور آدمی ۔

Scanned with CamScanner

۳ ۔ اعضائے جسمانی

اکھوانا

آنکھ کا وہ گڑھا جس میں آنکھ کا ڈھیلا ہوتا ہے ۔

بَتّر

بدن کا اگلا حصہ اور پہلو ، نیز مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کا ٹکڑا ۔

بُلّھی

بُلّھ (ہونٹ) کی تصغیر ، بچے کا ہونٹ ، معشوق کا نازک اور پیارا ہونٹ ۔

تیڑ

دھڑ کا نچلا حصہ ، کمر سے گھٹنوں تک ، قابلِ ستر حصہ ۔

ٹُنڈ

ٹوٹے یا کٹے ہوئے بازو کا سرا ۔

ٹُھسّٹھ

انگوٹھے کا اگلا سرا ۔

چُوکلا / چُوکنا

کمر یا کولہے کی ہڈی ۔

دَنْدْ وَڑ

بڑا دانت جو منہ سے باہر نکلا ہؤا ہو ۔

دلنڈی

دند (دانت) کی تصغیر ، بچے کا چھوٹا سا دانت ۔

ڈھنڈی

ڈھنڈ (پیٹ) کی تصغیر ، بچے کا چھوٹا سا پیٹ ۔

ڈولا

بازو کا کہنی سے کندھے تک کا حصہ ۔

کُچھڑ

پسلیوں اور کولہے کی درمیانی جگہ ، جہاں کھڑے ہونے کی حالت میں بچے کو اٹھایا جاتا ہے ۔

کنڈ

کمر سے لے کر کندھوں تک کا عقبی حصہ ، جاندار کی پشت ۔

کنگروڑ

ریڑھ کی ہڈی ۔

کویا

آنکھ کا کنارہ ۔

کھنلڑی

کھنلی (کھال) کی تصغیر ۔

کوٹھی

آنکھ کا چھپر ۔ ناک کی نشست ۔

کُھنچ

گھٹنے کی پشت یا پچھلا گڑھا ۔

کھکھاڑ/ کھکھواڑ

جبڑوں کی ہڈیاں ، نیز دونوں جبڑے ۔

گاٹا/گاٹی

گردن کی پشت ۔

گنّی

آنکھ کا وہ حصہ جس پر پلکوں کے بال لگے ہوئے ہیں ۔

موڑ

گردن سے نیچے اور دونوں شانوں کے درمیان پیٹھ کا بالائی حصہ ۔

نا ُڑو/ناڑو آ

بچے کی ناف کی رگ ۔

ہڑب

جسمانی کمزوری کے باعث گال پچکنے اور جبڑوں کے نمودار ہونے کی حالت۔
کانّوں کی اُبھری ہوئی ہڈیاں (ہڑباں) ۔

۴ - نشست و برخاست کے طریقے

اُتانا

کمر کے بل لیٹا ہوا -

اتھرو ہا

پاؤں کے بل بیٹھا ہوا -

اوڑک چھوہا

کسی قسم کے سہارے کے بغیر ، بے سہارا -

اوکُڑو

پاؤں کے پنجوں کے بل ، چوتڑوں کے بل -

پتھ‌لا

چوکڑی مار کر بیٹھنا ، بیکار اور نکمے ہو کر بیٹھنا -

تلی ٹیک

اس طرح بیٹھنا کہ ہتھیلیاں زمین پر لگی ہوں -

چوپھال

بازو پھیلا کر چت لیٹنا -

ڈھاسنا

لیٹ کر لگائی ہوئی ٹیک ، سر کو سہارا دینے کے لیے پشت پر رکھا ہوا

سہارا اور سہارا لینے کی کیفیت ۔

کوڈا

کمر کے بل آگے کو جھکا ہوا ۔

گلوکڑی

دونوں بازؤوں کو گردن کے پیچھے باندھنے کی حالت ۔

گوٹھ

بیٹھ کر کسی رسی یا کپڑے سے کمر سمیت گھنٹے باندھ لینے کی حالت ۔

گوٹھ مار

گوٹھ مار کر بیٹھا ہؤا ۔

گوٹھ مارنا

(سورّد محاورہ) چوتڑوں کے بل بیٹھ کر گھٹنوں اور کمر کے گرد کوئی پٹکا وغیرہ باندھ لینا ۔

مُٹکڑی

ہاتھ موڑ کر بیکار بیٹھنے کی حالت ۔

نِسّل

پاؤں پسار کر سیدھا لیٹا ہؤا ۔

ونگڑی

ہاتھ میں ہاتھ پھنسالینے یا ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھنے کی کیفیّت ۔

قدریات

۱ - باد و باراں اور دیگر متعلقات -
۲ - زمین اور اس کے متعلقات -
۳ - دریا اور ندی نالے -
۴ - جنگلات -

۱۔ باد و باراں اور دیگر متعلقات

آوڑ ، تلّی

وہ موسم جس میں معمول کے مطابق بارش نہ ہو۔ (وقت پر بارش نہ ہونے کے باعث فصلوں کو بہت نقصان پہنچتا ہے) خشک سالی ، قحطِ باراں ، سوکا۔

آوڑ لگنا

(سورتی محاورہ) موسم خشک گزر جانا ، بارش نہ ہونا۔

اہن

بارش کے ساتھ پڑنے والے بہت باریک اولے۔

بُلاّ

تیز ہوا کا جھونکا۔

بدلوائی

آسماں پر بادلوں کے محیط ہونے کی کیفیت ، فضا ابر آلود ہونا۔ جھنجھڑ۔

بھڑاس

گرمی کے موسم میں تپتی ہوئی زمین پر بارش ہو جائے تو زمین اپنی اندرونی حرارت خارج کرتی ہے۔ زمین سے اٹھنے والی اس بخارات آمیز گرم ہوا کو 'بھڑاس' کہتے ہیں ، مجازاً دل کا بخار۔

بھکھ لَوُنا

گرمی کے موسم میں ریگستان میں لو چلتی ہے تو دور سے بہتے ہوئے پانی کی مانند دکھائی دیتی ہے۔ ریگستان میں سورج کی روشنی کے انعکاس سے چمکنے والی ریت کی چمک۔

بُھور

ہلکی ہلکی مسلسل بارش

پچّھوں

مغرب (پچھم) کی طرف سے چلنے والی ہوا۔

پُرا

مشرق (پورب) کی طرف سے چلنے والی ہوا۔

پَروار

برسات کے موسم میں رات کو چاند کے گرد جو روشنی کا دائرہ سا دکھائی دیتا ہے۔

پھانڈا

سردیوں میں بارش کے ساتھ چلنے والی تند ہوا۔

پھرکّا

مینہ کے بعد بادلوں کے چھٹنے اور مطلع صاف ہونے کی کیفیت، تمبل۔

پھکّ

نہایت ہلکی ہلکی بارش جس سے زمین بھی تر نہیں ہوتی۔

پہل چھّلا

برسات کے موسم کی پہلی بارش۔

پینگھ

برسات کے موسم میں بادلوں کے کھلنے کے بعد آسمان پر جو مختلف رنگوں کی کہان سی نمودار ہوتی ہے - جھولا -

تتر کھنبھی

تیتر کے پروں جیسا سفید و سیاہ دھبّوں والا بادل ، جسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے -

مثال - تتر کھمبی بدلی تے رن ملائی کھا - اوہ وسّے اوہ اجڑّے کہیا نہ اوگت جا -

ٹلاّ

چھوٹی سی پہاڑی - شمال مغرب کی سمت - اس طرف سے جو بادل اُٹھتا ہے وہ ایسی تیزی کے ساتھ آسمان پر چھا کر برسنے لگتا ہے کہ لوگوں کو سنبھلنے کی بھی مہلت نہیں ملتی- (بدل آیا ٹِلیّوں مجھ کھولن نہ دیندا کلیّوں)

ٹھکّا

موسم سرما کی تند و تیز ٹھنڈی ہوا -

جھڑ

آسمان پر بادلوں کا محیط ہونا - بدّل لوائی -

جھڑی

متواتر کئی دنوں تک آسمان پر بادل چھائے رہنے اور ایک ہی رفتار کے ساتھ لگا تار بارش ہونے کی کیفیت - (عام خیال ہے) اگر جمعرات کو بارش شروع ہو تو ایسی جھڑی لگتی ہے کہ مسلسل ہفتہ بھر بارش ہوتی رہتی ہے - ساون کی جھڑی سے کچے مکانوں کو بہت نقصان پہنچتا ہے -

(ساون دی جھڑی نہ کوٹھا نہ کڑی)

جھامبا

موسم سرما کی تند ہوا ، برسات میں چلنے والی باد صرصر ۔

جھٹمب

ہوا کے تھپیڑوں کے باعث بارش کا ترچھا رخ ، واچھڑ ۔

چوماسا

برسات کے چار مہینے اساڑھ ، ساون ، بھادوں ، اسوج ، ان مہینوں میں بارش کے بعد نکلنے والی دھوپ ناقابل برداشت ہوتی ہے ۔

چویا

برسات کے موسم میں چھت ٹپکنے کی کیفیت ، ٹپکے ہوئے قطروں کے نشانات ۔

چھڑاکا

بارش کے تیز چھینٹوں کا ریلا ۔

چھہبر

مسلسل آواز کے ساتھ برسنے والی بارش ۔

دریڑا

مسلسل برسنے والی نہایت زور دار بارش ۔

ڈھاڈو

جنوب مغرب سے چلنے والی ہوا ، پہاڑ کی طرف سے چلنے والی ہوا ۔

رجتّواں (مینہ)

اتنی بارش جس سے زمین پوری طرح سیراب ہو جائے ۔

وجواں (سینہ)

ہلکی ہلکی مسلسل بارش جو مکانوں کی چھتوں کے لیے بہت خطرناک ہوتی ہے ، کیونکہ بارش کا پانی ساتھ ساتھ چھتوں میں جذب ہوتا جاتا ہے اور ان کو نقصان پہنچاتا ہے - اسے 'تیرمتّھا' سینہ بھی کہتے ہیں -

سوکّا

بارش نہ ہونے کے باعث فصلوں کے سوکھ جانے کی کیفیت ، اوڑ -

شُوک/شُوکر

چلتی ہوئی ہوا ، چڑھتے ہوئے دریا یا موسلا دھار بارش کی آواز ، سانپ کی پھنکار -

ککّڑ/کورا

سردی کے موسم میں فصلوں اور پودوں پر جم جانے والی برف ، جو فصلوں اور پودوں کو بہت نقصان پہنچاتی ہے -

کنّے

بارش کے موٹے موٹے قطرے -

کنیاں

سینہ کی بہت چھوٹی چھوٹی بوندیں -

کنّن منّن

تھوڑی تھوڑی بارش ، کوئی کوئی قطرہ پڑنا ، 'چھڑاکا' کے برعکس -

گُھپ گھیر

گہری تاریکی جس میں ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دے -

گتّھ

موسم سرما کے آغاز میں چوطرفہ چلنے والی ہوا جو اپنے ساتھ بارش بھی لاتی ہے ۔ طوفان باد و باراں ۔

گڑھک

ژالہ باری سے پہلے بادلوں کے گرجنے کی آواز ۔

گتّھموڑا

مٹی اور ہوا کا طوفان ، طوفان گرد و باد ۔

لِشک

بجلی کی چمک ، کسی چمکدار چیز کی تیز روشنی ، منعکس روشنی ۔

لشکارا

بجلی کی آنکھوں کو خیرہ کر دینے والی تیز چمک ، سورج کے سامنے آئینہ رکھنے سے پیدا ہونے والی منعکس روشنی ۔

لُوہری

موسم سرما کی مسلسل چلنے والی تند ہوا ۔

نِمبّل/لِبّل

بارش کے بعد بادلوں کے چھٹنے اور مطلع صاف ہونے کی کیفیت ۔ (جتھڑ کی ضد)

مگھتاں

چمکیلے بادلوں کا مجموعہ ۔

وسّن ہار

لازمی طور پر برسنے والا (بادل) ۔

ورہاؤ

برسنے کے قریب ،

واچھڑ

ہوا کے تھپیڑوں کے باعث بارش کا ترچھا رخ ، جھمپ ۔

ہُٹّ / ہُسٹّڑ / ہُٹّم

گرمی کے موسم میں بارش سے پہلے ہوا بند ہو جانے کے باعث پیدا ہونے والی کیفیت ۔

۲ - زمین اور اس کے متعلقات

اُبھـّلی

وہ جگہ جہاں سے پانی خود بخود چشمے کی طرح پھوٹ کر نکلتا ہو۔

اُتاڑ

اونچی زمین ، دریا کے چڑھاؤ کی طرف کی زمین (ہٹھاڑ کی ضد) ۔

بـّھل

ندّی نالوں کے سیلاب میں آنے والی مٹی کی تہ جس میں ریت کی آمیزش ہوتی ہے ۔

بھوں / بھوئیں

مطلق طور پر زمین اور مٹی کے معنوں میں آتا ہے ۔

بیٹ

دریا کے کنارے واقع دور تک کا نشیبی علاقہ ۔

پانڈُو

ایک قسم کی سفید مٹی جو کنویں سے نکلتی ہے ۔

پـبّی

اُونچا اور اُبھرا ہوا میدان ، نیز پوٹھوہار کا ایک لوک ناچ ۔

پٹّی

ایسی سخت زمین جو ریتلے ٹیلوں کے درمیان واقع ہو۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ بارش کے دنوں میں اس میں عام زمینوں کی طرح دراڑیں نہیں پڑتیں۔

پدّھر

ہموار زمین جس میں نشیب و فراز نہ ہوں۔

پِڑ

ہموار اور صاف ستھرا میدان جو گندم ساندنے کے لیے خاص طور پر تیار کیا جاتا ہے۔ کبڈی کھیلنے کا میدان، کشتی کا اکھاڑا۔

پڑیلی

اُفتادہ زمین۔

پتیلی

ایک ایکڑ زمین، ایک گھاؤں کا کھیت۔

تیلا

ریگستانی زرعی زمین کی قسم ہے جسے وافر مقدار میں پانی درکار ہو۔

ٹھیم / ڈھیم

مٹی کا بڑا ڈھیلا۔

جلّھ/جلّھن

دلدلی علاقہ۔

جُوہ

گاؤں کے گرد و نواح میں کھلا میدان جو قدرتی چراگاہ کا کام دیتا ہے۔ وہاں

گاؤں کے لوگ مویشی چراتے ہیں۔ مال کے کاغذات میں اسے 'شاملات' لکھتے ہیں۔

چُگیر

چوہے کے بل کی مٹی جو ننھی ننھی گولیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔

دواہندا

پانی میں گھرا ہؤا خشک زمین کا وہ قطعہ جس میں کھیتی باڑی کی جا سکے۔

دُھدّل

بہت ہی باریک اور نرم مٹی جس میں چلتے وقت پاؤں دھنس جاتے ہیں۔

ڈوبّا

اکثر زیر آب آنے والی زمین۔

ڈھاہا

دریا کے کنارے کی اُونچی زمین جو سیلاب سے محفوظ رہتی ہے۔

ڈھبّا / ٹبّا

ریت کی چھوٹی سی ڈھیری۔

رَڑ / رڑی

گاؤں کے قریب واقع فراخ اور ہموار علاقہ جسے عموماً کھیل کے میدان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز سخت زمین جہاں بارش سے دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔

رکّڑ

سخت اور پتھریلی زمین جو بنجر ہو۔

رَوڑ / رَڑا

ہموار اور چٹیل میدان ۔

روہی

دریا کے نشیبی کناروں پر واقع ریتلی زمین جو دھان کی فصل کے لیے بہت مفید ہوتی ہے ۔

ریتڑ

ریتلی زمین ، جس زمین کی مٹی میں ریت کی آمیزش ہو ۔

ریہہ

دریا کی تہ کی خشک مٹی جو دھدل کی مانند ہوتی ہے ۔ دھوبی اسے کپڑے دھونے کے لیے استعمال کرتے ہیں ۔ کھار ۔

کلراٹھی / کلراچھی

کلر والی سخت زمین ، شور زمین ۔

کچھّی

دریائی مٹی والی زمین جو اپنی زرخیزی کے باعث سونا اگلتی ہے ۔

کدھّی

دریا کے بلند کنارے کی زرخیز زمین ۔

کرنڈ

تازہ بوئے ہوئے کھیت کی سطح پر بارش کی وجہ سے جم جانے والی مٹی کی سخت تہ جو بیج کے اگنے میں مزاحم ہوتی ہے ۔

کرنڈ توڑنا

(سورٹھ محاورہ) کرنڈ والے کھیت میں بھیڑ بکریوں کا گلہ چھوڑ دینا تا کہ

ان کے کھروں سے زمین کی سطح نرم ہو جائے اور بیج آسانی سے اُگ سکے۔

کتڑ

کنوئیں کی گہرائی میں زمین کی وہ سخت تہ جسے پھاڑنے سے پانی پھوٹ نکلتا ہے ۔

کھڈھڑ

دراڑوں والی چکنی زمین ۔

کُسھڈّل

وہ زمین جس میں جانوروں نے جا بجا گڑھے ڈال دیے ہوں ۔ چوہوں کے بلوں والی زمین ۔

کھڑوچ

وہ گڑھے جو گیلی زمین پر مویشیوں کے چلنے پھرنے سے پڑ جاتے ہیں اور خشک ہو کر زمین کو سخت ناہموار بنا دیتے ہیں ۔

کھڑدڑ

زمین کے نشیب و فراز ، کسی جگہ کی ناہمواری ۔

کھنگھر

کھردرا پتھر ، جس زمین سے کھردرے پتھر نکلیں ، وہ اینٹ جو بھٹے میں جل کر سیاہ اور کھردری ہو جائے ۔

کھوبھّا

دریا کے کنارے کی دلدلی زمین ۔

گچّ

ایسی زمین جس میں سخت مٹی کی تہ اور پتھر موجود ہوں ۔

گھسّو

دیکھو مَیرا ۔

لاگِھا

ریت کے ٹیلوں کے درمیان قابل کاشت زمین ۔

لِٹار / نِوان

دریا کے کنارے کی نشیبی زمین ۔

ماڑُو

صرف بارش کے پانی سے سیراب ہونے والی زمین ۔

مَل

ندی نالوں کے سیلاب میں آنے والی چکنی مٹی کی تہ جو کھیتوں کو بہت زرخیز بنا دیتی ہے ۔

منڈ

دریا کے کنارے کی نشیبی زمین ۔

مُہالا

وہ زمین جس میں ہل چلایا گیا ہو ، جوتی ہوئی زمین ۔

مَیرا

زرخیز اور عمدہ زمین جس میں آسانی سے ہل چلایا جا سکے ، اس زمین میں ریت کی ملاوٹ ہوتی ہے ، گندم اور کپاس کی فصلوں کے لیے بہت مفید ہے ، اسے گُھسّو بھی کہتے ہیں ۔

نیائیں

گاؤں کی آبادی سے ملحق اُفتادہ زمین جسے گاؤں کے لوگ رفع حاجت

کے لیے استعمال کرتے ہیں ، یہ زمین کھاد ملنے کی وجہ سے بہت زرخیز ہوتی ہے ۔

واہن

جوتی ہوئی زمین ، وہ زمین جس میں ہل چلایا گیا ہو ، لیکن سہاگا نہ دیا گیا ہو ۔ مٹی کے ڈھیلوں کی وجہ سے اس میں چلنا پھرنا مشکل ہوتا ہے ۔ مثل مشہور ہے ''بھجدیاں نوں واہن اکّو جہیا'' یعنی مقابلہ کرنے والوں کے لیے مشکلات یکساں ہوتی ہیں ۔

وڈّھ

وہ زمین جہاں سے کوئی فصل کاٹی گئی ہو ۔ لیکن پودوں کی جڑیں (مُنڈھیاں) ابھی زمین ہی میں ہوں ۔ کنک کے وڈھ سے سٹے چنے جاتے ہیں ۔ چھولیاں (چنے) کے وڈھ سے کچھ حاصل نہیں ہوتا ۔ ایک یا دو آدمی اپنی وفا پر فخر کرتا ہوا کہتا ہے ''راہ یاری اے چھولیاں دا وڈھ نہیں'' ۔ یا بےوفا کی یاری کے متعلق طعنہ دیتے ہیں ''او یاری نہ ہوئی چھولیاں دا وڈھ ہویا'' ۔

وڈھ وتر

محکمہ نہر والے اس پر بھی معاملہ وصول کرتے ہیں اگر ایک فصل کاٹ لینے کے بعد حاضر نمی کو استعمال کرتے ہوئے دوسری فصل پکائی جائے ۔

ہٹھاڑ

نشیبی زمین ، جس سمت دریا کا بہاؤ ہو (اُتاڑ کی ضد) ۔

۳ ۔ دریا اور ندّی نالے

اُبھتّا

دریا کے بہاؤ کی مخالف سمت ۔

بُڈّھ

دریا کی پرانی گزر گاہ جہاں اب کوئی عام سا نالا بہ رہا ہو ۔

پتّن

وہ مقام جہاں سے دریا کو کشتی کے ذریعے عبور کر سکیں ۔

پھاٹ

دریا یا نہر کی چھوٹی سی شاخ ۔

تُلاّ

گھاس پھوس اور لکڑیوں کا بنا ہؤا پُولا جس سے دریا عبور کرنے کے لیے کشتی کا کام لیا جاتا ہے ۔

ٹوبتّھا

وہ نشیبی زمین یا گڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہوتا ہو ۔

جھلار

دریا یا نہر کے کنارے کا کنواں یا گڑھا جس سے پانی کھینچ کر کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے ۔

چو

وہ نالا جس میں صرف برسات کے موسم میں پانی آتا ہے - برساتی نالا -

چَھپّڑ

پانی کا گڑھا ، ٹوبھا -

چھپڑی

چھپڑ کی تصغیر ' چھوٹا سا چھپڑ -

چَھل

طغیانی کی حالت میں دریا کے پانی کا اچھال -

چھنبھ

پانی کا گڑھا ، چھپڑ ، ٹوبھا -

ڈُمّھ

دریا کے وسط میں نہایت گھری جگہ جس کی تھاہ نہ مل سکے -

ڈھا

دریا کا طغیانی کی حالت میں اپنے کناروں کو کاٹ کاٹ کر گرانے کا عمل -

ڈھَن

بہت گھرا تالاب ، وہ گڑھا جو آبشار گرنے سے پیدا ہو جاتا ہے -

رَجواہا

چھوٹی نہر جو کسی بڑی نہر سے نکالی گئی ہو -

رانی واہ

پرانی اور قدرتی نہر -

روڑھ

دریا یا بارش کے بہتے ہوئے پانی کی رو -

روڑھو

سیلاب کا تیز و تند دھارا جو اپنے راستے میں حائل ہونے والی چیزوں کو بہا لے جاتا ہے -

سُکنالا

خشک نالا جو صرف بارش کے دنوں میں بہے ، برساتی نالا -

سُوآ

چھوٹی نہر جو کسی بڑی نہر سے نکالی گئی ہو - نہر کی شاخ -

سیڑھ

پانی کا دھارا ، وہ مقام جہاں دریا کا بہاؤ تیز ہونے کی وجہ سے کشتیاں الٹنے کا خطرہ لاحق رہتا ہے -

شوہ

دریا کا عین وسطی حصہ جہاں پانی نہایت گہرا اور تیز ہوتا ہے -

کتیر

دریا میں کم گہری مگر پر شور طوفانی جگہ ، جہاں دریا کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے اور وہ اپنی زد میں آنے والی کشتیوں کو اُلٹا دیتا ہے -

کستی

نہر میں سے نکالا ہوا بڑا کھالا جس کے ذریعے کھیتوں کو پانی دیا جاتا ہے ، (پوٹھوہار) پہاڑی نالا -

گاہن

وہ مقام جہاں سے پیدل چل کر دریا عبور کیا جا سکے ۔ کشتی کے بغیر ۔

گھرال / گھرل

پانی کے بہاؤ سے زمین میں پیدا ہونے والا لمبا سا گڑھا ۔ بارش کے پانی سے چھت یا کچی دیوار میں جو گڑھے پڑ جاتے ہیں ۔ آنسوؤں سے گالوں پر پڑنے والے نشان ۔

گھُمنّ

دریا کے بہاؤ کے راستے میں کوئی گہرا گڑھا ہونے کے باعث دریا کی سطح پر پانی کا جو چکر پیدا ہو جاتا ہے ۔ نیز 'گھمن گھیر' ۔

واہل

نشیبی زمین جو کبھی دریا کی گزر گاہ رہی ہو ، دریا کا قدیم اور خشک راستہ ، جو برسات کے موسم میں پر آب ہو جائے ۔

وہن

دریا کی گزر گاہ ، دریا کا بہاؤ ۔

۴ ـ جنگلات

بیلا

دریا کے کنارے کا جنگل جہاں گھاس اور کائی کثرت سے ہو ۔

جھل

دریا کے کنارے درختوں کا جنگل ۔

جھنگی/جھنگر

جھاڑیوں والی زمین ، وہ جنگل جس میں جھاڑیاں کثرت سے ہوں ۔

رکھ

وہ جنگل جہاں سے کسی کو لکڑی کاٹنے کی اجازت نہ ہو ۔ درختوں کا ذخیرہ ۔

ڈھکی

وہ جنگل جس میں کثرت سے ڈھاک کے درخت ہوں ۔ نیز دو پہاڑیوں کے درمیان تنگ راستہ ۔

حیوانیات

۱ - عام جانور اور ان کے متعلقات
۲ - زراعت اور باربرداری کے جانور
۳ - دودھ دینے والے جانور
۴ - جانوروں کے بچے
۵ - مویشیوں کے امراض

۱ ۔ عام جانور اور ان کے متعلقات

بدھیلُو

تھان پر بندھا رہنے والا مویشی جو ریوڑ کے ساتھ چرنے نہ جائے۔

بلّتھا

جس مویشی کے چاروں کھُر پیشانی سمیت سفید ہوں۔

پُگّا / داندی

جس جانور کے پورے دانت نمودار ہو چکے ہوں۔

پُھلّی

مویشی کے ماتھے کا سفید نشان۔

جتّ

جانور کے جسم کے گھنے اور لمبے لمبے بال۔

جتلّ

گھنے اور لمبے لمبے بالوں والا جانور۔

چُنگا

ہانکتے وقت مویشی کے چڈوں میں 'پرانی' چبھونے کا عمل۔

چوکھر

مویشی۔

چھڑ/پچھنڈ

مویشی کی دم یا پچھلی ٹانگ کی ضرب -

چوگا

چار دانتوں والا مویشی (مویشیوں کی عمر کا اندازہ ان کے دانتوں سے لگایا جاتا ہے) -

چھگا

چھ دانتوں والا مویشی -

دوندا

دو دانتوں والا مویشی -

ڈھڈ

بھینس کا ایک ہی مرتبہ کیا ہؤا ڈھیلا سا گوبر -

پھوس

بھینس کا تازہ گوبر -

پھوسی

پھوس کی تصغیر -

پیڑا

مویشی کے پچھلے کھُر باندھنے کا رسّا -

دھلیار

مویشی کے گلے کا رسا جو تھوتھنی پر بھی باندھ دیتے ہیں -

۲ - زراعت اور باربرداری کے جانور

ارلی بتھن

الھڑ چوپایہ جسے نیا نیا پنجالی میں جوتا جائے - ارلیاں توڑ کر بھاگ نکل ، بھاگنے والا سرکش بیل -

بھوڈا

ایسا بیل جس کے سینگ بہت چھوٹے ہوں یا بالکل نہ ہوں -

بیشنڈی

بوجھ زیادہ ہونے کی صورت میں بیل گاڑی کے دو بیلوں کے آگے جوتا ہؤا بھینسا یا بیل - ریلو کسٹا -

جوتا / جوترا

ہل کا ایک چکر ، پہلی واہی (لاؤنا) -
کسی کام میں پوری تندہی کے ساتھ مصروف ہونے کی کیفیت -

جوتا لگانا

مورد محاورہ ہل چلانا ، زمین جوتنا - پوری تندہی کے ساتھ کسی کام میں مصروف ہونا -

جوگ

بیلوں کی جوڑی ، رہٹ ، ہل یا کماد پیلنے کے بیلنے میں بیلوں کے جتے رہنے کی مدت -

جُھنگا

ایسا بیل جس کے سینگ آگے کی طرف بڑھے ہوئے ہوں ۔

چَپّا

چھوٹے سینگوں والا بیل ۔

دانشد

ہل وغیرہ چلانے کے قابل بیل ۔

دواگا / دواگلا

نہایت طاقتور بیل جس کی ناک میں دو رسّیاں ڈالی جائیں اور اسے آگے پیچھے سے پکڑ کر چلانا پڑے ۔

دھڑنگا

کمزور بیل جس کی ہڈیاں نکلی ہوئی ہوں ۔

ڈبّا / ڈب کھڑبّا

بڑے بڑے سفید و سیاہ دھبوں والا بیل ۔

ڈھگّا

چھوٹے قد کا بیل ۔

کھوپے

چمڑے کے بنے ہوئے ڈھکنے جو بیل کی آنکھوں پر چڑھائے جاتے ہیں ۔

کَتھولا

بوڑھا بھینسا جو ناکارہ ہو چکا ہو ، اسے عموماً کسی بوچڑ کے ہاتھ فروخت کر دیا جاتا ہے ۔

ساہن

افزائش نسل کے لیے پالا ہؤا بیل جسے آزاد چھوڑ دیا جاتا ہے ۔

لاکھا

سیاہ یا گہرے سرخ رنگ کا بیل ۔

مالئ

نسل کشی کے لیے پالا ہؤا بھینسا ۔

میہڑی

اناج گاہنے والا خصوصی بیل ۔

نہرا

وہ بیل جس کے دونوں سینگ کہان کی طرح ہوں ۔

۳ ۔ دودھ دینے والے جانور

بسُوری

بھورے رنگ کی بھینس ۔

بوسری

موٹی تازی بھینس (فربہ اندام عورت) ۔

بھاڑُو

وہ بھینس جو بچے کے بغیر چارے ہی پر دودھ دے ۔

پہلن

پہلی بار بیائی ہوئی گائے بھینس ۔

پھرڑ / پھنڈر

ایسی گائے بھینس جو بیانے کے قابل نہ ہو اور دودھ نہ دے ۔ (مجازاً بانجھ عورت) ۔

تروبل / تروول

(ترو جانے والی) ایسی گائے بھینس جسے اسقاط کا عارضہ لاحق ہو ، یعنی آسے لگنے کے بعد پھر جائے ۔

توکـڑ

ایسی گائے بھینس جسے دودھ دیتے سات آٹھ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہو ، دودھ دینے کی مدت ختم ہونے کو ہو ، اور باقاعدہ دودھ نہ دے ۔

جھوٹی

دو اڑھائی برس کی جوان بھینس ۔

چھڑیلی

چھڑ مارنے یا دولتیاں جھاڑنے والی گائے بھینس ۔

چھُوہکر

ایسی گائے بھینس جو دودھ دوہتے وقت بھاگے اور حتی الوسع دودھ نہ دوہنے دے ۔

دھناپ

تین برس کی بچھڑی جو جوان سمجھی جاتی ہے ، نیز پہلی بار بیانے کے قابل ۔

دھنیئوُ

ترش دودھ دینے والی گائے بھینس ۔

ڈھرلی

بہترین ددھیل گائے بھینس ۔

ڈھیلی

وہ بھینس جس کے سینگ نیچے کی طرف لٹکے ہوئے ہوں ۔

سجّر / سجّر سُو

تازہ تازہ بیائی ہوئی گائے بھینس ۔

سُو

گائے بھینس کے بیانے کی کیفیت یا مدت ۔

سُوآ

گائے بھینس کے بیانے کی کیفیت یا مدت ۔

کیڑتھنی

گائے بھینس کی ایک قسم ، جس کے تھن سخت ہوتے ہیں ، دودھ دوہتے وقت اسے بہت تکلیف ہوتی ہے ، دوہنے والے کو بھی کافی زور لگانا پڑتا ہے ۔ اس کا دودھ بڑا روغن دار ہونے کی وجہ سے بہت مشہور ہے ۔

کھانگڑ

بھینس جس کا دودھ دینے کا زمانہ ختم ہو رہا ہو ۔ اس کا دودھ بہت گاڑھا ہوتا ہے اور بڑی رغبت سے استعمال کیا جاتا ہے ۔

کھٹّڑ

ایسی گائے بھینس جو آسانی سے دودھ دوہنے نہ دے ۔

کھولیؔ

بھینس ۔

گوکا / گاوا

گائے سے متعلق ، گائے کا (جیسے گوکا دُدھ) ۔

لویرا

مطلق طور پر دودھ دینے والا مویشی ، گائے بھینس وغیرہ ۔ (گنے کی پہلی فصل ۔ دوسری فصل کو موہڈا کہتے ہیں) ۔

لویری

دودھ دینے والی ، گائے بھینس وغیرہ کی صفت ہے ۔

ماجّھا

بھینس (مجّھ) سے متعلق ، بھینس کا (جیسے ماجھا دّدھ) ۔

ماجھی / ماہی

مہاگ / مہیر / مہینوال

بھینس چرانے والا ۔ مجازاً محبوب ، رانجھا ۔

مینی

ایک قسم کی بھینس جس کے سینگ کانوں کی طرف مڑے ہوئے ہوتے ہیں ۔

متّر

ایسی گائے جو آسانی سے دودھ دوہنے نہ دے ۔

میُہرو

بھینسوں کی نسل کا عام نام ۔

پرورھیائی

ہر سال بچہ دینے والی گائے بھینس ۔

پریال / پریار

آوارہ گائے بھینس جسے ہر کوئی دوہ لے ۔

۴ - جانوروں کے بچے

بکروٹ / بکروٹا

بکری کا جوان بچہ۔

بالُونگا / بلونگڑا

بلی کا بچہ۔

بوتّا

اُونٹ کا بچہ (مؤنث بوّتی) ۔

بوٹ

پرندے کا ننھا سا بچہ ، جو ابھی اُڑنے کے قابل نہ ہؤا ہو ۔

بھڈُورا

بھیڑ کا طاقتور بچہ (عام بچہ لیلا کہلاتا ہے) ۔

پٹھّہ

چھوٹی بکری جو ابھی دودھ نہیں دیتی ۔

پٹھور

جوان بکری ، مجازاً نوخیز دوشیزہ ۔ جوان مرغی ۔

پٹھورا / پٹھوری

مرغی کا بچہ ، جوان مرد یا عورت ۔

پھارُو

بھیڑ کا چھوٹا سا بچہ ، گلے میں سے ایک بھیڑ یا بکری ۔

توڈا

ایک برس کا اونٹ کا بچہ ۔

جھوٹا

بھینس کا جوان نر بچہ ، مجازاً موٹا آدمی ۔

جھوٹیّ

بھینس کا مادہ جوان بچہ ، مجازاً موٹی عورت ۔

چڑُونگا

پرندوں کے ننّھے ننّھے بچے ، مجازاً چھوٹے چھوٹے بچے یانے

چھیلاّ

ایک سال سے زیادہ عمر کا بکری کا بچہ ۔

ڈاچی

جوان اور تیز رفتار اونٹنی ۔

کٹّا

بھینس کا چھوٹا سا نر بچہ (مؤنث کٹّی) ۔

کتوُرا / کتونگڑا

کتے کا چھوٹا سا بچہ ۔

لیکھ

جوں کا انڈا۔

لیلا

بھیڑ کا چھوٹا سا نر بچہ (مؤنث لیلی)۔

میمنا

بکری کا چھوٹا سا نر بچہ (مؤنث میمنی)۔

وہڑا / وہڑکا / وچھّا

ایک سال سے تین سال تک کا گائے کا بچھڑا۔

وہڑ / وہڑی

جوان گائے۔

۵ - مویشیوں کے امراض

بھکڑا

مویشیوں خصوصاً بیلوں کا ایک مرض جس میں وہ چلتے چلتے بیٹھ جاتے ہیں۔ بھکڑے کا مریض ناکارہ سمجھا جاتا ہے۔

بھکل

وہ مویشی جو چلتے چلتے بیٹھ جائے ، بھکڑے کا مریض۔

پان / پانا روگ

خارش کی ایک قسم ہے جس میں سارا جسم گل جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً کتوں کو لاحق ہوتا ہے۔

تروا

چوپائے کا حمل ساقط ہو جانے کا مرض۔

تھن پاکا

مویشیوں کے تھن اس مرض کے باعث متورم ہو کر پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پیپ جیسا پانی رسنے لگتا ہے۔

ٹاکُو

گرم سرد ہو جانے سے پیدا ہونے والا حیوانی مرض ، جس کے باعث دوران خون میں کمی واقع ہونے سے مریض جانور کے لیے چلنا پھرنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ علاج کے طور پر کانوں کے سرے کاٹ دیتے ہیں جن سے فاسد خون بہہ

نکلتا ہے اور جانور تندرست ہو جاتا ہے ۔

پھڑکی

بھیڑ بکریوں کا ایک مہلک مرض جو اچانک حملہ کرتا ہے ۔ اس کا شکار ہونے والی بھیڑ بکری ایک چیخ کے ساتھ پھڑک پھڑک کر دم توڑ دیتی ہے ۔

چُھڑکنا

مویشی کو اسہال لگنا ۔ قبض کا ٹوٹنا ۔

کنٹھ

چارپائے کی گردن کا زخم جو جوئے یا پنجالی کے باعث پڑ جاتا ہے ۔

گڑی

مویشی کے بازو یا پشت پر نمودار ہونے والا ایک خطرناک پھوڑا ۔

گل گھوٹو

خناق کی ایک حیوانی قسم ، جس میں سویشی کو رک رک کر سانس آتا ہے ۔

موک

مویشی کا اسہال ۔

مُہاڑا / موہکھُر

مویشی کے کھُر سوُج کر پھٹ جانے اور منہ متورم ہونے کا مرض ۔ اس میں چلنا پھرنا دشوار ہونے کے علاوہ چارہ بھی چھوٹ جاتا ہے ۔

لسانیات

۱ - پنجابی مصادر
۲ - اسمائے صوت
۳ - اسمائے جمع

۱ – پنجابی مصادر

آ گرنا

گنے کی فصل زیادہ پک جانے کی وجہ سے (سرکنڈے کی مانند) پھول نکل آنا ۔

ابُوتھنا

نعل بندی کے لیے چوپایے کے چاروں کھُر باندھ کر یوں گرانا کہ اس کی تھوتھنی آسمان کی طرف اٹھی رہے ۔

اُبھاسرنا

دوسروں کے سامنے دل کا حال کھول کر بیان کرنا یا اپنے دکھ درد کا اظہار کرنا ۔

اٹیرنا

سوت کو اٹیرن پر لپیٹ کر انٹیاں بنانا ، چالاکی کے ساتھ کسی سے کوئی چیز ہتھیا لینا ۔

اُدھالنا

اغوا کرنا ، کسی عورت کو بھگا لے جانا ۔

اُدھلنا

اغوا ہونا ، عورت کا اپنے خاوند اور لواحقین کو چھوڑ کر آشنا کے ساتھ بھاگ جانا ۔

اریڑنا

رہٹ کی ماہل کو اریڑیاں لگانا ۔

آڑانا/آرڑانا

بھینس کا اونچی آواز کے ساتھ بولنا ۔

اڑنگنا/اڑینگنا

گائے بھینس کا اُونچی آواز کے ساتھ بولنا ۔ ارڑانا ۔

اُڑنبنا

چھید کر کے پرونا ، کسی چیز کی نوک کے ساتھ اٹکا کر اُٹھانا ۔

اُکرنا/اُکیرنا

کھود کر نقش و نگار بنانا ، کندہ کرنا ، گیلی تختی پر خشک قلم کے ساتھ لکھنا (بچوں کو لکھائی کی مشق کرانے کے لیے) ۔

اُگلنا

جڑوں کو دیمک لگ جانے کی وجہ سے فصل سوکھ جانا ، زمین کے مرطوب ہونے یا تیز ہوا کے چلنے کے باعث مکئی کے پودوں کی جڑیں زمین سے باہر نکل آنا ۔

اُگراہنا

قرض دی ہوئی یا لگان اور محصول کی رقم وصول کرنا ۔

اُگرنا

اُگراہی ہونا ، رقم وصول ہونا ۔

اُگھاڑنا/اُگھیڑنا

آنکھ کھولنا ، نیند سے بیدار ہونا ، رنگ کو شوخ اور نمایاں کرنا ۔

اُگھٹرنا

کسی کو مارنے کے لیے مکا یا لاٹھی اُوپر کو اٹھانا ۔

اُگھڑنا

نیند سے آنکھ کھلنا ، رنگ شوخ اور نمایاں ہونا ۔

اُگلسنا

چپکی ہوئی چیز کا نمی کے باعث نرم ہو کر چھوٹ جانا ۔

اُگسمنا

اوپر کو اُٹھنا ، جامے سے باہر ہونا ۔

اُلارنا

ایک طرف دباؤ یا بوجھ ڈال کر جھکانا ، کھدو کو اوپر کی طرف اُچھالنا ، کسی کو مارنے کے لیے ڈانگ کو سر سے اوپر اٹھا کر پیچھے کی طرف جھکانا ۔

اُلتھنا

تہ و بالا کرنا ، اُتھل پتھل کرنا ، ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا ۔

اُلترنا

فصل کا پک کر اونچا ہونا ، گاڑی کا بوجھ کی زیادتی کے باعث پیچھے کی طرف جھکنا ۔

اُلھڑنا

کپڑے کے کناروں پر ہاتھ سے ترچھی سلائی (اُلھڑی) کرنا ۔

انٹبنا (امٹبنا)

رگڑ لگنے سے جسم کا کوئی حصہ پک جانا یا متورّم ہو جانا ۔ بوجھ تلے آنے یا دباؤ پڑنے سے کسی عضو میں درد ہونا ۔

آوڑنا

بارش نہ ہونے کی وجہ سے فصل سوکھ جانا ، خشک سالی کے باعث چری کا زہریلا ہو جانا (اسے کھانے سے مویشی اپھارے میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں) ۔

بِسُتھلّنا

دودھ جم کر دہی بن جانا ، پسینے سے تر ہونا ۔

بِچلنا

مشین میں کوئی نقص پیدا ہو جانا ۔ کوئی پرزہ خراب ہو جانا ۔

بُرڑانا/ بُڑانا

نیند میں باتیں کرنا ۔

برورنا

(دیکھو بھکنّا) دھوڑنا ۔

بڑھکنا

(بڑھکاں مارنا) اپنی تعلّی بیان کرنا ۔

بتکلنا

پھل کا بد ذائقہ ہو جانا ، پیاس سے بدحواس ہونا ۔

بِلٹنا

بگڑ جانا ، ناراض ہو جانا ، باغی یا سرکش ہو جانا ۔ مُکر جانا ۔

بُلوندھرنا

بلی کی طرح ناخنوں کے ساتھ خراشنا ۔

بنگارنا

حریف کو للکار کر مقابلے کی دعوت دینا ۔ ونگارنا ۔

بُوتھنا

ٹھونس ٹھونس کر بھرنا ۔

بُوسرنا

(بھینس کی طرح) موٹا تازہ ہونا ، فربہ اندام ہونا ۔

بونٹدلنا/بھوندلنا

بد حواس ہو جانا ، ہوش و حواس گم ہونا ۔

بو ہڑنا

مدد کے لیے پہنچنا ، فریاد رسی کرنا ، دشمن سے بچانے یا دکھ سے نجات دلانے کے لیے عین وقت پر پہنچنا ۔

بُھبلا کھنا

بینگن وغیرہ کو بھرتا بنانے کے لیے بھوبل میں دبا کر بھوننا ۔

بھرنا

چُورا چُورا ہونا ، ریزہ ریزہ ہونا ۔

بھرُونا

درخت کی شاخ کو ہاتھ میں پکڑ کر اس طرح کھینچنا کہ سارے پتے ہاتھ میں رہ جائیں ۔

بھڑاسنا

تپتی ہوئی زمین پر پانی پڑنے سے زمین کا اپنی اندرونی حرارت چھوڑنا ۔

بُھڑکنا

اُوپر کو اُچھلنا (جیسے پانی میں مچھلی یا بھونتے وقت کڑاہی میں دانے) ۔

بھکرولنا

خاک آلودہ کرنا ، کسی چیز پر خاک ڈالنا ۔

بُھکّنا

کوئی پسی ہوئی چیز چٹکی میں لے کر ہلکی ہلکی چھڑکنا (جیسے زخم پر دوا یا سالن پر نمک) برورنا ، دھوڑنا ۔

بھکھلانا

معمولی بخار کے باعث جسم کا تھوڑا تھوڑا گرم ہونا ، ہلکی ہلکی حرارت ہونا ۔ تیز بخار یا نیند کی حالت میں واہی تباہی بکنا ۔

بُھوترنا/بُھوتنا

بھوتوں کی سی حرکات کا مظاہرہ کرنا ، خر مستی کرنا ۔

بھورنا

کسی چیز کو ہاتھ سے مسل کر ریزہ ریزہ کرنا ، مکئی کے بُھٹّوں کے دانے ادھیڑنا ۔

بُھورنا

چاند کا طلوع ہونے کے قریب ہونا ، چاندکے طلوع ہونے سے پہلے افق پر مدّہم سی روشنی نمودار ہونا ۔

Scanned with CamScanner

بُھوسرنا

غرور یا غصے کے باعث پھول جانا ۔

بَھونا

چکر کھانا ، گردش کرنا ، آوارہ پھرنا ۔

بِیڑنا

سواری کے جانور پر کاٹھی یا پالان رکھنا ، سفر کی تیاری کرنا ، کماد پیلنے کا بیلنا یا رہٹ لگانا ۔

پتّیانا

تسلّی دینا ، باتوں باتوں میں راضی کر لینا ۔

پچّھنا

پچّھ (یا پچھنے) لگانا ، خون لینے کے لیے استرے سے گودنا ۔

پچھنڈنا

دولتیاں جھاڑنا ، جانوروں کا پچھلی ٹانگیں اٹھا اٹھا کر مارنا ۔

پدانا

کھیلوں کی اصطلاح میں جس کے سر بازی ہو اسے خوب دوڑانا ۔ بھگا بھگا کر تھکا دینا ۔ بری طرح شکست دینا ۔

پرسیّجنا

پسینہ آ جانا ۔

پریٹھنا/پریہنا

دعوت کے موقع پر دیگوں سے کھانا نکال کر مہمانوں کی خاطر تھالیوں میں ڈالنا ۔ کھانا تقسیم کرنا ۔

پشمانا

دوہتے وقت شیردار جانور کے تھنوں کو ہاتھوں سے آہستہ آہستہ چھُو کر دودھ اُتارنا ۔ کسی کو کچھ دینے پر آمادہ کر لینا ۔

پَسمنا

ددھیل جانور کا اپنے تھنوں میں دُودھ اُتارنا ۔

پُگنا

پورا ہونا ، کھلاڑی کا دانی کو ہاتھ لگا دینا ، فرد کا اپنے آخری خانے میں پہنچ جانا ۔

پلوسنا

آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنا ۔

پُنگرنا

کونپلیں پُھوٹنا ۔ پنیری کا اگنا (اُنگرنا) ۔

پُننا

بُرا بھلا کہنا ۔ فحش گالیاں دینا ، نیز کپڑا رفو کرنا ۔

پِنّنا

خیرات مانگنا ۔ بھیک مانگنا ۔

پوتنا/پوچنا

مٹّی بھگو کر کپڑے کے ذریعے دیوار یا چولھے کی لپائی کرنا ۔

پھتّھرنا

ہرا بھرا ہونا ۔ فصل کا سر سبز ہونا ۔

پھمھٹیانا

پھوڑے کا پک کر نرم ہو جانا زمین کی سطح کا بارش سے نرم ہو کر پھول جانا ۔

پھٹّنا

زخم (پھٹّ) لگانا ، (تلوار وغیرہ سے) زخمی کرنا ۔

پھِٹّنا

دودھ بگڑ جانا ۔ غرور و تکبّر سے مست ہو جانا ۔

پُھرنا

دل میں کوئی خیال گزرنا ۔ ذہن میں کوئی بات آنا ، یاد آنا ۔ منتر کا کامیاب ہونا ۔

پھرولنا/پھولنا

کسی چیز سے ٹوہ کر تلاش کرنا ۔

پُھلکنا

کپڑا دھو کر ہلکا کرنا ۔ کوئی چیز منہ میں ڈال کر پھونک کے ساتھ اڑانا ۔

پُھنڈنا

نشانہ لگانا ۔

پھنڈنا

مونجی کو پرالی سے پکڑ کر لکڑی وغیرہ پر مار مار کر سٹّوں سے دانے الگ کرنا ۔

پِیچنا

گرہ کا بہت سخت ہونا ۔ کس کر باندھنا ۔ نیز کیارے کا پانی سے بھر جانا ،

سیراب ہونا ۔

تاڑنا

بند کر دینا (جیسے مرغیوں کو کھُڈے میں) ۔

تانگھنا

آرزو کرنا ، دیوانہ وار چاہنا یا انتظار کرنا ۔

تاہنا

باہر نکال دینا (تراہنا) ۔

تبھکنا

ڈر کر دفعتاً کانپ اٹھنا ، خوف سے لرز جانا (تربھکنا) ۔

تراہنا

باہر نکال دینا (تاہنا) ۔

تربھکنا

اچانک ڈر جانا ، دہشت زدہ ہو جانا (تبھکنا) ۔

تُرنڈنا

پھل پھول توڑنا ۔

تُرونا/ تُونا

گائے بھینس کا آسے لگنے کے بعد پھر جانا ۔ حمل ساقط ہو جانا ۔

ترونکنا

چُلیوں سے ہلکا ہلکا چھڑکاؤ کرنا ۔

تیڑکنا

بال آنا ، ٹوٹ جانا ، روٹھ جانا ۔

تڑنا

بند ہونا ۔

تڑنا

سوکھ کر پھٹ جانا ، خشک ہو کر ٹوٹ جانا ، بال آنا ۔

تھڑکنا

کسی عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ، بولنے میں اٹکنا ، لغزش کرنا ، قائم نہ رہنا ۔

تھڑنا

مثل ہے :

ٹنڈ جیہا بھانڈا نہیں جے رڑھے ناں ۔
جٹ جیہا راٹھ نہیں جے تھڑے ناں

تھاپڑنا

دونوں ہاتھوں سے پیٹنا ، دوہتڑیں مارنا ، بچے کو سلانے کے لیے آہستہ آہستہ تھپکنا ۔

ٹکانا

آرام سے رکھ دینا ، آباد کرنا ۔

ٹکرّنا

اچانک مل جانا ، آمنا سامنا ہونا ، انتقام لینا ، مقابلہ کرنا ۔

ٹُکّنا

کوئی چیز تھوڑی سی کاٹ لینا ، روٹی پکانے کے لیے آٹے کے پیڑے بنانا ، گنے کو کاٹ کر سمّے بنانا ۔

ٹُنگنا

کپڑے کو اوپر کھینچ کر اٹکا لینا ، تہبند کا پلّو ڈاب میں پھنسا لینا (اُڑنگنا) ۔

ٹُمبٹنا

سلائی سے چراغ کی بتّی کو اُکسانا ۔

ٹونکنا

کتّے کے پلّے (کتورے) کا بولنا ۔

ٹھارنا

ٹھنڈا کرنا ۔ سردی کے مارے سُن اور بے حس کر دینا ۔

ٹھاکنا

سختی سے منع کرنا ، کسی کام سے باز رکھنا ، شادی وغیرہ کے موقع پر کھانے کی دعوت دینا ۔

ٹھپّنا

کتاب وغیرہ بند کرنا ۔

ٹھرکنا

ٹھوکر لگنے سے برتن میں بال آ جانا ۔

ٹھسّنا

کسی عضو کے جوڑ کا ضرب کھا جانا ۔ چوٹ لگنے کے باعث انگلیوں میں کام کرنے کی سکت نہ رہنا ۔

ٹہکنا

سر سبز ہونا ، پھول کی طرح کھِل جانا ، بیماری سے افاقہ ہونا ۔

ٹھِلّھنا

پانی میں کود پڑنا ۔ تیرنا ۔

ٹھنگورنا/ٹھونگنا

کسی چیز کا مغز نکال نکال کر کھانا ، تھوڑا تھوڑا کھانا ، چھولیا ٹھونگنا ۔

ٹھورنا

انڈے کو ہلکی سی ٹھوکر لگانا ، حسرت و افسوس کے اظہار کے لیے ماتھے پر انگلیاں مارنا ، برتن کو بجا کر پرکھنا ۔

ٹھہکنا

شیشے یا چینی کے برتن کو ٹھوکر لگنا ، ٹوٹ جانا ۔

ٹھپکنا

ٹھپّے کی مدد سے کپڑے پر بیل بوٹے چھاپنا ۔

ٹھیاھنا

کشتی کو دریا میں ڈال دینا ۔

ڈیرنا

بچے کا روتے وقت ہونٹ نیچے لٹکانا (بلھ ڈیرنا) ۔

جالنا

برداشت کرنا ۔

جُلھکنا

آہستہ آہستہ لیکن لگاتار روتے جانا ۔

جُوڑنا

بالوں کو لپیٹ کر گرہ لگانا ، جوڑا بنانا ، مشکیں باندھنا ۔

جوہنا

کسی کو ٹٹول کر دیکھنا ۔

جَھبلّنا

مکھن نکالنے کے لیے چاٹی میں ہاتھ ڈال کر ہلانا ۔

جُھرنا/جُھورنا

غم کھانا ۔ گھل گھل کر مرنا ۔ تفکرات کے باعث ضعیف ہو جانا ۔ دل میں کڑھنا ۔

جھرٹینا

جلدی جلدی اور بے احتیاطی کے ساتھ لکھنا ۔

جَھمبنا

کپاس کو تُوت کی چھڑی (جھَمبنی) مار مار کر صاف کرنا ۔ نیز مارنا ، پیٹنا ۔

جَھسّنا

سر یا جسم کے کسی حصے پر تیل لگا کر ہتھیلی سے آہستہ آہستہ مالش کرنا ، تیل رچانا ۔

جھونا

(کوئی کام) شروع کرنا ۔

جَھونا

سوکھ جانا ، کمزور ہو جانا ۔

چاملنا

ضد کرنا ، شوخی یا گستاخی کرنا ۔

چِپّنا

پٹ سن کے ریشے یا رسّی کو پانی میں بھگو کر کوٹ کوٹ کر صاف کرنا ۔

چترنا

تصویر کشی کرنا ، تصویر بنانا ۔

چرُونڈنا

دانتوں کے ساتھ ہڈی سے گوشت نوچ نوچ کر کھانا ۔ مکئی کے بھنے ہوئے نرم بھٹے کو دانتوں سے کھانا ۔

چگلنا

کھانے کی چیز کو منہ میں ڈال کر پھولنا ، جھوٹا کرنا ۔

چُنگھانا

بچّے کے منہ میں پستان دے کر دودھ پلانا ۔

چُنگھنا

بچے کا تھن منہ میں لے کر دودھ پینا ۔

چنڈانا

اوزار (کسی ، رنبہ وغیرہ) کی دھار تیز کرانا ۔

چنڈنا

اوزار کی دھار ہتھوڑی سے کوٹ کوٹ کر تیز کرنا ۔

چُوپنا

گنے، گنڈیری وغیرہ کو دانتوں سے چبا چبا کر رس چوسنا ۔

چُونڈنا

دیکھو چرونڈنا ۔

چھانگنا

درخت کی شاخیں کاٹنا ۔

چھتنا

چھت ڈالنا ، مکان تعمیر کرنا ۔

چھٹنا

اناج کو چھاج میں ڈال کر پھٹکنا ، دھوبیوں کا کپڑے کو پٹڑے پر مار مار کر دھونا ۔ نیز بدنام کرنا ۔

چھنڈنا

روٹی پکانے وقت آٹے کے پیڑے کو دونوں ہاتھوں کی مسلسل ضربوں سے پھیلانا ۔ گیلے بالوں کو جھٹکنا ، جھاڑ کر صاف کرنا ۔

چھیڑنا

مویشیوں کو چرانے کے لیے باہر لے کر جانا ۔

چھیکنا

برادری سے خارج کرنا ، مقاطعہ کرنا ۔

ڈاہڈرنا/دادھڑنا

بڑی بیدلی سے کھانا ، بغیر چبائے کھانا ۔

دبلّنا

بے جا استعمال کرنا ۔

دبیڑنا

بوجھ تلے دبانا ، برابر دباتے چلے جانا ، حد سے زیادہ دباؤ ڈالنا ۔ پیچھے دھکیلنا ۔

درڑنا/دریڑنا

موٹا پیسنا ۔

دُھانا

مشہور کر دینا ، دھوم مچانا ۔

دُھمّنا

عالم میں مشہور ہو جانا ، دھوم مچنا ، طلوع آفتاب کے وقت آسمان پر سرخی پھیل جانا ۔

دھوانکھنا

دھوئیں سے متاثر یا بد ذائقہ ہونا ۔

ڈاہنا

مویشیوں کو پانی پلانا ، چارپائی زمین پر ڈالنا ۔ کسی کام میں لگانا ، پھیلانا ۔

ڈہنا

پوری تندہی کے ساتھ کام میں منہمک ہونا ۔ کوئی کام شروع کرنا ۔

چارپائی زمین پر ڈالی جانا ۔

ڈکّنا

منع کرنا ، روک دینا ، بند کرنا ۔

ڈِکّنا

کھیلوں کی اصطلاح میں ڈِک ڈِک ڈو ڈو کے طریقے سے کھلاڑیوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرنا ۔

ڈلھکنا

موتی کی طرح چمکنا ، جگمگ جگمگ کرنا ۔

ڈُلھّنا

کسی پر دل و جان سے فریفتہ ہونا ، دیوانہ وار چاہنا ۔ لٹّو ہونا ، نیز گِر جانا ۔

ڈَمتھنا (مَتھنا)

بادل ناخواستہ کسی کو کوئی چیز دینا تاکہ وہ چیز نظر بد سے محفوظ رہے ۔

ڈُنگنا

فصل کے پکے ہوئے خوشوں کو درانتی سے کاٹ لینا ۔

ڈَولنا

خاکہ کھینچنا ، سکیم تیار کرنا ۔

ڈَھانا

کشتی میں حریف پہلوان کو چاروں شانے چت گرانا ۔ مسمار اور منہدم کرنا ۔

ڈھٹّھنا

کشتی میں پہلوان کا چت گرنا ، ہار جانا ، مسمار اور منہدم ہونا ۔

ڈُھکّنا

برات کا دلہن کے گھر پہنچنا ، بیاہنے کے لیے جانا ۔ نیز گائے بھینس کا بیانے کے قریب ہونا ۔

ڈھنگنا

کسی چوپائے کو لمبی رسی سے باندھ کر کھیت میں چھوڑ دینا تاکہ وہ آسانی سے چرے لیکن بھاگ نہ سکے ۔ نیز ایک جانور کو دوسرے جانور کے ساتھ باندھنا ۔

ڈھونا

دروازہ بند کرنا ، بوجھ اُٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ۔

ڈَیشنبرنا

حیران ہو جانا ، گھبرا جانا ۔

راڑھنا

روٹی کو پکا کر سرخی مائل اور سخت کرنا ۔

راہنا

لوہے کے نوکدار آلے سے چکی کے پڑ کو کھردرا کرنا ۔

رجانا

پیٹ بھر کر کھلانا ، سیر کرنا ۔

رَجنا

پیٹ بھر کر کھانا پینا ، سیر ہونا ۔

رُجھنّا

مصروف ہونا ، کسی کام میں لگنا ۔

رِجھنّا

آ گ پر پکنّا (ہانڈی ، دال وغیرہ) دل ہی دل میں کُڑھنا ۔

رَڑھنا

روٹی کا پک کر سرخ اور خستہ ہو جانا ۔

رِڑھنا

بچوں کا گھٹنوں کے بل چلنا ۔

رُنّھنا

مصروف کرنا ، کام میں لگانا ۔

رِنھنّا

(ہانڈی یا دال بھاجی) پکانا ۔

سِجّلنا

نمی سے خراب ہونا ، چپ چپ کرنا (جیسے برسات میں زخم پر پٹی باندھنے سے جلد سِجّل جاتی ہے) ۔

سِجّھنا

بدلہ لینا ، انتقام لینا ۔

سَدھرانا

آرزو کرنا ۔

سُرلانا

سرکنا ، رینگنا (جیسے جسم پر چیونٹی چلتی ہے) ، سستی اور لاپروائی سے

کام کرنا ۔

سرنا

توفیق یا استطاعت ہونا ، پیٹ سے ہوا خارج ہونا ۔

سُڑھکنا

دودھ یا گرم چائے کی چسکیوں کے ساتھ پینا ۔ سُرڑ سُرڑ کی آواز کے ساتھ پینا ۔

سُڑھنا

خشک ہونا ، پکتی ہوئی ہانڈی یا اُبلتے ہوئے دودھ میں سے پانی سوکھ جانا ، نیز بھوک کے مارے پیٹ میں گڑبڑ ہونا ۔

سِکّنا

آتش شوق میں جلنا ، محبوب کو چاہنا ، سکھنا ، سیکھنا ، سکھاؤنا ، سکھانا ۔

سُکھانا

مؤثر ہونا ، طبیعت کے موافق ہونا ۔

سُکھّنا

منّت ماننا ، مراد پوری ہونے پر نذر چڑھانا ۔

سلنّڑنا

دو رسیوں کے سروں کو خاص انداز سے ایک دوسرے کے ساتھ ملانا یا گرہ لگانا ۔ نیز جسم کا اکڑ جانا ۔

سلّنا

زخم پر زخم لگانا ، زخمی کرنا ، سوراخ کرنا ۔

سنگنا

حجاب کرنا ، ہلکی ہلکی شرم محسوس کرنا ، آداب ملحوظ رکھ کر جھجکنا ۔

سِنّھنا

شست باندھنا ، نشانہ لگانا ۔

سَورنا

گائے بھینس کا گابھن ہونا ، کام بن جانا ۔

سُونا

(جانوروں کا) بچہ جننا ۔

سہیڑنا

دلہن کو بیاہ کر لانا ، نیز خواہ مخواہ دکھ یا مصیبت مول لینا ۔

سیپنا

نائی ، دھوبی ، بڑھئی ، لوہار وغیرہ کی خدمات اس طرح حاصل کرنا کہ چھ ماہ یا سال بھر کے بعد انہیں نقدی کے بجائے مقررہ مقدار میں غلہ بطور اُجرت دیا جائے گا ۔

سِیکھنا

سلائی کے ساتھ چراغ کی بتّی کو اُکسانا ۔

شُوکرنا شُوکنا

سانپ یا بھینس کی مانند پھنکارنا ۔

کُٹھنا

ذبح کرنا ، مجازاً بری طرح مارنا (کوہنا) ۔

کچّھنا

زمین کی پیمائش کرنا ، پیداوار کا اندازہ لگانا ۔

کُنڈھنا

بھاڑ میں خس و خاشاک کو چھڑی (کُنڈھنی) سے ہلا کر آگ تیز کرنا ۔ آگ کو اُکسانا ۔

کرُنڈنا

سطح زمین کا خشک اور سخت ہو کر پھٹ جانا ۔ بارش سے کھیت کی سطح پر چکنی مٹی کی تہ جم جانا (یہ تہ بیج کے اُگنے میں مزاحم ہوتی ہے ، کرنڈ توڑنے کے لیے کھیت میں بھیڑ بکریوں کا گلہ چھوڑ دیتے ہیں) ۔

کریچنا

دانت پیسنا ۔ سخت نفرت کا اظہار کرنا ۔ سوتے میں دانتوں کا پیسنا ۔

کرولنا

چھڑی وغیرہ کے ساتھ ٹٹولنا ۔

کڑُکنا

مرغی کا بولنا ۔ دانتوں سے دانے وغیرہ چبانا ۔

کلُنجنا

کنوئیں یا گڑھے میں سے پانی نکالنا ۔ برتن یا ہاتھوں سے پانی نکال نکال کر باہر پھینکنا ۔

کِلتھنا

زور لگانا (خصوصاً رفع حاجت کے وقت) ۔

کُنگڑنا

سخت سردی کے باعث اعضا کا سکڑ جانا ۔

کوہنا

ذبح کرنا ، مجازاً نہایت بیدردی کے ساتھ مارنا (کُٹھنا)۔

کھاٗینا

کھبّی دینا ، مویشی کے دونوں جبڑے سر تک باندھ دینا ۔

کھبڑنا

گلے میں رسا ڈال کر بل دینا ، اپنی بات منوانے کے لیے دباؤ ڈالنا ۔ قافیہ تنگ کرنا ۔

کُھٹّنا

ختم ہو جانا ۔

کتھٹّنا

نفع حاصل کرنا ۔

کھدیڑنا

پیچھا کرنا ، باہر نکال دینا ۔

کھروُنچنا

ناخنوں کے ساتھ چھیلنا ۔

کُھڑبھنا/ کھمبڑنا

بحث و تکرار کرنا ، مسلسل جھگڑنا ۔

کھسنا

زبردستی چھین لینا ۔

کھگھنا

کسی پودے کی چاکلی نکالنا تاکہ اُسے دوسری جگہ لگایا جا سکے ۔

کھُلنا

بڑی بے دردی کے ساتھ مارنا ۔

کھہنا

ساتھ چھُو کر گزرنا ، آپس میں دشمنی اور پرخاش رکھنا ۔

کیسرنا

کانسی یا تانبے کے برتن میں پڑی ہوئی چیز کا کسیلا اور بدمزہ ہو جانا ۔

کیلنا

جادو منتر کرنا ، جادو کے زور سے اپنی جگہ سے ہلنے کے قابل نہ چھوڑنا۔

گاکھنا

تجربے سے معلوم کرنا ، ہر طرح سے آزمانا ، تجربہ حاصل ہونا ۔

گٹُکنا / گڑُھکنا

کبوتر کا بولنا ، غٹر غوں غٹر غوں کرنا ، ہنسنا ۔

گجھنا

عادی ہو جانا ۔

گڑھکنا

ژالہ باری سے قبل بادلوں کا زور سے گرجنا ۔

گھالنا

سخت محنت کرنا ، وقت گزارنا ، پگھلانا۔

گھچولنا

گدلا کرنا (پانی) ۔

گھُلنا

آپس میں گتھم گتھا ہونا ، کشتی لڑنا ۔ نیز حل ہونا ۔

گُھو کرنا/ گھوکنا

کسی چیز کا آواز کے ساتھ گھومنا ۔ مشہور عام ہونا ، نیند کے خمار میں ہونا ۔

لاپڑنا

کسی فصل کو اوپر اوپر سے کاٹنا ۔

لاچڑنا

مستی میں آنا (ماچڑنا) ۔

لاسنا

جلنے کے باعث (جسم ، کپڑے یا روئی پر) داغ پڑ جانا ۔

لکیرنا

گرم درانتی سے پھوڑے کے گرد حلقے کی شکل میں گہرا داغ لگانا تاکہ مرض محدود ہو جائے اور پھیلنے نہ پائے ۔

ماٹھنا

بہلا پھسلا کر کسی سے کوئی چیز چھین لینا (مچھنا) ۔

ماچڑنا

دیکھو لاچڑنا ۔

میتھنا

فرض کر لینا ۔

مٹیھرنا

تیل کو گرم کر کے اس کی جھاگ مارنا (کچھ تلنے سے پہلے)۔

مُچھنا

دھوکا دے کر کسی سے کچھ چھین لینا ۔

مچھرنا

ضد میں آنا ، ضد کرنا ۔

مدھولنا

کسی چیز کو ہاتھوں میں مسل کر خراب کر دینا ۔

مِڈکنا/مڑکنا/مِکنا

کھیل میں ہمجولیوں کے انتخاب کے لیے نام بدل کر آنا تاکہ کھلاڑیوں کا غیر جانبدارانہ انتخاب عمل میں آ سکے ۔

متولنا

سر سبز ہونا ، خوش ہونا ، غرور کرنا ، بسنت میں جسم کا بگڑنا ۔

نتّھنا

چوپائے کی ناک میں رسی (نتّھ) ڈالنا ، نتھّی کرنا ۔

نٹّھنا

دودھ دینے والے مویشی کا دودھ دینا بند کر دینا ، یا دودھ دینے کی مدت ختم ہو جانا ۔ بھاگنا (نسّنا) ، ذمہ داری چھوڑ کر بھاگ جانا ۔
جھڑا کن لپیٹ کے نس جاوے مگر لگ کے اوسنوں دھسّئے کیوں (وارث شاہ)

نِسرنا

خوشے نکلنا ، پودے کا نشو و نما پانا ۔

نکُھٹنا

آہستہ آہستہ ختم ہو جانا ۔

نکّھڑنا

الگ ہونا ، ممتاز ہونا ۔

نکھیڑنا

الگ الگ کرنا ، فرق و امتیاز کرنا ، نفاق ڈالنا ۔

نگندنا

رضائی میں روئی بھر کر بڑی سوئی (گھندوئی) کے ساتھ لمبے لمبے ٹانکے لگانا ۔

نگھارنا

دلدل میں دھنسانا ، غرق کرنا ، تباہ و برباد کرنا ۔

نِگھرنا

نیچے ہی نیچے دھنستے جانا ، غرق ہونا ، کمزور ہو جانا ، حوصلہ ہارنا ۔

لوڑنا/لڑنا

کس کر باندھنا ، دو بیلوں کو (ہل وغیرہ جوتنے کے لیے) اکٹھا باندھنا ۔

واہنا

ہل چلانا ، زمین جوتنا ۔ تانگہ وغیرہ چلانا ۔

والگنا

گاڑی کے پہیے کو چربی ، تیل یا صابن وغیرہ لگانا ۔

وچھانا

بچھانا ۔ شکست ۔

وِڈھنا

رہٹ یا کہاد پیلنے کا بیلنا لگانا ۔ کوئی کام شروع کرنا ۔ رہٹ کے 'بھانڈے' چڑھانا ۔

وڈیانا

بڑائی کرنا ، مبالغہ آمیز تعریف کرنا ۔

ورتانا

کھانا وغیرہ تقسیم کرنا ، موزوں طریقے سے بانٹنا ۔

ورجنا

کھانے کی دعوت دینا ، نیز منع کرنا ، روکنا ۔

وسرنا

بھول جانا ، یاد سے محو ہو جانا ۔

وکانا

بیچنا ۔

وگاھنا

پوری طاقت کے ساتھ پھینکنا ۔

وگلنا/ ولنا

احاطہ کرنا ۔

وہاجنا

غلہ وغیرہ کی خرید و فروخت کرنا ۔ سامان تیار کرنا ۔

''سفر پیش ای رخت وہاج کڑے''

وِیڑنا

سرکش یا باغی ہونا، ناراض ہونا (بلٹنا) ۔

ہابڑنا

مرض 'ہابڑا' میں مبتلا ہونا ، شدت کی بھوک لگنا ۔

ہٹکنا

کسی کو برائی کے ارتکاب سے منع کرنا ، سختی سے روکنا (ہوڑنا) ۔

ہڑ نا

سیلاب (ہڑھ) میں بہ جانا ۔

ہُلسّنا

خوشبو پھیلنا ۔ مشہور ہونا ۔

ہلُونا

پھل یا پتے جھاڑنے کے لیے درخت کی شاخ پکڑ کر ہلانا ۔

ہُمکنا

باسی یا بند چیز میں بدبو پیدا ہو جانا ۔

ہنڈھانا

مسلسل استعمال کرنا ۔

ہنڈھنا

مسلسل استعمال ہونا ، کپڑے یا جوتے کا چلنا ۔

ہنگھالنا

کپڑے یا برتن کو دھو کر صاف کرنا ، پانی میں سے نکال کر نچوڑنا ۔

ہُونجنا

جھاڑو دینا ، کوڑا کرکٹ صاف کرنا ۔

ہوڑنا

(دیکھو ہٹکنا) ۔

یرکانا

دہشت زدہ کرنا ، مقابلے سے بھگانا ۔

یرکنا

سانڈھوں کی لڑائی میں ایک سانڈھ کا گھبرا کر میدان سے بھاگ جانا ۔
دہشت زدہ ہو جانا ۔

۲ ۔ اسمائے صوت

اَڑات/اَڑاٹا

بھینس کی آواز ، گلا پھاڑ کر رونے کی آواز ۔

بُبّھ/بُھب

شیر کے دھاڑنے کی آواز ، ڈھاڑیں مار کر رونے کی آواز ۔

باگھا

انسان خصوصاً بچے کے منہ پھاڑ کر رونے کی آواز ۔

بُڑاٹ

نیند میں بولنے کی آواز ۔

بِڑک

چلتے وقت پاؤں کی آہٹ (کیڑ) ۔

برُالا/بول برُالا

(بلارا) بہت سے آدمیوں کے بولنے کی آواز ۔

تاڑ

کُبرنے کی آواز

تاڑ تاڑ

تیز اور گستاخانہ لہجے میں بولنے کی آواز ۔

تتا تتا/تت تت

بیلوں کو ہانکنے کی آواز۔

توئے توئے

کتے کو بلانے کی آواز (کتُور کتُور)۔

چانگ/چانگر

چیخنے کی آواز۔

چیک چھاڑا

چیخ و پکار، رونے دھونے کی آواز۔

چیلو

چیل کی آواز۔

چھیہو

مویشیوں کو پانی پلانے کی آواز۔

دُرے دُرے

کتے کو دھتکارنے کی آواز۔

دگڑ دگڑ

زمین پر زور زور سے پاؤں مار کر چلنے کی آواز۔

دھابڑ

زد و کوب کرنے کی آواز۔

دھاکڑا

ایک تال پر باہم مل کر پیدا کی ہوئی آوار

دھنگڑ

ڈھول کی بھرپور آواز۔

ڈبکوں ڈبکوں

پانی میں گھڑے کے ڈوبنے کی آواز۔

ڈیہو

بھینس کو بلانے کی آواز۔

ساڑ ساڑ

کوڑے مارنے کی آواز۔

سُڑھکا

لمبے گھونٹ بھر کر گرم چائے یا دودھ پینے کی آواز۔

شُوک/شُوکر

آندھی کے چلنے کی آواز، دریا کے چڑھنے کی آواز، موسلا دھار بارش کی آواز، سانپ کی پھُنکار۔

کانواں رَولا/کاکو رَولا

بہت سے کوؤں کے ایک جگہ اکٹھے ہو کر بولنے کی آواز۔

کاڑ کاڑ

کوڑے مارنے کی آواز۔ سوکھے درخت کی شاخوں کے ٹوٹنے کی آواز

کڑاکا

ہڈی کے ٹوٹنے کی آواز، انگلیاں چٹخانے کی آواز۔

کُڑ کُڑ

مرغی کی آواز۔

کُکڑونگا

مرغ کی آواز (اذان)

کوُر کوُر

کتے کو بلانے کی آواز۔ (توئے توئے)

کِھڑ کِھڑ

کھِلکھِلا کر ہنسنے کی آواز۔

کھئوں کھئوں

بوڑھوں کے کھانسنے کی آواز۔

کیڑ

چلتے وقت زمین پر پاؤں کے پڑنے کی آواز۔

مچاکا

وہ آواز جو کھانا کھاتے وقت منہ سے نکلتی ہے۔

مُڑک مُڑک

دانے چبانے کی آواز۔

ہِڑ ہِڑ

ہنسنے کی آواز۔

ہونگا

درد سے کراہنے کی آواز۔

ہیک

لمبے سُر کے ساتھ گانے کی آواز۔

۳ ۔ اسمائے جمع

اِجّڑ

بھیڑ بکریوں کا گلّہ

بلید/بلیدا

بیلوں کا گلّہ

بھون

چیونٹیوں کا

بیشھڑ/پیشھڑ/ویشھڑ

مسوڑھوں میں لگے ہوئے دانتوں کی قطار۔

پونگ

ترنڈی

مختلف چوپایوں کا ریوڑ (جسے عموماً فروخت کے لیے لیجایا جاتا ہے) ۔

تھبّا

روٹیوں یا کاغذوں کا۔

چمبا

چڑیوں کا جھنڈ ۔

چھالا/چھیلا

بکریوں کا گلہ ۔

دتّھا

گنّوں کا ۔

ڈھانی

لڑکوں کی ٹولی ۔

کُتیر/کتیھڑ

کتوں کا گروہ جو بھاگتا اور بھونکتا پھرے ۔

گھیرا

اُپلوں کا ڈھیر ۔

مچھیر

مچھلیوں کا گروہ ، عام طور پر ننھی مچھلیوں کی ٹولی کو کہا جاتا ہے ۔

منڈیر

لڑکوں کا گروہ ۔

سنگو/سنگواڑ

بھینسوں کا ریوڑ ۔

سُہارا

مکئی یا چری کے ٹانڈوں کا ڈھیر ۔

سہائن/سہین

لوگوں کا گروہ ، جماعت ، بہت سارے لوگ ۔

سہین

بھینسوں کا ریوڑ ۔

میہڑ

بیلوں ، بھینسوں ، گدھوں یا گھوڑوں کی جوڑیاں جو چنوں وغیرہ کے بھس کو لتاڑنے کے لیے یکجا کی جاتی ہیں ۔

مکھیٹیر

مکھیوں کا جمگھٹا ۔

وچھیڑ/وچھیہڑ

بچھڑوں کا گلہ ، بہت سے بچھڑے ۔

وگّ

مویشیوں کا گلہ

ہیڑ

کتوں کی ، کبوتروں کی ۔

تفریحات

۱ - لڑکوں کے کھیل
۲ - لڑکیوں کے کھیل
۳ - مردوں کے کھیل
۴ - کھیلوں کی اصطلاحات
۵ - لوک گیت
۶ - لوک ناچ

۱ - لڑکوں کے کھیل

اٹ کھڑ کتا

اس کھیل میں دو فریق ہوتے ہیں - ایک فریق کے کھلاڑی گھوڑے بن کر دائرے کی شکل میں کھڑے ہو جاتے ہیں اور دوسرے ان پر سوار ہوتے ہیں - سوار آگے کی طرف جھک کر اپنے دونوں ہاتھوں سے گھوڑوں کی آنکھیں بند کر دیتے ہیں ، ایک سوار اپنے سردار کے حکم سے گھوڑے سے اتر کر دبے پاؤں جاتا اور دائرے میں رکھی ہوئی دو اینٹوں کو آپس میں ٹکرا کر واپس لوٹ آتا ہے - سردار اپنے گھوڑے سے اینٹیں بجانے والے کا نام پوچھتا ہے - اگر وہ ٹھیک بتا دے تو گھوڑے سوار اور سوار گھوڑے بن جاتے ہیں ، ورنہ سب سوار اتر کر اپنے دائیں طرف کے گھوڑوں پر چڑھ جاتے ہیں اور کھیل پھر شروع ہوتا ہے ، یہ چکر اسی طرح جاری رہتا ہے -

ہر وقت کے لڑائی جھگڑے اور بحث و تکرار کو بھی 'اٹ" کھڑکا" کہتے ہیں -

اٹ کھڑ کا لگنا یا لگانا

(موٗنث محاورے ہیں) -

اٹو روڑا

اس میں صرف دو کھلاڑی ہوتے ہیں جو باری باری اینٹ پھینک کر ایک دوسرے کی اینٹ کا نشانہ لیتے ہیں - جس کی اینٹ پر نشانہ لگے وہ گھوڑا بنتا ہے اور دوسرے کھلاڑی کو اپنی پیٹھ پر اٹھا کر اینٹ والے مقام تک لے جاتا ہے -

اُلتو بوچی

کھدو یا گیند کو پوری طاقت کے ساتھ آسمان کی طرف پھینک کر زمین پر گرنے سے پہلے فضا میں دبوچ لینا - بچوں کی دل پسند کھیل ہے - اسے ''اُل بوچی یا تارا بوچی'' بھی کہتے ہیں -

اُچا ٹبا

کسی چبوترے یا اونچے مقام کو ''ٹبا'' قرار دیتے ہیں - کھلاڑی اس کے اردگرد منڈلاتے ہیں - چھوتی ان کو چھونے کی کوشش کرتا ہے - جو کھلاڑی ٹبے پر چڑھنے میں کامیاب ہو جائے - وہ چھوتی کی زد سے محفوظ ہو جاتا ہے -

ٹلوا ٹلوی

اس کھیل میں ایک منصف ہوتا ہے جو فریقین کے ایک ایک کھلاڑی سے پوچھتا ہے کہ کس گھر میں اتنے ٹلوے اور اتنی ٹلویاں (یعنی مذکر اور مؤنث افراد) ہیں ؟ جو کھلاڑی ٹھیک جواب دے وہ سوار اور دوسرا گھوڑا بنتا ہے - گھوڑا ، سوار کو پیٹھ پر اٹھا کر اس گھر تک لے جاتا ہے - سوار گھر والوں سے پوچھتا ہے - ''بیٹھلی اُتے یا سوار و سوار'' ؟ (یعنی سوار گھوڑے اور گھوڑے ، سوار بن جائیں یا جوں کے توں رہیں) - گھر والوں کا فیصلہ قطعی ہوتا ہے - اگر وہ ''سوار و سوار'' کہہ دیں تو گھوڑے کو دوبارہ اپنے سوار کو اٹھا کر دائی تک واپس لانا پڑتا ہے - لیکن گھر والے عموماً ''بیٹھلی اُتے'' کہہ کر اپنی انصاف پسندی کا ثبوت دیتے ہیں -

دنیا بازیچۂ اطفال ہی تو ہے ، زندگی ٹلوے ٹلوی کا کھیل ہے جس میں حالات ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں -

ع ثبات ایک تغیر کو ہے زمانے میں

چیچو چیچ گنڈیریاں (کندھولیاں)

اس کھیل میں دونوں گروہوں کے کھلاڑی ایک دوسرے سے چھپ کر دیواروں پر کوئلے یا چاک کے ساتھ لکیریں کھینچتے ہیں۔ پھر ایک دوسرے کی کھینچی ہوئی لکیروں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر مٹاتے ہیں۔ اس کے بعد دونوں گروہوں کی انمٹی لکیریں شمار کی جاتی ہیں۔ جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہوں وہ جیت جاتا ہے۔ لکیریں کھینچنے کا وقت ختم ہونے کا اعلان کرنے کے لیے یہ جملہ استعمال کیا جاتا ہے۔ چیچو چیچ گنڈیریاں، دو تیریاں دو میریاں"۔ اس کھیل کو 'بیلو' بھی کہتے ہیں۔ اس سے تھوڑے وقت میں زیادہ کام کرنے اور دوسروں کی چھپائی ہوئی چیز ڈھونڈ نکالنے کا ملکہ پیدا ہوتا ہے۔

شٹاپُو/کیڑی کاٹا

زمین پر کوئلے یا ٹھیکری سے لکیریں کھینچ کر ایک بڑی مستطیل بنائی جاتی ہے۔ پھر اسے بہت سے خانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر کھلاڑی مقررہ اصولوں کے مطابق ایک خانے میں ٹھیپا پھینکتا ہے، پھر کود کر اس خانے میں داخل ہوتا ہے اور ایک ٹانگ کے بل کھڑا ہو کر ٹھیپے کو پاؤں کے نیچے کی ٹھوکروں کے ساتھ مختلف خانوں میں پھراتا ہوا باہر نکال لاتا ہے۔ یہ کھیل لڑکیاں بھی کھیلتی ہیں لیکن ان کا کیڑی کاٹا لڑکوں سے کسی قدر مختلف ہوتا ہے۔

باندر کِلّا

کھیل کے میدان میں ایک کلا (کھونٹا) گاڑ کر اس کے ساتھ رسی کا ایک سرا باندھ دیتے ہیں۔ ایک کھلاڑی رسی کا دوسرا سرا پکڑ کر بندر بنتا ہے، کلے کے پاس کوڑے رکھے ہوتے ہیں۔ دوسرے کھلاڑی ان کو اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں لیکن بندر مزاحم ہوتا ہے، اگر بندر کسی کھلاڑی کو چھو لے تو وہ بندر بن جاتا ہے اور پہلا بندر کھلاڑیوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ اگر کھلاڑی کوڑے اٹھانے میں کامیاب ہو جائیں تو وہ بندر

کو ان سے پیٹتے ہیں ۔

کوڑا چھپاکی

سب کھلاڑی دائرہ بنا کر منہ مرکز کی طرف کر کے اور سر جھکا کر بیٹھ جاتے ہیں ۔ کسی کو پیچھے یا اطراف میں دیکھنے کی اجازت نہیں ہوتی ۔ ایک کھلاڑی کوڑا ہاتھ میں لیے یہ کہتا ہوا ان کے گرد چکر لگاتا ہے ۔ ''کوڑا چھپاکی کی جمعرات آئی جے جہڑا پچھے مڑ کے دیکھے اُہدی شامت آئی جے'' ۔ اسی دوران میں وہ چپکے سے کوڑا کسی کھلاڑی کے پیچھے رکھ دیتا ہے ۔ پھر دائرے کا چکر پورا کر کے کوڑا اٹھا کر اس کھلاڑی کو پیٹنا شروع کرتا ہے ۔ وہ کھلاڑی اُٹھ کر آگے آگے بھاگتا اور پٹتا ہوا چکر پورا کر کے پھر اپنی جگہ آ بیٹھتا ہے اور کھیل از سر نو شروع ہوتا ہے ۔ اگر کسی کھلاڑی کو معلوم ہو جائے کہ کوڑا اس کے پیچھے پڑا ہے تو وہ کوڑا اٹھا کر کوڑا رکھنے والے کو پیٹنا شروع کر دیتا ہے یہاں تک کہ بھاگتا ہوا اس کھلاڑی کی جگہ جا بیٹھتا ہے ، اسی طرح سب کھلاڑی باری باری ایک دوسرے کو پیٹتے اور پٹتے کھیل کا لطف اٹھاتے ہیں ۔

روڑا لکائی

دونوں فریق ایک دوسرے کے مقابل قطاریں باندھ کر بیٹھ جاتے ہیں ۔ ایک فریق کا سردار اپنے ساتھیوں میں سے کسی کی جھولی میں روڑا (ٹھیکری) چھپا دیتا ہے ۔ اگر دوسرے فریق کا سردار بتا دے کہ روڑا کس کی جھولی میں ہے تو وہ روڑا لے کر اپنے فریق کے کھلاڑیوں کے ساتھ یہی عمل دہراتا ہے ، ورنہ جس کھلاڑی کی جھولی میں روڑا چھپا ہو وہ دونوں پاؤں جوڑ کر پوری قوت کے ساتھ لمبی چھلانگ (ہڑپّا) لگا کر قطار سے آگے بڑھ جاتا ہے ، یہ عمل جاری رہتا ہے ۔ سب کھلاڑیوں کو اسی طرح چھلانگیں لگاتے ہوئے مقررہ مقام تک پہنچنا اور بتدریج واپس آنا ہوتا ہے ۔ جو فریق پہلے مخالفین کی حدود پار کر لے وہ جیت جاتا ہے ۔

چڑیل مار ڈنڈا

سب کھلاڑی کسی درخت کے نیچے جمع ہوتے ہیں - ایک کھلاڑی ایک ٹیڑھی سی لکڑی اپنی ٹانگ کے نیچے سے پوری طاقت کے ساتھ دور پھینکتا ہے ، چھوتی اسے اٹھا کر لاتا ہے اور درخت کے نیچے ایک دائرے میں رکھتا ہے اس دوران میں سب کھلاڑی درخت پر چڑھ جاتے ہیں ، چھوتی ان کو چھونے کی کوشش کرتا ہے - اگر کوئی کھلاڑی انچھوئی حالت میں لکڑی کو اٹھا کر چوم لے تو کھیل دوبارہ اسی چھوتی کے ساتھ شروع ہوتا ہے - چھوتی دائرے میں داخل ہوئے بغیر کسی کھلاڑی کو چھو لے تو بازی اس سے ٹل جاتی ہے اس کھیل کو ''کیڑ کڑانگا'' بھی کہتے ہیں -

چور کُھتی

اس کھیل میں کھلاڑیوں کی تعداد کے مطابق کھتیاں کھودی جاتی ہیں - ان کے عین درمیان چور کھتی ہوتی ہے - ہر کھلاڑی اپنی مرضی سے ایک ایک کھتی انتخاب کرلیتا ہے ایک کھلاڑی (چور) چند گز کے فاصلے پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر گیند کو کھتیوں کی جانب لڑھکاتا ہے - جس کھلاڑی کی کھتّی میں گیند جائے وہی چور پر سوار ہوتا ہے - اگر گیند چور کھتی میں چلا جائے تو سب کھلاڑی ایک دم بھاگ جاتے ہیں کیوں کہ چور ان میں سے کسی کو گیند مار کر چور بنا دیتا ہے اور خود کھلاڑیوں میں شامل ہوجاتا ہے اگر کوئی کھلاڑی اپنی کھتی کو ہاتھ لگا دے تو وہ بچ جاتا ہے -

للّتھا للّتھی

یہ کھیل کھدّو اور ہاکی نما ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہے - تمام کھلاڑی میدان میں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کھڑے ہو کر اپنے گرد چھوٹے چھوٹے دائرے بنا لیتے ہیں ، ایک کھلاڑی کھدّو پھینکتا ہے باقی ڈنڈے سے ضربیں لگا لگا کر اسے پداتے ہیں - کھلاڑی اپنا دائرہ چھوڑ کر دور بھی جا سکتے ہیں لیکن اگر اس دوران میں پدنے والا کسی کے خالی

دائرہ پر قابض ہوجانے تو میٹی بدل جاتی ہے۔ دائرہ چھوڑنے والا کھلاڑی اپنا ڈنڈا اسے دے دیتا ہے اور خود کھدو پھینکنے لگتا ہے، اس کھیل میں دائرے اور ڈنڈے بدلتے رہتے ہیں

کُھتّی پان

یہ کھیل عموماً شیشے کی گولیوں سے کھیلا جاتا ہے۔ زمین میں ایک کھتی کھودی جاتی ہے۔ اس سے کچھ فاصلے پر ایک طرف لکیر کھینچ دی جاتی ہے جسے کھرن کہتے ہیں، اس کے متوازی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر دو لکیریں کھینچی جاتی ہیں جن کو 'نکے' اور 'وڈے' کہتے ہیں، ان لکیروں پر کھڑے ہو کر کھلاڑی کھتی میں گولیاں پھینکتے ہیں۔ سب کھلاڑی مقررہ تعداد میں گولیاں اکٹھی کر کے ایک کھلاڑی کو دیتے ہیں وہ انہیں کھتی کی طرف اس طرح پھینکتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ گولیاں کھتّی میں پڑیں کیونکہ کھتّی والی گولیاں اس کی اپنی ملکیت ہو جاتی ہیں۔ پھر بکھری ہوئی گولیوں میں سے دوسرے کھلاڑیوں کے اشارے کے مطابق کسی خاص گولی کا نشانہ لیتا ہے۔ اگر نشانہ ٹھیک لگ جائے تو وہ ساری گولیاں جیت جاتا ہے، ورنہ باقی گولیاں دوسرے کھلاڑیوں کو دی جاتی ہیں جو انہیں کھتی میں پھینکتا ہے اور کھیل اسی طرح جاری رہتا ہے، گولیوں کے علاوہ یہ کھیل کوڑیوں اور اخروٹوں سے بھی کھیلا جاتا ہے۔ چھوٹے بچے دھر کونوں سے بھی کھیلتے ہیں۔

گیڈیاں

'اٹو روڑا' کی مانند لڑکوں کا ایک کھیل ہے جس میں اینٹوں کی بجائے چھوٹی چھوٹی لکڑیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک لڑکا گیڈی آگے پھینکتا ہے دوسرا اس کا نشانہ لیتا ہے۔ لکڑیاں بالعموم موٹی موٹی ہوتی ہیں جن کو نشانہ بآسانی لگ جائے۔ ان لکڑوں کو 'گیڈیاں' کہتے ہیں۔ انہیں نشانہ بنا کر لکیر سے پار کرنا ہوتا ہے۔ لکیر سے پار کرنا ہشیاری اور مشاق چاہتا ہے۔ 'آ کھیڈ گیڈیاں وے میں تیرے جیڈیاں' کسی زمانے

میں لڑکے لڑکیاں مل کر کھیلتے ہیں ۔

بھاں بلتیاں

چھوٹے بچوں کا عام اور سیدھا سادا کھیل ہے ۔ وہ دونوں بازو پھیلا کر بڑی تیزی کے ساتھ گھومتے ہیں اور ساتھ ساتھ 'بھاں بھاں بلتیاں' کے الفاظ یا مہمل بول دہراتے جاتے ہیں ۔

اڈا کھڈا

زمین پر ایک مربع شکل کھینچ کر اسے متعدد خانوں میں تقسیم کیا جاتا ہے ، بیک وقت چار کھلاڑی کھیلتے ہیں ۔ آمنے سامنے کے دونوں کھلاڑی ایک دوسرے کے 'بانی' ہوتے ہیں ۔ ہر کھلاڑی کے پاس چار نردیں ہوتی ہیں ، جن کی نردیں پہلے پگ جائیں وہ جیت جاتے ہیں ۔ یہ کھیل تکنیک کے لحاظ سے چوسر سے کسی قدر ملتا جلتا ہے ۔ لیکن یہ سات کی بجائے صرف چار کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے اور چالیں بھی اس سے مختلف ہیں ۔

نکی پور

یہ کھیل کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ۔ یہ دراصل ایک قسم کا جوا ہے جس میں پیسوں کی بجائے داؤ پر کوڑیاں لگائی جاتی ہیں ۔

بھنڈا ۔بھنڈاریا

ایک لڑکا پاؤں کے بل زمین پر بیٹھ جاتا ہے ، باقی کھلاڑی اپنے دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باندھ کر اس کے سر پر اوپر نیچے رکھتے جاتے ہیں ۔ پھر اس سے پوچھتے ہیں 'بھنڈا بھنڈاریا کتنا ک بھار؟' وہ جواب دیتا ہے ۔ 'اک مکی چک لا دوجی تیار' پس اوپر سے ایک مٹھی اٹھا لی جاتی ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہتا ہے ۔ یہ کھیل اس امر کا احساس دلاتا ہے کہ انسان دنیا میں ذمہ داریوں کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آتیں ۔

تتلیاں بتلیاں یا ٹھیکری

نہایت دلچسپ کھیل ہے ۔ لڑکے کسی جوہڑ یا تالاب کے کنارے کھڑے ہو کر پوری قوت کے ساتھ ایسے انداز سے ٹھیکریاں پھینکتے ہیں کہ وہ پانی کی سطح سے چھوتی ہوئی دور تک چلی جاتی ہیں اور جہاں سے وہ ٹھیکریاں گزرتی ہیں وہاں پانی کی سطح پر لہروں کے چھوٹے چھوٹے حلقوں کی ایک زنجیر سی بن جاتی ہے جو عجیب خوش نما منظر پیدا کرتی ہے ۔

کھدو پھٹی

بچوں کا ایک کھیل جو گیند بلا کی طرح کھیلا جاتا ہے ۔ ایک بچہ کھدو پھینکتا ہے ۔ دوسرا ٹھپی (پٹی) سے ضرب لگاتا ہے ۔ کھدو کو لگاتار ٹھپی کے اوپر نچانا اور زمین پر نہ گرنے دینا (یعنی بچیاں ڈالنا) بچوں کا ایک دل پسند کھیل ہے

کھدو کھونڈی

اس کھیل میں ٹھپی کی بجائے خم دار لکڑی (کھونڈی) استعمال ہوتی ہے ۔ یہ کھیل لڑکیاں بھی کھیلتی ہیں ۔ اس کھیل کی ترقی یافتہ صورت ہاکی ہے ۔

۲ - لڑکیوں کے کھیل

اڈی چھڑپا

لڑکیوں کا کھیل ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں ۔
اول - کوئی اکیلی لڑکی ایک لمبی رسّی کے دونوں سرے اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر اسے سیدھے رخ گھماتی اور اچھل اچھل کر اپنے پاؤں کے نیچے سے گزارتی ہے ۔
دوم - دو لڑکیاں رسّی کے دونوں سرے پکڑ کر اُسے گھماتی ہیں اور تیسری لڑکی جو ان کے درمیان ہوتی ہے رسی پھاندتی ہے ۔
دونوں صورتوں میں بعض اوقات دو لڑکیاں رو در رو کھڑی ہو کر ایک ساتھ رسی پھاندتی ہیں - اس کھیل کو اڈی ٹپا بھی کہتے ہیں ۔

بلّی ماسی

ایک لڑکی ماسی (خالہ) بنتی ہے - دوسری بلّی - باقی لڑکیاں ایک دوسری کا ہاتھ پکڑ کر دائرہ بنا لیتی ہیں - ماسی اپنا دودھ ، کھانڈ اور مکھن کسی لڑکی کے سپرد کرکے خود نہانے جاتی ہے - واپسی پر معلوم ہوتا ہے کہ بلی سب کچھ چٹ کر گئی - تو وہ بلی کے پیچھے یہ کہتی ہوئی بھاگتی ہے - ''کیوں نی بلیئے ! توں کیوں کھادا ؟ '' بلی بھاگتی ہوئی جواب دیتی ہے - ''نہیں نی ماسّی ! میں نہیں کھادا'' - بلی کو دائرے سے باہر نکلنے یا اندر داخل ہونے کے لیے ہوشیاری اور قوت سے کام لینا پڑتا ہے کیونکہ دائرے کی لڑکیاں اس کی راہ میں حائل ہوتی ہیں لیکن ماسی کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہوتی - چیزیں سپرد کرنے اور کھانے کی کارروائی

فرضی ہوتی ہے ، اس کھیل میں لڑکیوں کو گائے بھینس والا گھر سنبھالنے کی تربیت دینے کا پہلو مضمر ہے -

گیٹے

بالکل سادہ کھیل ہے - لڑکیاں کچھ گیٹے زمین پر ڈالتی ہیں - پھر ایک گیٹا اٹھا کر اسے آہستہ آہستہ اوپر کو اچھال کر دبوچتی اور زمین پر الٹے سیدھے ہاتھ مار کر بکھرے ہوئے گیٹوں کو اٹھاتی ہیں -

پنج گیٹڑا

نو خیز لڑکیوں کا پسندیدہ کھیل ہے - ہر لڑکی باری باری پانچ گیٹے زمین پر ڈالتی ہے - پھر گیند کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی مسلسل ضربوں سے اٹھاتی ہے - ساتھ ساتھ گیند کی تال پر گیت بھی گاتی ہے -

گڈیاں پٹولے

معصوم بچیوں کا دل پسند کھیل ہے - وہ باہم مل کر ''گڈے گڈی'' کا بیاہ رچاتی ہیں اور اس میں شادی بیاہ کی تمام رسوم ادا کی جاتی ہیں -

ہونٹے سانٹے

ننھے بچوں کو بہلانے کا خاص ڈھنگ ہے جس میں عورتیں یا بڑی لڑکیاں چت لیٹ کر اور گھٹنے کھڑے کرکے بچے کو اپنے پاؤں پر بٹھا کر جھولے کی طرح جھلاتی ہیں اور ساتھ ساتھ مخصوص گیت :
''ہونٹے سانٹے ، ست بھرا آنٹے ، اک بھرا کوارا ، سو بنّی دا لاڑا......''-
بھی گاتی ہیں - جب گیت ختم ہونے کو آتا ہے تو بچے کو پاؤں کے سہارے اوپر اٹھا لیتی ہیں - اس طرح بچے بہت جلد بہل جاتے ہیں -

۳ - مردوں کے کھیل

کبڈی

ایک عام اور مشہور کھیل ہے - کھلاڑیوں کے دو گروہ ہوتے ہیں - کھلے میدان میں ایک لکیر کھینچ کر اس کے دونوں سروں پر دو لڑکوں کو بٹھا دیتے ہیں یا مٹی یا کپڑوں اور جوتوں کی ڈھیریاں بنا دیتے ہیں ان کو دائیاں کہتے ہیں - یہ لکیر دونوں گروہوں کے درمیانی حد فاصل ہوتی ہے - اس کھیل کی کئی صورتیں ہیں :-

پڑ کوڈی

ایک گروہ کا کھلاڑی کوڈی کوڈی کہتا ہؤا دوسرے گروہ کی حد میں داخل ہوتا ہے ، اگر وہ ایک ہی سانس میں دوسرے گروہ کے کسی کھلاڑی کو ہاتھ لگا کر اپنی حد میں واپس آ جائے تو جس کھلاڑی کو اس نے چھوٗا تھا وہ مردہ متصوّر ہوتا ہے اور کھیل کے میدان سے نکل کر الگ بیٹھ جاتا ہے ، لیکن اس کے برعکس اگر مخالف گروہ کا کھلاڑی اسے پکڑ لے اور وہ سانس ٹوٹنے تک اس کی گرفت سے نکل کر اپنی حد میں واپس نہ آسکے تو وہ خود مر جاتا ہے - جب ایک گروہ کا کوئی کھلاڑی مر جاتا ہے تو دوسرے گروہ کا ایک مردہ کھلاڑی زندہ ہو کر دوبارہ کھیل میں شامل ہو جاتا ہے ، اسی طرح موت اور زندگی کے چکر میں کھیل جاری رہتا ہے - ع

زندگی نام ہے مر مر کے جیے جانے کا

جپھّل کوڈی

ایک گروہ کا کھلاڑی درمیانی لکیر کو عبور کرکے حریف کی حد میں جانا

ہے اور کسی کھلاڑی کو چھوتا ہے - صرف وہی حریف اسے چھتّا مارتا یعنی کولی بھرتا ہے - اگر وہ حریف کے چنگل سے نکل کر اپنی حد میں داخل ہو جائے یا کم سے کم درمیانی لکیر کو چھو لے تو جیت اس کی ہوتی ہے اور حریف مر جاتا ہے ۔ ورنہ وہ خود مردہ متصور ہوتا ہے -

چیرویں کوڈی

دونوں گروہ آمنے سامنے بیٹھ جاتے ہیں - ایک گروہ کا ایک کھلاڑی اٹھ کر میدان میں کھڑا ہو جاتا ہے - دوسرے گروہ کا ایک کھلاڑی اٹھ کر اسے چھتّا مارتا ہے -

سونچی

یہ کھیل باکسنگ سے بےحد مماثلت رکھتا ہے - دو کھلاڑی آمنے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور مبارزت طلبی کے بعد ایک دوسرے کی چھاتی اور گردن پر مکّے، تھپّڑ ، دوہتڑ مارتے ہیں اور حریف کا وار بھی بچاتے ہیں - جو کھلاڑی اپنی ضرب سے دوسرے کو نہ گرا سکے یا اپنی وینی نہ چھڑا سکے اور دوسرے کا وار بھی نہ سہ سکے ، وہ ہار جاتا ہے -

وینی/ہتھ جوڑی

قوت آزمائی کا کھیل ہے - ایک نوجوان دوسرے کی وینی (کلائی) کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پوری قوت کے ساتھ پکڑ لیتا ہے اور دوسرا مقررہ اصولوں کے مطابق اس کی کلائی کو پکڑ کر مروڑتا ہوا چھڑانے کی کوشش کرتا ہے - یہ کھیل محض قوت آزمائی ہی کا نہیں اس میں مہارت اور داؤں بھی خاصہ کام دیتے ہیں -

چھنج

بہت بڑا دنگل جس میں دنی دیہات کے نامی پہلوان شرکت کرتے ہیں - آخری اور سب سے بڑے جوڑ میں جیتنے والے پہلوان کو پٹکا دیا جاتا ہے-

۴ - کھیلوں کی اصطلاحات

آڑی

ساتھی ، کسی کھیل میں حصہ لینے والے ایک گروہ کے تمام کھلاڑی ایک دوسرے کے آڑی کہلاتے ہیں ، (بانی) -

بُتّیاں / پاڑے

کبڈی کے کھیل میں درمیانی لکیر کے دونوں سروں پر جو مٹی یا کپڑوں اور جوتوں کی ڈھیریاں بنائی جاتی ہیں -

بچیّاں

گلّی ڈنڈے کے کھیل میں گلّی کو ڈنڈے کے اوپر ہلکی ہلکی ضربوں کے ساتھ لگاتار اُبھارنا ، کھدّو بھتّی کے کھیل میں کھدّو کے ساتھ بھی بچیاں ڈالتے ہیں - یہ چھوٹے بچوں کا دلچسپ کھیل ہے جس کی بچیاں زیادہ ہوں وہ جیت جاتا ہے -

پٹکا

ململ کا دوپٹہ جس کے ساتھ کچھ رقم بندھی ہوئی ہوتی ہے - چھنجھ (پہلوانوں کے دنگل) میں آخری اور سب سے بڑے جوڑ میں جیتنے والے پہلوان کو انعام کے طور پر دیا جاتا ہے - پٹکا دراصل (Challenge shield) کی حیثیت رکھتا ہے -

پٹوہلے

گڈے گڈی کا لباس جو عموماً کپڑوں کی کترن سے تیار کیا جاتا ہے -

پیڑ

کھیل کے میدان ، گندم ساندنے کا میدان ۔

پیڑی

کھنّدو کی سطح پر دھاگے سے بنی ہوئی جالی کا ایک خانہ جو چوکور ہوتا ہے ۔

پگّائی

کھیلوں میں قرعہ اندازی کا پنجابی طریقہ 'پگنا' کہلاتا ہے ۔ تین کھلاڑی ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اپنی باہوں کو تین بار جھٹکا دیتے ہیں ۔ آخری جھٹکے پر ہاتھ چھڑا کر اپنا اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اُلٹا یا سیدھا رکھنا ۔ اگر دو کھلاڑیوں کے ہاتھ سیدھے پڑیں اور ایک کا اُلٹا ، تو وہ ایک پگ جاتا ہے ۔ پھر باقی دو کھلاڑیوں کے ساتھ ایک اور کھلاڑی شامل ہوتا ہے اور وہی عمل دہرایا جاتا ہے یہاں تک کہ سب کھلاڑی پگ جاتے ہیں ۔ آخر میں جو کھلاڑی پگنے سے رہ جائے اس کے سر میٹی (بازی) آتی ہے ۔ اگر تینوں کھلاڑیوں کے ہاتھ یکساں پڑیں تو کوئی نہیں پگتا ۔ اس لیے پھر وہی عمل دہرایا جاتا ہے ۔ پگنے کے لیے بچوں میں کچھ لوگ گیت بھی رائج ہیں ۔

پھاڈی

کھیلوں میں جو کھلاڑی پگنے سے رہ جائے یا جس کی باری سب سے آخر میں ہو ، آخری کھلاڑی (میری کی ضد) ۔

پہل / دوج / تیج

کھیلوں میں کھلاڑیوں کے کھیلنے کی ترتیب ۔

تھوہ تھوکڑے

کھیلوں کی اصطلاح میں دیوار پر تھوکنا یا دائی کو ہاتھ لگانا ۔ ایسا کرنے والا کھلاڑی پک جاتا ہے ۔ پور چھوتی اسے چھو نہیں سکتا ۔

ٹل / ٹلا

گلتی ڈنڈے کے کھیل میں گلتی کو نوک پر ڈنڈا مار کر اسے فضا میں ابھار کر پوری قوت کے ساتھ ڈنڈے کی ضرب لگانا ۔ نیز اتفاقیہ بارور ہونے والی کوشش ۔

ٹل لگنا

(موّرد محاورہ) محض حسن اتفاق سے کوئی کوشش بارور ہو جانا ۔

ٹھپّا / ٹھپّی

لکڑی کی پٹّی ، چپٹی لکڑی جس کے ساتھ کھدّو کھیلتے ہیں ۔

ٹھیپّا / ڈھیپا

وہ گول ٹھیکری جس سے 'کنتّی پان' وغیرہ کھیلوں میں گولیوں پر نشانہ لگاتے ہیں ۔ وہ ٹھیکری جو 'کیڑی کاٹا' میں استعمال ہوتی ہے ۔

جاپھی

کبڈی کے کھیل میں حریف کو جپّھا مار کر (یا کولی بھر کر) پکڑنے والا کھلاڑی ۔

جھومری

مشہور لوک ناچ 'جھمّر' میں حصہ لینے والا فرد ۔

چھڑپّا / شڑپّا

لمبی چھلانگ جو دونوں پاؤں جوڑ کر لگائی جائے ۔

چُھوتی

'لکن میٹی، وغیرہ کھیلوں میں جس کھلاڑی کے سر بازی ہو وہ 'چھوتی' کہلاتا ہے کیونکہ وہ دوسرے کھلاڑیوں کو چھونے کی کوشش کرتا ہے ۔

چُھوٹ

لمبی دوڑ میں کھلاڑی کی یکبارگی پوری تیزی کے ساتھ دوڑنا ۔ بے تحاشا بھاگنا ۔

دائی

کبڈی کے پڑ میں درمیانی لکیر کے دونوں سروں پر جو لڑکے بٹھائے جائے ہیں یا ڈھیریاں بنائی جاتی ہیں ۔

'لکن میٹی وغیرہ کھیلوں میں کسی خاص مقام یا چیز (مثلاً دیوار ، درخت) کو مرکزی حیثیت دے کر دائی مقرر کرتے ہیں ۔ چھوتی دوسرے کھلاڑیوں کو چھونے کی کوشش کرتا ہے اور جس کھلاڑی کو وہ چھو لے وہ مر جاتا ہے یعنی کھیل سے خارج ہو جاتا ہے یا بازی اس کے سر آ جاتی ہے ۔ جو کھلاڑی چھوتی کی زد سے بچ کر دائی کو ہاتھ لگا دے وہ پک جاتا ہے ۔

دڑلکا

دوڑ کے دوران لگائی ہوئی چھلانگ ۔

ڈِک ڈِک ڈو ڈو

کبڈی کے کھیل میں کھلاڑیوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرنے کا ایک طریقہ ہے ۔ دونوں گروہوں کے موہری (سردار) ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں ، ان کو ِکٹے کہتے ہیں ۔ باقی کھلاڑی اپنے لیے دو فرضی نام تجویز کر لیتے ہیں اور دو دو کی جوڑیوں میں ''ڈک ڈک ڈو ڈو'' کہتے ہوئے کاوں

کے قریب آتے ہیں اور شعر کی صورت میں دو نام بولتے ہیں ، مثلاً :

کھوہ وچ ماری پاتھی
کوئی لوے شیر، کوئی لوے ہاتھی

ان میں سے ایک کا فرضی نام شیر ہوتا ہے اور دوسرے کا ہاتھی ، لیکن پِٹّھوں کو اس کا علم نہیں ہوتا - پس پِٹّھے ان میں سے جو نام پسند کریں ، اس نام کے کھلاڑی ان کے گروہ میں شامل ہوتے جاتے ہیں -

ڈھالوُ / لاوُن

اخروٹوں کے کھیل میں نشانے کے لیے استعمال ہونے والا بڑا اخروٹ -

ڈھولی

ڈھول بجانے والا ، 'بھرائی' قوم کا فرد ، جن کا پیشہ ڈھول بجانا ہے -

راب

گلّی ڈنڈے کی کھیل میں کھتّی کو راب کہتے ہیں -

راب دینا

(مورّد محاورہ) گلّی کو کھُتّی کے اوپر رکھ کر ڈنڈے کے ایک سرے سے اڑیس دے کر پوری طاقت کے ساتھ دور پھینکنا ''کھتی وچ موتنا'' کھیل میں ایسی بے قاعدگی کرنا جس سے کھیل جاری نہ رہ سکے یا گڑ بڑ نہ ہو جائے - (Queering the pitch) -

کھُتّی

چھوٹا سا گڑھا جو کوڑیاں ، گولیاں ، اخروٹ یا گلّی ڈنڈا کھیلنے کے لیے زمین میں کھودا جاتا ہے -

کھُھرن

'کھتی پان' کھیل میں کھتی سے کچھ فاصلے پر ایک لکیر کھینچی

جاتی ہے اسے کھُرن کہتے ہیں کیونکہ کھُتی میں گولیاں پھینکتے وقت اگر کوئی گولی اس لکیر سے پیچھے رہ جائے تو بازی کھُر جاتی ہے -

کھدّو/کھنّو/کھنیوں

کپڑے کا بنا ہؤا دیسی ساخت کا گیند ، اس کی سطح پر بڑی سوئی (گھندوئی) کے ساتھ مضبوط دھاگے کی جالی بنی جاتی ہے - اس جالی کا ہر خانہ 'پڑی' کہلاتا ہے

کھُونڈی

ہاکی نما خم دار لکڑی جس کے ساتھ بچے کھدّو کھیلتے ہیں -

کنگھی/کھنگھی

ناچتے وقت باہم ہاتھوں کی انگلیوں میں انگلیاں پھنسالینے کی حالت -

لاکڑی

لکڑی والا شخص ، وہ شخص جو کبڈی کے میدان میں حد سے آگے بڑھنے والوں کو پیچھے دھکیلنے پر مامور ہوتا ہے -

میٹ میٹی

کھیل کی باری ، بازی -

بانی

ہم عمر ، ساتھی ، کھیل میں ایک گروہ کے سب کھلاڑی ایک دوسرے کے 'بانی' ہوتے ہیں (آڑی) ٹیم کے ممبر -

بڑپّا

لمبی چھلانگ جو دونوں پاؤں جوڑ کر لگائی جائے (چھڑپا)

ہُلارا/ہُوٹا/ہونٹا/جُھوٹا

جھولے کا ایک بار جُھولنا -

۵ ۔ لوک گیت

بولیاں

بولیوں کو ماجھے کے علاقے سے وہی خصوصیت ہے جو 'ڈھولا' کو پوٹھوار سے ہے۔ یہ ایک 'تک' (مصرع) کا گیت در اصل گِدھا سے لیا گیا ہے۔ گِدھے کے ہر بند کا آخری مصرع 'بولی' ہوتا ہے لیکن یہ لوک گیتوں کی ایک الگ اور مستقل صنف بھی ہے۔ عام طور پر دیہات کے گبھرو جوان میلہ دیکھنے جاتے ہیں۔ تو اکٹھے مل کر یہ گیت گاتے ہیں۔

توتکڑے

لوک گیتوں کی ایک صنف ہے۔ جب لڑکیاں باہم مل کر کِھٹنو یا پنج گیٹڑا کھیلتی ہیں تو ساتھ ساتھ تھالوں جیسے توتکڑے بھی گاتی ہیں جو چھوٹی چھوٹی لوریوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔

تھال

یہ ایک نغاتی کھیل ہے جس میں گیت اور گیند لازم و ملزوم ہیں۔ لڑکیاں باری باری دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی ضربوں سے گیند کو مسلسل اُچھالتی ہیں اور ساتھ ساتھ گیند کی تال پر چھوٹی بحر میں بڑی روانی کے ساتھ گیت بھی گاتی جاتی ہیں۔ ان گیتوں کے ہر بند کا آخری بول یہ ہوتا ہے۔

"آل سال ، پورے تھال"

ٹپا

ڈھولے اور ماہیے کے ایک بول کو ٹپا کہتے ہیں۔

جُگنی

پنجاب کا ایک ہر دل‌عزیز لوک گیت جو نام ہی سے پر کشش ہے۔ جگنی دراصل گلے کا ایک زیور ہے۔ اس گیت کے ہر بند کے آخر میں 'اللہ بسم‌اللہ میری جگنی' کا جملہ دہرایا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک 'جگنی' لفظ جوگن کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ جگنی پنجاب کے ان گنے چنے لوک گیتوں میں سے ہے جنھیں غیر پنجابی بھی بے حد پسند کرتے ہیں۔ 'جگنی' کے ایک معنی یہ بھی رائج ہیں۔ 'میری جان' شعر کہنے والا اپنی ذات کے حوالے سے زندگی کے حقائق اور متصوفانہ واردات پر روشنی ڈالتا ہے۔ 'جگنی اہدے موہوں پھبے جنھوں رٹ عشق دی لگّے۔ پیر میریا جگنی'۔

ڈھولا

پوٹھوار کا خاص لوک گیت ہے۔ اس کی تکنیک ماہیا سے کسی قدر مختلف ہے۔ اس کے 'بڑے' کے دونوں مصرعے ہم وزن ہوتے ہیں اور دونوں میں معنوی ربط بھی موجود ہوتا ہے۔

سٹھنی

'پشکارا' کی رسم کے بعد جب برات دلہن کے گھر پہنچتی ہے تو میلنیں اس کا استقبال ان فحش گیتوں سے کرتی اور براتیوں کو سٹھنیاں دیتی ہیں۔ ان میں براتیوں کو خاص طور پر طنز کے کچوکے لگائے جاتے ہیں۔ یہ اصل میں سمدھیوں کے آپس میں بےتکلف ہوجانے کا اظہار ہے۔ گالیاں کھانے والے کہتے ہیں 'کڑمایاں دیاں گالاں تے گھیو دیاں نالاں' یعنی گالیاں نہیں بلکہ گرما گرم گھی پلایا جا رہا ہے۔ اس میں ایک لطیف نکتہ یہ ہے کہ دلہا کے گھر میں جو کچھ دولہا کے ہاتھوں دلہن پر بننے والی ہے اُس کی رشتہ دار عورتیں الفاظ کے ذریعے دولہا کی ماں بہن کے ساتھ کر گزرتی ہیں۔

ستوار

پنجابی لوک گیتوں کی مقبول صنف ہے۔ جس میں 'باراں ماہ' کے برعکس

مہینوں کی بجائے ہفتے کے دنوں کا نام لے لے کر درد و فراق کے منظوم رونے روئے جاتے ہیں ۔

سَدّ

پیلو شاعر کی مرزا صاحباں کے بول ، جو ڈھڈا اور سارنگی کے ساتھ گائے جاتے ہیں ۔ گانے والا کان پر ہاتھ رکھ کر لمبی لمبی تانیں لگاتا ہے ۔ 'سدّ' بہادروں کی شان میں لگائے جاتے ہیں ۔ عام طور پر رزمیہ کارنامے 'سدّ' کا موضوع بنتے ہیں ۔ پنجابی شاعر قدرے وا شگاف انداز میں کہتا ہے ۔ 'گانڈواں دی سدّ کوئی نہیں لاوندا ، بونڈیاں دے گیت کوئی نہیں گاوندا'

سوہلے

بیٹا پیدا ہونے کی خوشی میں گائے جانے والے گیت ۔ عموماً خاندانی میراثی گاتے ہیں اور انعام پاتے ہیں ۔ مراثیوں کا خاندانوں سے تعلق اتنا پختہ ہوتا ہے کہ وہ دوسرے خاندان کو نہ اسیس (دعا) دیتے ہیں اور نہ ہی اُن سے بھیک مانگتے ہیں ۔ اس لیے محض میراثی سنارمنگ کہلاتے ہیں یعنی صرف سناروں کے مانگت ۔

گھوڑیاں

بیاہ شادی کے موقع پر گایا جانے والا بہنوں کا گیت ۔ جب دولہا سہرا باندھ کر گھوڑی پر سوار ہوتا ہے۔ تو بہنیں آگے بڑھ کر باگ تھام لیتی ہیں اور یہ مخصوص گیت گا کر 'واگ پھڑائی' کا انعام پاتی ہیں ۔

ماہیا

پنجاب اور پوٹھوار دونوں علاقوں کا مشترکہ گیت ہے ۔ یہ سدا بہار لوک گیت غزل کی طرح ہر نوع کے مضامین سمو لینے کی صلاحیت رکھتا ہے ۔ اور اختصار و اشاریت کا بلند پایہ نمونہ ہے ۔ اس کا ہر ٹپا دو مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے ۔ پہلا مصرع چھوٹا اور دوسرا طویل۔ ان دونوں میں معنوی

ربط بھی نہیں ہوتا ۔ پہلا مصرع مہمل ہوتا ہے اور محض قافیہ بندی کے لیے آتا ہے لیکن دوسرا زور دار اور پر مغز مضمون کا حامل ہوتا ہے ۔ اس میں مکالمے کا انداز پایا جاتا ہے ۔ عاشق اور معشوق باہم اپنے جذبات و واردات کا اظہار کرتے ہیں ۔ چاندنی رات میں لڑکوں کی دو ٹولیاں ایک دوسری سے کافی فاصلے پر بیٹھ جاتی ہیں ۔ ایک ٹولی عاشق کی اور دوسری معشوق کی نمائندگی کرتی ہے ۔

وار

رزمیہ لوک شاعری ۔ یہ ایک طویل جنگی نظم ہوتی ہے ۔ جس میں کسی ہیرو کی بہادری کے کار نامے روایتی انداز میں بیان کیے جاتے ہیں ۔

ہیک

لمبی تان ، لمبے سر میں گانے کی آواز ۔

٦ - لوک ناچ

بھنگڑا

آزاد فضاؤں کا ناچ ہے - گندم کی فصل پکنے کی خوشی میں بیساکھی کے موقع پر ناچا جاتا ہے - گاؤں کے باہر کھلے میدان میں ڈھول پر چوٹ پڑتی ہے - ڈھول کی آواز سنتے ہی ہر عمر اور ہر طبقے کے لوگ بھاگتے ہوئے آتے اور ڈھولی کے گرد حلقہ باندھ لیتے ہیں ۔ کوئی منچلا نوجوان آگے بڑھ کر ایک ہاتھ ڈھول پر اور دوسرا کان پر رکھ کر لمبے سر میں ڈھولے کا کوئی ٹپا الاپتا ہے ، پھر سب مل کر آخری بول کو بار بار دہراتے اور مخصوص انداز سے باہیں اُلار اُلار کر ناچتے ہیں - فقیر اور ملنگ لوگ بھی اس ناچ میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں - بھنگڑا اصل میں بہادروں کا گیت ہے - بھنگڑے میں اصل لطف اُس وقت پیدا ہوتا ہے - جب دو مخالف گبھرو ناچ میں شامل ہوں - اُس وقت ایک دوسرے کو للکارتے ہوئے بھنگڑا ڈالتے ہیں - شہروں میں رہنے والے اس لیے بھنگڑے سے واقف نہیں کہ اُن میں نہ باہمی بے تکلفی ہوتی ہے اور نہ حریف کو للکارنے کا موقع -

جُھمّر

ساندل بار اور پوٹھوار کا مشہور لوک ناچ ہے جو چاندنی راتوں میں مشعلوں کی روشنی میں ناچا جاتا ہے - اس کے ساتھ بڑے نشیلے گیت گائے جاتے ہیں - جھومری ، ڈھولی کے گرد گھیرا ڈال کر ناچتے اور گاتے ہیں - جب ناچ اپنے نقطۂ عروج کو پہنچتا ہے تو گانا بند ہو جاتا ہے اور

خاموش رقص شروع ہوتا ہے ۔ ڈھول کی آواز کے ساتھ ناچنے والوں کے قدم تیز تر ہوتے جاتے ہیں ، یہاں تک کہ پاؤں کی ٹھوکریں ، ٹاپ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اور عجیب سماں بندھ جاتا ہے ۔ جھومریوں کا گھیرا بار بار کھلتا اور تنگ ہوتا رہتا ہے ، اس ناچ میں ڈھولی بھی اپنے فن کے خوب جوہر دکھاتے ہیں ۔ اس ناچ کو ''گھمتر'' اور ''دھریس'' بھی کہتے ہیں ۔

سمّی

عورتوں کا لوک ناچ ہے جو چاندنی راتوں میں ناچا جاتا ہے ۔ دفعتاً باہیں اُٹھتی ہیں ، لہراتی ہیں ، پھر سینوں کے سامنے تالیاں بجتی ہیں ، زمین پر پاؤں پڑتے ہیں ۔ یہ ناچ ہر قسم کے تکلفات سے پاک ہوتا ہے ۔ اس میں ڈھولک نہیں بجتی ، پاؤں کی ٹاپ اور باہوں کا اُلار تال کا کام دیتا ہے ، سمّی کے گیتوں سے گھریلو زندگی کی سادگی ٹپکتی ہے ۔

پبّی

سمّی ہی کی ایک قسم ہے ، دونوں میں فرق یہ ہے کہ سمی ایڑیوں پر (اڈیاں بھار) ناچا جاتا ہے اور پبّی پاؤں کے پنجوں پر (پبّاں بھار) ۔

کِکلی

نو خیز دو شیزاؤں کا دل پسند لوک ناچ ہے ، وہ دو دو کی ٹولیوں میں بٹ کر ، ایک دوسری کے باتھوں میں ہاتھ ڈال کر پاؤں سے پاؤں ملا کر تن جاتی ہیں اور پوری تیزی کے ساتھ گھومنے لگتی ہیں ۔ اُن کے تیکھے گیت ، اُڑتے آنچل ، لہرا لہرا کر بل کھاتی چوٹیاں ، چھنکتی چوڑیاں ، جھنکتی پازیبیں نقرئی قہقہے ایک سحر انگیز منظر پیدا کر دیتے ہیں ۔ یہ سدا بہار ناچ ہنستی کھیلتی زندگی کا جیتا جاگتا تصور پیش کرتا ہے ۔ دوشیزائیں ککلی میں اپنے بھائیوں کی تعریف یا اُن کی یاد میں خود ساختہ بیت بولتی ہیں ۔

"نکلی کلیردی - پگ میرے ویر دی - دوپٹا میرے بھائی دا - پھٹے منہ جوائی دا" -

گدّھا

پنجاب کا مشہور لوک ناچ ہے ، خوشی کے موقعوں پر گاؤں کی الّہڑ مٹیاریں اکٹھی ہوتی ہیں اور "گدھے" کی تقریب کا اہتمام ہو جاتا ہے ، پہلے چٹکیاں بجتی ہیں ، پھر الگ الگ تالیوں کی آواز آتی ہے ، آخر میں سب ہاتھ ایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں - تالیوں کے ساتھ "گدھے" کے مخصوص گیتوں کی آواز بھی اُبھرتی ہے اور عجیب سماں بندھ جاتا ہے ، عورتوں کی طرح مرد بھی "گدھّا" رچاتے ہیں -

جلّتھی

باہیں اُٹھا اُٹھا کر اور بغلیں بجا بجا کر ناچا جانے والا فقیروں کا مخصوص ناچ، جس کے ساتھ "الا اللہ الا اللہ" کا ورد کیا جاتا ہے - بعض سرگرم لوگ متواتر کئی گھنٹے جلتھی ڈالتے ہیں - درویشوں میں ذکر کی دو مشہور قسمیں ہیں - ایک ذکر خفی جس میں 'انفاس' کے اندر ذکر حق ہوتا ہے اور دوسرا ذکر جلی جس میں لا الہ الا اللہ کا کلمہ طیب بآواز بلند پڑھا جاتا ہے - اس بآواز بلند پڑھنے کو پنجابی میں "جلّتھی" بولتے ہیں -

پُھمّنیاں

دیہاتیوں کا سادہ ناچ ہے جو عام طور پر "قدموں کے میلے" پر ناچا جاتا ہے ، جلّتھی کی طرح اس میں بھی ہاتھوں اور پیروں کو خاص انداز سے ایک ساتھ حرکت دیتے ہیں اور ساتھ ساتھ چٹکیاں بھی بجاتے ہیں - بعض لوگ بچوں کو لوریاں دیتے ہوئے بھی پھمّنیاں ڈالتے ہیں -

جس طرح مور ، مورنی کو دیکھ کر ناچتا اور مرغ مرغی کو دیکھ کر ایک پر لٹکا کر اس کے گرد گھومتا ہے اسی طرح جس لوک ناچ میں ایک عورت اور ایک مرد شامل ہوں مرد ، عورت کے گرد حلقہ باندھ کر چھوٹے

چھوٹے قدموں سے ناچتا ہے۔ اُسے رجھا کے اور اپنی طرف مائل کرنے کے لیے یہ 'پھمنی' کی ابتدا ہے۔

'لڈی'

یہ فتح مندی کا ناچ ہے، کشتی، کبڈی یا مقدمہ جیتنے پر ناچا جاتا ہے، ناچنے والے باری باری پاؤں اوپر اُٹھاتے باہوں کو سر کی سیدھ میں لہراتے اور ایک ایڑی پر بیٹھ کر ڈھولی کے گرد گھومتے ہیں۔ اور مستی کےعالم میں "ہشو ہشو، علی علی۔ لڈھی گُھمتم مستلڈی" کے نعرے لگاتے ہیں۔ کبھی ترنگ میں آ کر طرح طرح کے سوانگ بھی بھرتے ہیں۔

بالک 'لڈی'

لڈی ناچ کی ایک عام سی قسم ہے، لڑکیاں بالیاں باہم مل کر ناچتی ہیں۔ یہ ککلی کے برعکس ہاتھوں میں ہاتھ پکڑنے کی بجائے ایک تال پر آگے پیچھے ہٹ ہٹ کر چکر کی شکل میں ناچا جاتا ہے اور اس کے ساتھ مہمل بول گیت بھی گائے جاتے ہیں جو تھانوں سے مشابہت رکھتے ہیں۔ ہر بول کے خاتمے پر اُچھل اُچھل کر ایک دوسری کے ہاتھوں پر ہاتھ مارے جاتے ہیں اور تالی بھی بجائی جاتی ہے۔ ہم آہنگ تالیاں، فی البدیہہ گیتوں کا سواد اور معصوم بچیوں کا حلقے میں گھومتے جانا، عجب بہار دکھاتا ہے۔

باگھی

لڈی ناچ کی ایک قسم ہے۔ ناچنے والے دائرے کی شکل میں پاؤں اُٹھا اُٹھا کر زمین پر مارتے اور ہاتھوں کو لہراتے ہیں۔ ساتھ ساتھ بغلیں بھی بجاتے جاتے ہیں۔

دھال

درویش ڈھول کی تال پر ذکر حق کرتے ہیں۔ کبھی اکیلے کبھی مل کر۔

کھیتی باڑی

۱ - زرعی نظام کار

آہوت

امداد باہمی کا ایک زمیندارانہ طریقہ۔ جس میں فصل کی کٹائی وغیرہ کے لیے بلائے گئے ساتھیوں کو اُجرت دینے کی بجائے پر تکلف کھانا کھلایا جاتا ہے - اسے مانگی بھی کہتے ہیں -

اَدھلاپی

کسی کی غیر آباد یا جنگلاتی زمین آباد کرنے کے صلے میں ملی ہوئی آدھی زمین جو آبادکار کی اپنی ملکیت تصور ہوتی ہے ، نیز اس قسم کا معاہدہ -

اَدھیارا

نصف پیداوار کے عوض کسی کو کیھتی باڑی کے لیے اپنی زمین دینے یا کسی کی زمین لینے کا طریق - بھوَلی -

نیز اپنی کٹّی یا بچھڑی اس شرط پر کسی کے سپرد کرنا کہ وہ اس کے چارے وغیرہ کا انتظام کرتا رہے ، جوان ہونے پر اس مویشی کی قیمت دونوں نصف نصف تقسیم کر لیں گے -

اَنگنی

کھلواڑے پر رہ جانے والے دانے جو پیشہ ور لوگوں کا حصہ ہوتے ہیں -

اَنٹھو ہندا

زمین کا مالک اپنے مزارع سے آدھے حصّے کے علاوہ کل پیداوار کا ۱/۸ حصّہ زیادہ وصول کرتا ہے - یہ اُفتادہ زمین کی آباد کاری کا صلہ ہوتا ہے -

آبلی/بلھائی

گلہ بان ، زمیندار کے ایما پر کھیت میں رات بھر بھیڑ بکریاں چراتا ہے جس سے کھیت کو تازہ کھاد میسر آتی ہے ۔ اس کام کے صلے میں گلہ بان جنس یا نقدی کی صورت میں جو کچھ وصول کرتا ہے وہ ابلی کہلاتا ہے ۔

بجراہی

فصل بوتے وقت مزدور پیشہ لوگوں کو دیا جانے والا غلّہ ۔

بتھولی

ادھیارے پر کھیتی باڑی کے لیے زمین دینے یا لینے کا طریقہ ۔

باہی

ادھیارے پر کسی دوسرے کی زمین میں کھیتی باڑی کرنے والا مزارع ۔

پنجدُونی

پیداوار کی تقسیم کا مشہور طریقہ جس میں مالک زمین کو ۲/۵ اور مزارع کو ۳/۵ حصہ ملتا ہے ۔

جُھوری/لنگی پگ/سروپا

وہ رقم جو کسی دوسرے کی زمین میں کنؤاں کھودنے کے کرایہ یا معاوضہ کے طور پر ادا کی جاتی ہے ۔

دھاروان

فصل کاٹنے والے مزدور کی اُجرت اس طرح مقرر کرنا کہ کام ختم ہونے پر گندم کی کوئی بڑی سے بڑی بھری اُٹھا کر لے جائے ۔ مزدوری طے کرنے کا یہ طریق ''دھاروان'' کہلاتا ہے ۔

راہکی

مزارع کا حصّہ جو پیداوار میں سے دیا جاتا ہے۔

سیپ/سیپی

کاشتکار، سال کے بعد نائی، موچی، ماشکی، لوہار، بڑھئی اور دوسرے پیشہ ور لوگوں کو ان کی خدمات کے بدلے میں جو اناج دیتا ہے۔ نیز اس طرح پیشہ ور لوگوں کی خدمات حاصل کرنے کا طریقہ۔

کُڈھی

'انگنی' سمیٹنے کے بعد بچا کھچا اناج جو موچی کا حصہ ہوتا ہے۔

لاوا

اُجرت لے کر دوسروں کی فصلیں کاٹنے والا مزدور۔

لاوی

فصل کاٹنے والے مزدور (لاوے) کی مزدوری۔

مانگی/آہوت

امداد باہمی کا ایک زمیندارانہ طریق۔ جس میں مدد کے لیے بلائے گئے ساتھیوں کو اُجرت دینے کی بجائے پُر تکلّف کھانا کھلایا جاتا ہے۔

مُڈھی ماری/مُنڈھی ماری

جنگل صاف کرکے زمین کو قابل کاشت بنانے کا عمل۔ جس کے بعد "مڈھی مار" زمین کے کچھ حصے کا مالک تصور ہوتا ہے۔

مَنگ

فصل کی کٹائی (واڈھی) کے موقع پر دوستوں اور عزیزوں کا اجتماع۔

ذرتا

فصل ربیع کی کٹائی پر مزارعین کو غلّہ کی صورت میں دیا جانے والا معاوضہ۔

ہتھ رادہ

مالک کی اپنے ہاتھ سے کاشت کی ہوئی زمین۔ خود کاشت کھیت۔

۲ - زرعی اصطلاحات اور دیگر متعلقات

بہک

تازہ کھاد کے حصول کے لیے مویشیوں کو رات دن کھیتوں میں باندھنا ۔ نیز ایسی جگہ باندھے ہوئے مویشی ۔

بہک بٹھانا

موّرد محاورہ ۔

بینڈی

بوجھ زیادہ ہونے کی حالت میں بیل گاڑی کے دو بیلوں کے آگے جوتا ہؤا بھینسا ۔

پاڑ

موسم میں پہلی بار جوتی ہوئی زمین - کنوئیں کا گڑھا جس میں گنڈ (لکڑی کا چکر) ڈال کر اس کے اوپر کوٹھی (کنوئیں کی دائرہ نما دیوار) اُساری جاتی ہے ۔

پاڑا

جوتی ہوئی زمین کا وہ حصہ جہاں ہل نہ چلایا گیا ہو ۔ بلکہ یونہی رہ گیا ہو ۔

پھٹا دَتھا

مویشیوں کے لیے گھاس چارے کا انتظام کرنا ۔

پڑیلی

اُفتادہ یا غیر مزروعہ اراضی ۔

پَلتّی

چنوں کے سبز اور نرم پتّے جو سبزی کے طور پر پکائے جاتے ہیں ۔

پورا

ہل کے ساتھ لگی ہوئی عمودی نالی (پور) کے ذریعے بیج بونے کا عمل ۔ بیج بونے کا یہ طریقہ بہترین متصور ہوتا ہے ۔ چنانچہ مثل مشہور ہے کہ پورا بادشاہ ، کیرا وزیر ، چھٹا فقیر ۔

پوکھتّی

ایسی خود رو فصل جو در اصل دو تین سال پہلے بوئی گئی ہو مگر زمین میں اس کے بیج موجود ہونے کی وجہ سے ہر سال اُگ آتی ہو ۔

پُولاّ

گھاس چارے کا بڑا گٹھا ۔

پُولیّ

"پولا" کی تصغیر ۔ گھاس چارے کا چھوٹا سا گٹھا ۔

پـوہر

کنوئیں کا ۱/۴ حصہ نیز چاہی زمین کی ایک چوتھائی آمدنی ۔

پہا/ پَہیا

کھیتوں کے بیچ میں سے گزرنے والا کچا راستہ ، عام گزر گاہ ۔

پھلوڑی

ایک چوبی آلہ جس سے مویشیوں کا گوبر اکٹھا کیا جاتا ہے ۔

پیٹری

سانڈنے کے لیے دائرے کی صورت میں بکھیرا ہوا گندم کا کھلیان جس کے اوپر ''پھلا'' چلتا ہے ۔

ترنڈا

کٹی ہوئی فصل کے کھیت میں رہ جانے والے ڈنٹھل ۔

ترڑا/ کل

گاجر کے گودے کے اندر کا سخت حصہ ۔

تیلاٹھی

تلوں کے تنکوں اور سوکھے پودوں کا بھوسہ ۔

تہر

زمین میں تیسری مرتبہ ہل چلانا ۔

ٹک

چارے کے کھیت میں وہ جگہ جہاں سے چارا کاٹا جائے ۔

جوتا/ جوترا

ہل کا چکر ۔ ایک ہفتے میں جس قدر زمین جوتی جا سکے ۔ مسلسل ہل چلانے کا عمل ۔

جھالو

آبپاشی کے لیے کھیت کی تقسیم ۔

چھاپا

درخت کا کٹا ہوا خار دار ٹہنا - کانٹوں والی جھاڑی - جو کھیتوں کے گرد باڑ لگانے کے کام آتی ہے -

چھوڈا

تیشے سے کاٹا ہوا لکڑی کا ٹکڑا -

چھٹا

تخم پاشی کا سب سے گھٹیا طریقہ ، کھیت میں ہل چلانے کے بعد مٹھیاں بھر بھر کر اناج بکھیر دیا جاتا ہے -

چھنگھ

درخت کی سوکھی ہوئی چھوٹی سی شاخ -

دوہر

دوسری مرتبہ چلایا ہوا ہل -

دھڑ/ کُنّوں

ساندی ہوئی گندم یا چھڑی ہوئی منجی کا ڈھیر توڑی یا توہ سمیت -

دتھا

گھاس یا گنوں کا پولا -

ڈکرا

بیج کے لیے شلغم یا مولی کا کاٹا ہوا ٹکڑا -

ڈھگ

گنے کے بیج کا ڈھیر ، بہت بڑا انبار -

ڈھنیگر

خشک اور بے پات درخت جس کے شاداب ہونے کی کوئی امید باقی نہ رہے۔

ڈھینگری

ایسی خشک ٹہنی جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔ ڈھینگری عموماً خار دار ہوتی ہے اور باڑ لگانے کے کام آتی ہے۔

رُوڑی (اروڑی)

گوبر یا کوڑا کرکٹ کا ڈھیر جو بطور کھاد استعمال ہوتا ہے۔

سَتّھر

کاٹی ہوئی فصل جو سکھانے کے لیے بکھیری جائے۔

سَتّھری

گھاس چارے یا کٹی ہوئی فصل کا کلاوا۔

سیاڑ

ہل چلانے سے زمین میں پڑنے والی گہری لکیر۔

سِین

کھیت میں ایک دفعہ ہل چلانے کا عمل۔

سِلا

فصل کی کٹائی کے بعد کھیت میں گرے پڑے خوشے۔

سِلے ہار

کھیت میں گرے پڑے خوشے (سلا) چننے والی عورت۔

سلّھ/سلھابا

زمین کی نمی یا رطوبت - مرطوب زمین - ایسی زمین جہاں سیلاب کا گزر عام ہو -

کاچرا

جوار کی فصل جو مویشیوں کے چارے کے لیے بوئی جاتی ہے -

کاڈھ

کنوئیں کو صاف کرنے کے لیے اس کی تہ سے پانی اور کیچڑ وغیرہ نکالنا -

کانگڑی

باجرے کا ڈنٹھل -

کانگیاری

فصلوں کی ایک بیماری -

کُٹّپ

توڑی کا ڈھیر -

کرنڈ

بیج بونے کے بعد بارش ہو جائے تو کھیت کی سطح پر مٹی کی تہ جم جاتی ہے - اسے کرنڈ کہتے ہیں - اسے توڑنے کے لیے کھیت میں بھیڑ بکریاں چھوڑ دی جاتی ہیں تا کہ زمین کی سطح نرم ہو جائے اور بیج آسانی سے پھوٹ سکے -

کتّڑ

کنوئیں کے پانی کی وہ تہ جس کے ہٹنے کے بعد کنوئیں کا پانی ختم

نہیں ہوتا ۔

کُڑ

دودھ بلونے کی چاٹی کا سر پوش ۔

کُڑہ

وہ احاطہ جہاں مویشی باندھے جاتے ہیں ۔ نیز چکی میں آٹا پڑنے کی جگہ ۔

کسار

گندم یا جو کے سٹوں کے بال ۔

کِلّ/تروڑا

گاجر وغیرہ کا اندرونی سخت حصہ ۔

کُنڈ

مٹی کا برتن جس میں توڑی اور ونڈ وغیرہ ڈال کر مویشوں کو کھلاتے ہیں ۔

کھاڈی

کھوری

کہاد کے خشک پتے جو جلانے کے کام آتے ہیں ۔

کھوڑی

وہ کھیت جس میں بھیک بٹھائی جاتے ۔ یعنی حصول کہاد کے لیے رات دن مویشی باندھے جائیں ۔

کھسڑ

مکئی کا پودا جسے سٹہ نہ لگے - نیز نرم اور پولا" گنا جس میں رس نہ ہو -

کھتی

کٹی ہوئی خار دار جھاڑیوں کا گٹھا -

گاہ

گندم سانڈنے کا عمل -

گُتاوا

توڑی اور ونڈ (دلے ہوئے چنے) ملے ہوئے ، مویشیوں کی خوراک -

گتاوا کرنا

(موٓنث محارہ) مویشیوں کو کھلانے کے لیے توڑی میں ونڈ وغیرہ ملانا -

گندل

کسی پودے یا بوٹی کا نرم و نازک تنہ یا کونپل ، جیسے سرسوں کی گندلیں -

گھاڑا

گھاس کا ڈھیر -

گنڈھیل

پیاز کا ڈنٹھل -

گَـوڈا

گوڈی کرنے والا ۔

گوڈی

رنبے کے ذریعے زمین کھود کر بوئے ہوئے کھیت میں سے گھاس پھوس نکالنے کا عمل ۔

گوہا کـُوڑا

مویشیوں کا گوبر اور کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے کا کام ۔

گھـُنڈیاں

گندم کے نازک گانٹھیں ۔ جو گندم سانڈنے کے بعد پھٹک کر الگ کرلی جاتی ہیں ۔

گہیرا

اُپلوں کا ڈھیر ۔

لگیر

بیری یا توت وغیرہ کی لمبی اور نرم و نازک شاخ ۔

لِلـّـھ

بیری کا بہت کچا بیر جس کی گٹھلی نرم ہو ۔ اس کا ذائقہ کڑوا سا ہوتا ہے ۔

لُنگ

کیکر کے پتے یا کیکر کے زرد پھول ۔

مُڈھ

درخت یا پودے کا زیر زمین حصہ جس کے ساتھ جڑیں ہوتی ہیں۔

مڈھی

سخت ڈنٹھل والی کٹی ہوئی فصل (مثلاً کپاس) کی زمین میں رہ جانے والی جڑ۔

میگری

گھاس کی گٹھڑی جو پشت پر اٹھائی جائے۔

مِلھا

ایک خار دار جھاڑی جسے چھوٹے چھوٹے بیر (کوکن) لگتے ہیں۔

ملّھڑ

گوبر اور کوڑے کرکٹ کا ڈھیر جو کھاد کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

منگواڑ

مونگ کا کھیت۔

موڈھی/مونڈھی

وہ فصل جو کپاس یا کماد وغیرہ کسی فصل کی کٹائی کے بعد زمین میں رہ جانے والی جڑوں سے دوبارہ اُگ آئے۔

موگھا

آبپاری کے لیے نہر میں سے نکالی گئی شاخ کا دھانہ۔

مُہارا

کٹی ہوئی مکئی کی فصل کا خاص انداز سے لگایا ہؤا ڈھیر۔

مُہالا

وہ کھیت جس میں ہل چلایا گیا ہو - جتی ہوئی زمین -

مِہڑاں

تھوڑی سی فصل (گندم وغیرہ) ساندنے کے لیے دائرے کی صورت میں مویشیوں کو اس طرح پھرانا کہ پیچھے کوئی "پھلا" وغیرہ نہ بندھا ہو -

ناڑ

گندم کی نالی جس سے ٹوکریاں وغیرہ بنتی ہیں -

ناکا/نوکا

وہ راستہ جس کے ذریعے آڈ کا پانی کھیت میں داخل ہوتا ہے -

نروڑ

دو جانوروں کو ایک ساتھ اکٹھا باندھنے کا عمل -

نگال

جاری پانی کی برابر چلنے والی مقدار -

واڈھو

پکی ہوئی تیار فصل جو کاٹ لینے کے قابل ہو -

واڈھی

فصل کی کٹائی -

واڑ

کپاس کی کھیتی -

واڑا

خربوزوں اور ہدوانوں کا کھیت ۔ بچھڑوں کی حفاظت کے لیے جھاڑیوں کی باڑ ۔

واہن

وہ کھیت جس میں ہل چلایا گیا ہو مگر سہاگا نہ پھرا ہو ۔ اور نہ کوئی فصل بوئی گئی ہو ۔

وت/وتّر

سینچی ہوئی زمین یا کھیت کا نرم اور تر ہوکر ہل چلانے کے قابل ہو جانا 'وتر آنے' پر زمین باہر سے خشک اور اندر سے تر ہوتی ہے ۔ نیز معمولی نمی ، ٹھیک حالت ۔

وترو

تخم ریزی کے بعد کھیت میں کی گئی پہلی آبیاری ۔

وٹ

کھیت کی منڈیر ، کھیت کو کیاروں میں تقسیم کرنے کے لیے جو مینڈیں کہی یا جندرے کے ساتھ بنائی جاتی ہیں ۔

وناٹھی

کپاس کا پودا جس سے کپاس چن لی گئی ہو ۔

ہالی

ہل چلانے والا ۔

ہلواٹھی

وہ زمین جس میں ہل چلایا گیا ہو ۔

۳ - زرعی آلات اور ان کے متعلقات

ارلی

پنجالی کی خمدار کیلی -

اُوٹھنا

جونے کے نیچے لگی ہوئی لکڑی جو بیل گاڑی کو آگے گرنے سے روکتی ہے -

اُورلا پنجالی

ایسی پنجالی جس میں ایک ہی بیل کو جوتتے ہیں -

پٹیلا

رہٹ کی گادھی میں لگا ہوا کھونٹا جس پر ٹیک لگا کر بیٹھتے ہیں -

پٹیلی

گادھی پر لگا ہوا لکڑی کا سہارا

پرانی/پرائن

بیلوں کو ہانکنے کی مخصوص چھڑی جس کے آگے کیل (آر) اور چمڑے کا سانٹا لگا ہوا ہوتا ہے -

پنجالی

بیلوں کو رہٹ ، ہل ، خراس میں جوتنے کے لیے استعمال ہونے والا مشہور زرعی آلہ ۔

ترانگل / ترنگلی

پنجہ نما چوبی آلہ جس سے گھاس اکٹھی کرتے ہیں نیز اس کی مدد سے ساندا ہوا اناج اڑاتے ہیں تا کہ بھوسے اور دانوں کو الگ الگ کیا جا سکے ۔

ٹھاکن (کُتّا)

رہٹ کو اُلٹا گھومنے سے روکنے کے لیے چکلی کے ساتھ لگایا ہوا آلہ ۔

تنگڑ/ترنگڑ

رسّیوں کا بنا ہؤا جال جس میں گھاس یا توڑی باندھتے ہیں ۔

تنگلی

پنجہ نما چوبی آلہ ، ترانگل ۔

جھامبا

پھل جھاڑنے کی لکڑی ۔ نیز پھل جھاڑنے والا ۔

چھکلی

بیلوں کی تھوتھنی پر چڑھانے والی جالی ۔ تا کہ وہ فصلوں اور پودوں کو خراب نہ کریں ۔

دُسالگا / دُسالگڑ

غلیل کی مانند دو شاخہ لکڑی ۔

ڈہی

بیل گاڑی (گڈ) کو آگے گرنے سے روکنے والا بانس ۔

ڈھانگا

پھل پات جھاڑنے اور شاخیں کاٹنے والا لمبا بانس جس کے آگے لوہے کا خمدار پھل لگا ہوتا ہے ۔

ڈھیرنی

بان بٹنے کا آلہ ۔

کُڈّھن/کڈّھنی

بھاڑ میں خس و خاشاک جھونکنے کی سیاہ چھڑی ۔

کھبڑ/بیڑ

پرالی ، گندم کی نالی یا سرکنڈے کے پٹھوں کا بٹا ہوا رسا جس سے گندم کی بھریاں باندھتے ہیں ۔

گِھرلا

کھیت کے ڈھیلے توڑنے والا بیلن جیسا گول سہاگا ۔

لوڑُھو

کپاس کے بیلنے کا بالائی آہنی بیلن ۔ نچلا بیلن لٹھ کہلاتا ہے ۔

مُٹھیئے

پنجالی کی درمیانی لکڑیاں (پنجالی میں دو مٹھیئے لگے ہوتے ہیں جو پھٹ اور جولے کو پکڑے رکھتے ہیں) ۔

مُنتی

ساندنے کے لیے بکھیرے ہوئے کھلیان کے درمیان گاڑی ہوئی کھونٹی ، جس کے ساتھ بیل باندھے جاتے ہیں ۔

۴ - آبپاشی کے ذرائع اور دیگر متعلقات

آڈ

وہ نالی جس کے ذریعے کنوئیں کا پانی کھیتوں میں پہنچایا جاتا ہے۔

آڈ کھالنا

آڈ کو صاف کرنا۔

اریڑیاں

لکڑی یا لوہے کی سلاخ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو رہٹ کی ماہل کے ساتھ لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ ٹینڈیں لگائی جاتی ہیں۔

بھالڈے

رہٹ کے چکلا، چکلی، بیڑ، پاڑچھا، نسار، ماہل اور دوسرے سامان کو 'بھانڈے' کہتے ہیں۔ لغوی معنی ہیں، برتن، ظروف۔

بیڑ

رہٹ کا بڑا چکر جو کنوئیں کے اوپر لگایا جاتا ہے اور جس پر ماہل چلتی ہے۔

بنھ/ٹھلہ

کھیت کو پانی دیتے وقت، پانی کا رخ ایک کیارے سے دوسرے کیارے کی طرف موڑنے کے لیے آڈ میں جو مٹی کا بند لگایا جاتا ہے۔

بوکا

کنوئیں سے پانی کھینچنے کے لیے چمڑے کا ڈول ، جو ماشکی استعمال کرتے ہیں ۔

بوکی

'بوکا' کی تصغیر ، چمڑے کا چھوٹا ڈول ۔

پاڑ

بہت بڑا اور گہرا مدور گڑھا جو کنواں لگانے کے لیے کھودا جاتا ہے ۔ اس گھڑے میں لکڑی کا ایک بہت بڑا چکر (گنڈ) ڈال کر اس پر دائرے کی صورت میں کنوئیں کی دیوار اُساری (تعمیر کی) جاتی ہے ۔ جب دیوار کافی اونچی ہو جائے تو اس کے اُوپر لکڑی کے شہتیر اور ریت سے بھری ہوئی بوریاں رکھ کر دباؤ ڈال دیتے ہیں ۔ ٹوبھا کنوئیں میں اتر کر گنڈ کے نیچے سے مٹی نکالتا ہے اور گنڈ دیوار سمیت نیچے دھنستا جاتا ہے ۔ یہانتک کہ وہ پانی کی سطح تک پہنچ جاتا ہے ، پھر کنوئیں کی دیوار کے بیرونی گڑھے کو مٹی سے پر کر کے 'بھانڈے' نصب کر دیتے ہیں ۔

پاڑچھا

لکڑی یا ٹین کی چادر کا بنا ہوا پرنالہ جو بیڑ کے چکر کے درمیان رکھا جاتا ہے ، جب رہٹ چلتا ہے تو ٹینڈوں سے پانی پہلے پاڑچھے ہی میں گرتا ہے ۔

پھلڑیاں

بیڑ کے دندانے جن پر مابل چلتی ہے ۔ یہ دندانے بیڑ کی گردش کے ساتھ مابل کی اریڑیوں میں پھنستے اور مابل کو آگے دھکیلتے جاتے ہیں ۔

پانڈو

ایک قسم کی سفید مٹی جو کنواں کھودتے وقت زمین کی نچلی تہ سے نکلتی ہے ۔

پیڑ

لفظی معنی ہیں راستہ ، رہٹ کے چکلے اور چکلی کے گرد وہ گول چکر جس پر بیل چلتے ہیں ۔

ٹوبھا / چوبھا

غوطہ خور ، کنوئیں میں غوطہ لگا کر کنوئیں کی تہ اور گنڈ کے نیچے سے مٹی نکالنے والا ۔

ٹنڈاں[1]

مٹی کے چھوٹے چھوٹے کوزے یا ٹین کے ڈبے جو ماہل کی اریڑیوں کے ساتھ لگے ہوئے ہوتے ہیں انھی کے ذریعے پانی کنوئیں کی تہ سے اوپر آتا ہے ۔

جھلّن

کنوئیں کی منڈیروں پر رکھا ہؤا بہت بڑا شہتیر ، بیڑ کے دھرے (لٹھ) کا ایک سرا اس کے اوپر رکھا جاتا ہے دوسرے سرے پر چکلی لگائی جاتی ہے ۔

چرسا

ایک بہت بڑا چمڑے کا ڈول جس سے بیلوں کے ذریعے کنوئیں سے پانی کھینچ کر کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں ۔

---

۱ - ٹنڈ جھا بھانڈا نہیں جے وڑھے نہ (مثل)

ِچلھا

کنوئیں کی منڈیر کے قریب پانی کا چھوٹا سا چوبچہ ، جس میں نسار سے پانی گرتا ہے اور پھر یہاں سے آڈ کے ذریعے کھیتوں میں پہنچتا ہے ۔

ِچنّا / ِچنّن

چھوٹی چھوٹی دو دیواریں جن کے اوپر 'کانجن' رکھی جاتی ہے ۔ چکلا اور چکلی ان دیواروں کے وسط میں نصب کیے جاتے ہیں ۔

چوڑھا

قلیل مقدار میں پانی دینے والا کنواں ۔

دو ِوڈھا / دوہرٹا / دوماہلا

بہت بڑا کنواں جس کے اوپر دو رہٹ ایک دوسرے کے بالمقابل نصب کیے گئے ہوں اور بیک وقت دو ماہلیں چلتی ہوں ۔

ِڈلّ

غیر آباد کنواں ۔

ڈھینگلی

پانی کھینچنے والی لمبی لکڑی جس کے ایک سرے پر بھاری پتھر اور دوسرے سرے پر ڈول کی رسی بندھی ہوتی ہے ۔

سُوآ

چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکالی گئی ہو ، نہر کی شاخ ۔

کاڈھ

کنوئیں کو صاف کرنے کے لیے اس میں سے جو پانی اور کیچڑ نکالا جائے۔

نیز ایجاد ۔

کاڈھ کڈھنا

کنوئیں میں سے کیچڑ نکالنا ۔ نیز کوئی نئی چیز ایجاد کرنا ۔

کاڈھا

کنوئیں میں سے کیچڑ نکالنے والا ، کوئی نئی چیز ایجاد کرنے والا ، موجد ، نیڑا چیونٹا ۔

کانجن

لکڑی کا شہتیر جو رہٹ کے دونوں چنوں کے اوپر رکھا جاتا ہے ۔ چکلے کے عمودی دھرے کا بالائی سرا اسی کے ساتھ اٹکا ہوا ہوتا ہے ۔

کبتے

رہٹ کے چکلے کے دندانے ، جو چکلی کے دندانوں (کلوں) کو آگے دھکیل کر چکلی کو گھماتے ہیں اور چکلی کے ساتھ ساتھ بیڑ بھی گھومتا ہے کیونکہ یہ دونوں چکر ایک ہی دھرے کے دونوں سروں پر لگے ہوئے ہوتے ہیں ۔

کلتے

چکتلی کے دندانے ۔

کھال / کھالا

زمین کھود کر بنایا ہوا نالہ جس کے ذریعے نہر کا پانی کھیتوں میں پہنچایا جاتا ہے ۔

کُھوہی

کنھوہ (کنواں) کی تصغیر ، گاؤں یا گھر کے اندر چھوٹا سا کنواں جس سے ڈول کے ذریعے پانی کھینچا جاتا ہے ۔ نیز کنوئیں کی تہ کا پانی ختم ہوجائے تو اس کے اندر ایک اور گول دیوار بنا کر اسے پانی کی نچلی سطح تک اتار دیا جاتا ہے اسے بھی کھوہی کہتے ہیں ۔

گادھی / گاہدی

رہٹ چلانے والے کے بیٹھنے کی جگہ ۔

گار

کنوئیں کی تہ کا کیچڑ یا مٹی ۔

گنڈ

لکڑی کا بہت بڑا چکر ، اسے کنوئیں کے گڑھے (پاڑ) میں ڈال کر اس کے اوپر کنوئیں کی دیوار اٹھائی جاتی ہے ۔ نیز چکی کے پڑوں کے گرد وہ جگہ جہاں آٹا گرتا ہے ۔

گیڑ / گیڑا

رہٹ کا ایک چکر ۔

ماہل

وہ رسے یا لوہے کی کڑیوں کی بنی ہوئی دو زنجیریں جن کے درمیان مساوی فاصلے پر اریٹیاں اور ٹینڈیں لگی ہوئی ہوتی ہیں ۔ ماہل کا نچلا سرا پانی میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے ۔ پیڑ گھومتا ہے تو پانی سے بھری ہوئی ٹینڈیں اوپر چڑھتی جاتی ہیں ۔

من/منڈ

کنوئیں کی دیوار کا وہ پختہ حصہ جو زمین کی سطح سے اوپر ہو۔ کنوئیں کی منڈیر۔

موگھا

سوئے (نہر کی شاخ) کا وہ سوراخ جس سے 'پانی کھال' میں آتا ہے۔

موہاں

وہ راستہ جہاں سے آڈ کا پانی کھیت میں داخل ہوتا ہے۔ اسے "نکا" بھی کہتے ہیں۔

نسار

وہ چھوٹا سا پرنالہ جو رہٹ کے پاڑچھے کے آگے لگا ہوا ہوتا ہے۔ ٹینڈوں سے جو پانی پاڑچھے میں گرتا ہے وہ نسار کے ذریعے چوبچہ (چلھا) میں جاتا ہے۔ پھر وہاں سے آڈ کے ذریعے کھیتوں میں پہنچتا ہے۔

نکھٹ

کنوئیں کا پانی خشک ہو جانے کی حالت۔

وڈھ

کنوئیں کے آلات۔

۵ ـ چاول کی فصل اور اس کے متعلقات

بوہل

چھڑی ہوئی منجی یا ساندی ہوئی گندم کا ڈھیر ۔

پرالی

منجی کی خشک نالی ۔

پھک

منجی کا بہت باریک چھلکا ۔

پھنڈنا

مُنجی کو پرالی سے پکڑ کر لکڑی یا کسی اور چیز پر زور زور سے مارنا تاکہ سٹّوں سے دانے الگ ہو جائیں ۔ ان دانوں کو پھر گھراٹ یا مشین میں چھڑتے ہیں ۔

توہ

منجی کا چھلکا ۔ توہ اور پھک میں فرق یہ ہے کہ توہ موٹے ہوتے ہیں اور پھک باریک ۔

جھونا

توہ سمیت چاول ۔

چڑوے

بھگو کر اور بھون کر کوٹے ہوئے چاول ۔

دودھا

منجی یا مکئی کا ہرا سٹّہ ۔

ڈھائیں

ایک گھٹیا قسم کے موٹے چاول ۔ دھان کے معنوں میں بھی آتا ہے ۔

ڈیلا

ایک خاص قسم کا گھاس جو منجی کی فصل میں ہوتا ہے ۔

رَونی

منجی کی فصل بونے سے پہلے کھیت کو پانی سے لبریز کر دینا ۔

سیول

ادھ پک منجی کو منجروں سمیت بھون کر چھڑ لیتے ہیں ۔ عورتیں اور بچے بڑی رغبت سے چباتے ہیں ۔

کالا بوُنڈا

باسمتی چاولوں کی ایک قسم ۔

کَدّو کرنا

منجی کی فصل بونے سے پہلے کھیت میں پانی کھڑا کر کے ہل چلانا ۔

کسیر

کالا بونڈا قسم کی منجی کے دانوں کے ساتھ لگا ہوا چھوٹا سا بال ۔

کُنتو

منجی کی فصل کاٹ کر لگایا ہوا ڈھیر ۔ کھلواڑ ۔

کھانجن

ادھ چھڑ منجی ۔ چکی میں پہلی بار چھڑی ہوئی منجی ، جس سے اچھی طرح چھلکا الگ نہیں ہوتا ۔ اسے دوبارہ پھر چھڑتے ہیں ۔

گبھتے

منجریں نکلنے کے قریب منجی کی فصل کی حالت کو 'گبھے میں آنا' کہتے ہیں ۔

گُدّی

منجی کے تھوتھے دانے جن میں چاول نہ ہوں ۔

گھراٹ

چاول چھڑنے کی مخصوص چکی" جس کے دونوں 'پڑ' پتھر کی بجائے مٹی کے ہوتے ہیں اور ان کو آوے میں پکایا جاتا ہے ۔ جو چاول گھراٹ میں چھڑے جائیں ان کا چھلکا 'توہ' کہلاتا ہے اور جو مشین میں چھڑے جائیں ان کے چھلکے کو 'پھک' کہتے ہیں ۔ نیز پانی سے چلنے والی چکی ۔ پن چکی ۔

لاب

منجی کی پنیری ۔

مُشکن

گہرے لال رنگ کی منجی ۔ اس کا چھلکا سرخ ہوتا ہے ، لیکن چاول سفید ہوتے ہیں ۔

سُنجو

منجی کا سٹہ ۔

سُنجی / موُنجی

دھان کی فصل ۔ دھان ۔ توہ سمیت چاول ۔

موُئیاں

منجی کی پنیری (لاب) کی چھوٹی چھوٹی گھٹیاں ۔ ان کو 'بتھیاں' بھی کہتے ہیں ۔

نڑُو

ایک خاص قسم کا گھاس جو منجی کی فصل میں ہوتا ہے ۔

نیسّرنا

فصل کا پوری طرح نشوونما پا کر پھل لانے کے قریب ہونا ۔

بتّیھیاں

منجی کی پنیری کی گھٹیاں ، موئیاں ۔

٦ - کپاس اور اس کے متعلقات

پُھٹی

کپاس کے ایک ڈوڈے میں سے جتنی کپاس نکلے - نیز تھوڑا سا دبی -

تاڑا

دُھنئیے کا وہ آلہ جس سے روئی دھنکتے ہیں -

توُمبا

روئی کا گالا -

جَھمبنی

خمدار لکڑی جس سے عورتیں کپاس کو بیلنے سے پہلے دھوپ میں ڈال کر جھاڑتی اور صاف کرتی ہیں -

چُگائی

کپاس چننے کا معاوضہ جو چوگی کو جنس یعنی کپاس کی صورت میں دیا جاتا ہے -

چوگی

معاوضہ (چگائی) لے کر کپاس چُننے والی عورت -

چھٹی

کپاس کی چھڑی ، کپاس کے پودے کا خشک تنہ ۔

ڈوڈا

کپاس کا پھل جس میں روئی اور بیج (بنولے) ہوتے ہیں ۔

گوگڑا

کپاس کی ڈوڈی ۔

منُگلی

لکڑی کا آلہ جسے دھنیا تاڑے کی تانت پر مار مار کر روئی دھنکتا ہے ۔

وڑیماں/وڑیواں

کپاس کا بیج ۔

۷ ۔ مکئی اور چری کی فصلیں

آہبُو

گرم راکھ میں پردوں سمیت دبا کر بھونا ہؤا مکئی کا سٹہ ۔ کڑاہی میں آدھے بھنے ہوئے مکئی کے دانے ، پوری طرح بھنے ہوئے دانوں کو مرمرے کہتے ہیں ۔

آہمیاں

گندم یا جو کے بھونے ہوئے سٹے ۔

بکلتیاں

چنے ، گندم اور مکئی کے اُبلے ہوئے دانے ۔

بمتبڈل

مکئی کے پودے کا پھول نیز جھالر ، پھندنے ۔

پُھلے

بھنی ہوئی خشک مکئی کی کھیلیں ۔

تُکّہ

مکئی کے سٹے کا وہ حصہ جس کے اوپر دانے اگے ہوئے ہوتے ہیں ، اسے "گُل" بھی کہتے ہیں ۔

تور

ایک قسم کی میٹھی چری ، جسے گنے کی طرح چوستے ہیں -

ٹانڈا

مکئی کے پودے کا ڈنٹھل -

دودھا

مکئی یا منجی کا کچا سٹہ -

دُودھیا

سفید مکئی کا سٹہ -

سُوت

مکئی کے سٹے کے بال -

سُوت کاتنا

(موّرد محاورہ) مکئی کے سٹے میں بال پیدا ہونا -

کانگڑ

چری کی عام قسم جو جانوروں کے چارے کے لیے بوئی جاتی ہے -

کھپّڑ

مکئی کے سٹےّ کے پودے یا وہ پتےّ جن میں مکئی کا سٹہ لپیٹا ہوُا ہوتا ہے -

گُلّ

دیکھو "ُنکاّ" -

گنڈی

مکئی کا نیا پھوٹا ہوا چھوٹا سا سٹہ جس میں ابھی دانے پیدا نہ ہوئے ہوں۔

مرُمرے

مکئی کے طرح بھنے ہوئے دانے۔ (گیلی مکئی کے دانوں کو تھوڑا سا بھون لیں تو وہ 'آہبو' کہلاتے ہیں، پوری طرح 'بھنے ہوئے 'مرمرے' خشک مکئی کے دانے چونکہ بھونتے وقت کھل جاتے ہیں اس لیے ان کو "پھلے" کہتے ہیں اور جو سخت دانے کھلنے سے رہ جائیں وہ 'روڑ' کہلاتے ہیں۔

مُہارا

کٹی ہوئی مکئی کا ڈھیر۔ (گندم کے ڈھیر کو کھلواڑ کہتے ہیں)۔

۸ ـ کماد اور اس کے متعلقات

آگ / پاند

گنے کا اُوپر کا حصہ ، جو لمبے لمبے پتوں پر مشتمل ہوتا ہے اور مویشیوں کے چارے کے کام آتا ہے -

آگری

آگ کا پھول (اگر گنا ضرورت سے زیادہ پک جائے تو یہ نمودار ہوتا ہے) -

پھتّی

لکڑی کے بیلنے میں پیلے ہوئے گنے کا پھوک ، جس کے مونڈھے اور چٹائیاں بنائی جاتی ہیں - جلانے کے کام بھی آتا ہے -

پلانج

جُلیّ

جھاگ کی موٹی تہ جو کڑاہے میں گنے کا رس کاڑھتے وقت اُوپر آ جاتی ہے

جھوکاّ

گنے کا رس کاڑھنے کی بھٹی میں ایندھن جھونکنے والا -

چھبّھا / چُنبھا

وہ خاص قسم کی بھٹی جس پر گنے" کا رس کاڑھا جاتا ہے -

چھانگ

چھانگے (کٹے) ہوئے پات - کھوری

چھانگا

کھوری کے بغیر گنا

چھیلاؔ

درانتی کے ساتھ گنے چھیلنے والا (پیلنے کے لیے)

چھیلی

کماد کی چھلائی ، اکٹھے مل کر پیلنے کے لیے گنے چھلنے کا کام۔

چھیلی پڑنا

(مو ّرد محاورہ) پیلنے کے لیے باہم مل کر گنے چھیلنا۔

دتھاؔ

گنوں کا گٹھا۔

دھروئی

پیلنے میں گنوں کا 'دتّھا' دینے والا۔

ڈھگ

مٹی سے لیپا ہوا گنے کے ٹکڑوں کا ڈھیر جو بیج کے طور پر استعمال میں آتا ہے۔

رّوہ

گنے کا رس (اس لفظ کا اطلاق صرف گنے کے رس پر ہوتا ہے رہو)۔

سمّے

کماد کا بیج ، گنے کو اس کی ہر گرہ کے دونوں طرف کچھ جگہ چھوڑ کر گنڈا سے کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا لیتے ہیں - جو بیج کا کام دیتے ہیں ۔ ہر ٹکڑے میں ایک گانٹھ کا ہونا ضروری ہے کیونکہ پودا گانٹھ ہی سے پیدا ہوتا ہے -

کاٹھا

سخت قسم کا دیسی گنا -

کانگیاری

کماد / کمادی

گنّے کی فصل یا گنے کا کھیت

کھوری

کماد کے سوکھے ہوئے پتے ، جو جلانے کے کام آتے ہیں -

گلّیاں

سمّے کاٹتے وقت جو گنے کے گانٹھ کے بغیر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بچ رہتے ہیں ، ان کو گلیاں کہتے ہیں - بچے ان کو گنڈیریوں کی طرح شوق سے چوستے ہیں -

گنڈ

مٹی کا پرات کی مانند کھلا برتن جس میں پت ڈال کر گڑ کی روڑیاں (پیسیاں) بناتے ہیں -

گھوال

مشہوری[1]

نہایت باریک قسم کا گنا -

---

۱ - جیہی ماڑی بھنی تہی مشہری چوپ (مثل)

۹ - مختلف قسم کے رسے رسیاں

بیڑ

پرالی ، گندم کے ناڑ یا سرکنڈے کے پٹھوں کی بٹی ہوئی رسی جو گندم کی بھریاں باندھنے کے کام آتی ہے ۔ کھشبڑ ۔

پیڑا

مویشی کے پچھلے کھُر باندھنے کا رسہ ۔

دلدیلی

وہ رسی جو جانوروں کو قابو کرنے کے لیے ان کے دانتوں میں پھنسا دی جاتی ہے ۔

ڈھلیارا

مویشی کے گلے کا رسہ جو تھوتھنی پر بھی باندھتے ہیں ۔

ڈاہا

مویشی کے گلے کا موٹا رسہ جو بھاگنے میں مزاحم ہوتا ہے ۔

ڈھنگا

مویشی کی اگلی اور پچھلی ٹانگوں کو ایک ساتھ باندھنے کا رسہ ۔ تا کہ وہ فرار ہونے یا تیز بھاگنے میں ناکام رہے ۔

سنّڈ

ایک خاص قسم کا پیوند جو دو رسیوں میں لگایا جاتا ہے۔

کھانج

پنجالی کو رہٹ کی گادھی سے باندھنے والا رسہ۔

کھبّڑ

پرالی ، گندم کے ناڑ یا سرکنڈے کے پٹھوں کی بٹی ہوئی رسی - بیڑ -

کھینج

پٹ سن کا بہت موٹا ، لمبا اور مضبوط رسہ -

گل کھوڑ

جانوروں کے گلے کا وہ رسہ جس میں ایک خاص قسم کی گرہ لگی ہوتی ہے -

لالا

کنوئیں کا موٹا ، اور لمبا رسہ جسے بیل کھینچتے ہیں - نیز وہ لمبی رسی جو کسی جانور کے پاؤں یا گردن میں باندھ کر اسے گھاس چرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں - تا کہ وہ بھاگ کر کہیں دور نہ جا سکے -

لسّج

کنوئیں سے پانی کھینچنے والے ڈول کی رسی -

نتھ

وہ رسی جو کسی جانور کو قابو کرنے کے لیے اس کی ناک میں ڈالی جائے -

نہن

سہاگے کے کیلوں سے باندھی جانے والی رسی - نیز وہ رسی جس کے ذریعے

ہل کو پنجالی کے ساتھ باندھا جاتا ہے ۔

لیانا

دودھ دوہتے وقت گائے بھینس کی پچھلی ٹانگوں کو باندھی جانے والی چھوٹی اور مضبوط رسی ۔

وَڑھی

مونج یا کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی رسی یا ڈوری جو ماہل کے ساتھ کنوئیں کا ڈولنا باندھنے کے کام آتی ہے ۔

امور خانگی

۱ - اسباب خانہ داری
۲ - چارپائی اور اس کے متعلقات
۳ - عمارات اور ان کے متعلقات
۴ - اشیائے خورد و نوش اور ان کے متعلقات
۵ - روٹی کی قسمیں اور متعلقات
۶ - بلونے کا سامان
۷ - چرخہ اور اس کے متعلقات
۸ - لباس ، پارچات
۹ - زیورات

۱ ـ اسباب خانہ داری

بٹھل

مٹی کا ایک بڑا برتن ۔

بھڑولا

دیہات کے گھروں میں عام استعمال ہونے والا مٹی کا غلّہ دان ، جو تنور کی مانند ہوتا ہے ۔

بھڑولی

کوئلے سلگانے کے لیے مٹی کی بنی ہوئی چھوٹی سی انگیٹھی ۔

پرولا

چکی کا پاٹ صاف کرنے کا مخصوص کپڑا ۔

پُڑ

چکی کا پتھر ۔

پوچا

ایک قسم کی سفید مٹی جو عورتیں چولھے اور دیواروں پر پھیرتی ہیں ۔

پھُٹار

روغنی برتن کے روغن میں آیا ہوا بال ؛ ننھی سی دراڑ ۔

توّلاّ

چاٹی نما کھلے منہ کا مٹی کا برتن جو عموماً آٹا ، گڑ ، شکر دالیں وغیرہ رکھنے کے کام آتا ہے ۔

توی

بہت بڑا توا جس پر بیک وقت بہت سی روٹیاں پکائی جا سکتی ہیں ۔

ٹُھوٹھا

مٹی کا بڑا پیالہ ۔

ٹھوٹھی

مٹی کی چھوٹی پیالی یا تھالی جس میں فرنی یا کھیر ڈالی جاتی ہے ۔

ٹنگنا

کپڑے وغیرہ لٹکانے کی کھونٹی ۔ دو طرفہ کس کر باندھی ہوئی رسی ۔

ٹُھمنّا

گھڑے وغیرہ کے نیچے سہارے کے لیے رکھی ہوئی چیز ، کنکر وغیرہ ۔

چاپڑ

غلہ دان (بھڑولے) کا مٹی کا بنا ہوا ڈھکنا ۔

چٹورا

دہی بلونے کا کوزہ نما برتن ۔

چُلتھ

چُلتھا کا مکبر ۔ بہت بڑا چولھا ۔ بڑا دیگدان ۔

چو

ایک طرف سے جلی ہوئی لکڑی نیز برساتی نالہ ۔

دابڑا

لوہے کا برتن جس میں مزدور گارا مٹی اٹھاتے ہیں ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خاص طور پر زچہ کو کھلائی جاتی ہے ۔

ڈہاوا

دودھ دوہنے کا برتن ۔

رڑکا

'کگّوں' ایک (درخت) کی تیلیوں کا جھاڑو ، کھرکا ۔

کوٹھی

دیہات کے مکانوں میں مٹی کا بنا ہوا وہ صندوق یا الماری جس میں کپڑے، گندم اور دوسری چیزیں رکھی جاتی ہیں ۔

کاڑھنی

دودھ کاڑھنے کا برتن ۔

کھارا

سرکنڈے کا بنا ہوا صندوق نما ٹوکرا ۔

کھاری

'کھارا' کی تصغیر ، سرکنڈے کی بنی ہوئی چھوٹی ٹوکری ۔

کوڑی

اوپر تلے رکھے ہوئے بہت سے گھڑے ۔

دوگھڑ

اوپر نیچے رکھے ہوئے دو گھڑے۔

کیڑا

مونج کی رسیوں کا بنا ہوا موڑھا۔

کُنالی

آٹا گوندھنے کا مٹی کا مخصوص برتن جو پرات سے مشابہ ہوتا ہے۔

گلاواں

ہاتھ سے پکڑنے کے لیے لوٹے یا کسی اور برتن کے گلے میں باندھی ہوئی گول رسی۔ گلے میں پڑا ہوا رسہ۔

گنڈ

چکی کا وہ حصہ جس میں آٹا گرتا ہے۔

گوہلا

کاچی اور کاغذ بھگو کر بنایا ہوا ہلکا پھلکا پیالہ جس میں عموماً خشکہ (پلیتھن) ڈالتے ہیں۔

گھانگا

مٹکے کا ٹوٹا ہوا گلا، جو گھڑے اور مٹکے رکھنے کے لیے استعمال کیا جائے۔

گھڑونجی

گھڑے رکھنے کے لیے بنایا ہوا لکڑی کا مخصوص چوکھٹا۔

گھڑیتھی

وہ تھڑا جس پر پانی کے گھڑے رکھے جاتے ہیں۔

لوُتی

جلتی ہوئی لکڑیوں کا مٹھا، آگ سلگھانے کے لیے گھاس پھوس۔

لاسبوُ

ایک جگہ سے دوسری جگہ آگ سلگانے کے لیے جلایا ہوا گھاس پھوس کا مُٹھا۔

لھانڈا

انڈے تلنے یا دال بھاجی بگھارنے کے لیے لوہے کا لمبے دستے والا برتن۔

مگّھا

پانی یا لسی رکھنے والا مٹی کا کوزہ۔

مگھیؔ

گھی یا مکھن رکھنے والا مٹی کا چھوٹا کوزہ۔

جھکّی

ٹوٹی پھوٹی یا ناکارہ چارپائی۔

مواتا / مواتی

جلتی ہوئی لکڑی یا گھاس پھوس کا مٹھا۔

۲ - چارپائی اور اس کے متعلقات

باہی

چارپائی کے چوکھٹے میں دائیں بائیں لگی ہوئی لمبی لکڑیاں - چارپائی کے بازو - نیز بازو کا ایک زیور -

پواندی

چارپائی کی وہ سمت جدھر سوتے وقت پاؤں ہوتے ہیں -

دندی

چارپائی کی وہ رسیاں جن پر ساری بنائی کا انحصار ہوتا ہے -

دوین

وہ رسی جو چارپائی کو کسنے کے لیے پائنتی کی طرف ڈالی جاتی ہے - ادوائن -

سرھاندی

چارپائی کی وہ سمت جدھر سوتے وقت سر ہو -

سنگھا

چارپائی کے چاروں کناروں پر رسیوں کا درمیانی فاصلہ -

سیرُو

چار پائی کے چوکھٹے میں سرہانے اور پائنتی کی طرف لگی ہوئی لکڑیاں ۔
(باہی اور ہینہ کی ضد) ۔

کان

چارپائی یا کسی چوکھٹے کا ٹیڑھا پن ۔

وان

مونج کی رسی جو چارپائی بننے کے کام آتی ہے ۔

ہینہ

چارپائی کا بازو ۔ باہی ۔

۳ - عمارات اور ان کے متعلقات

اوٹا

مکان کے اندر دیوار بنا کر گھیری ہوئی وہ جگہ جہاں ایندھن وغیرہ رکھتے ہیں -

اُساری

زیر تعمیر عمارت ، نیز تعمیری کام -

اگواڑا

مکان کا سامنے کا حصہ -

آیرا

مکان کی بنیاد - نیز بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کے لیے باندھا ہوا بند ، توڑی کا ڈھیر جس کی بالائی سطح پر مٹی کی لپائی کی گئی ہو -

بگوّن

لکڑی کی اندرونی سفیدی (بگتّوں والی لکڑی عمارتی کاموں کے لیے ناموزوں ہوتی ہے کیونکہ اسے جلد گھن لگ جاتا ہے) -

بنّا / بنیرا

مکان کی منڈیر ، چھت کے کناروں پر چاروں طرف بنی ہوئی چھوٹی دیوار -

پَتّل

ڈھور ڈنگروں کو رات کے وقت سردی سے بچانے کے لیے پرالی کا بنایا ہؤا چھپڑ جو ڈھارے کے آگے لگا دیا جاتا ہے۔

پڑچھتی

دیوار کے ساتھ چھت کے نیچے مٹی کی بنی ہوئی وہ جگہ جہاں چھوٹی موٹی چیزیں رکھی جاتی ہیں۔

تھڑی

مٹی کا بنا ہؤا چھوٹا سا چبوترا۔

تَھمّ / تھمیّ

چھت کو سہارا دینے کے لیے لگائی ہوئی کھڑی لکڑی۔

تھوبا

مٹی کی دیوار بنانے یا لیپتے وقت جس قدر گیلی مٹی کی مقدار ایک مرتبہ دونوں ہاتھوں میں اُٹھائی جائے۔

جھلیانی

چھوٹا سا کچا کمرہ جو باورچی خانہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

جھیت

دروازے کی درز، لمبا شگاف۔

چٹھّ

نئے مکان کی افتتاحی رسم۔ نئے مکان میں منتقل ہونے سے پہلے اعزہ و اقربا کی ضیافت کا پر تکلف اہتمام کیا جاتا ہے۔

چوُتھی

'گھوئیں' میں پھرنے والی دروازے کی چول جس سے کواڑ گھومتا ہے ۔

چَونتا/ چَونترا

بیٹھنے کے لیے زمین کا ہموار اور لیپا ہوا ٹکڑا ۔

چھتّل

چھت والا مکان وغیرہ ۔

چھتوٹ

وہ جگہ جس کے اوپر چھت ڈالی گئی ہو ۔ چھت بنانے یا ڈلوانے کا عمل۔

دھو

ڈھارے جیسا لمبا جھونپڑا جو عموماً مویشیوں کی پناہ گاہ کے طور پر بارش یا سردی کے دنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔

ڈھا ڈھویری

از سر نو تعمیر کرنے کی غرض سے گرانے کا عمل ، مکان کو دوبارہ بنانے کے لیے گرانا ۔

ڈھارا

پالتو مویشی کے رین بسیرے کے لیے محض چھت یا چھپر کی بنائی ہوئی جھونپڑی جو عارضی تھان کا کام دیتی ہے ۔

کَھپّا

دیوار یا زمین میں پڑا ہوا بہت بڑا سوراخ ۔

کُھرا

برتن اور کپڑے دھونے کے لیے باورچی خانہ میں یا باہر پانی کے نل کے قریب پختہ جگہ ۔

گریڑا

کپاس کی قوس نما جھونپڑی ۔

گڑ ُال

گڑ بنانے کے لیے بنائی ہوئی مخصوص جگہ ، جہاں گنے کا رس کاڑھتے ہیں ۔

لوتی

چھپر کا کنارہ ۔

لے/لیو

دیوار پر کی گئی لپائی کی خشک تہ ۔

ماڑی

دو منزلہ پختہ مکان ۔

متھیر

دروازے کی بالائی آڑی لکڑی ۔ قد آدم اونچی دیوار کا کنارہ ۔

مگھ/سوگھ

چھت پر سے اناج گرانے کے لیے بنایا گیا مخصوص سوراخ ۔ مگھ کی موجودگی نہ صرف قدرتی روشنی دیتی ہے بلکہ اس سے دھوپ میں ڈالے ہوئے اناج کو نیچے اتارنے کی زحمت بھی اٹھانا نہیں پڑتی ۔

مگھارا

چھت یا دیوار کا بہت بڑا شگاف ۔

ممٹی

مکان کی سب سے اوپر والی چھت پر بنی ہوئی جگہ ، برساتی یا سیڑھیوں کے اُوپر کا حصہ ۔

مُنّھا/منّھی

کھیت کے درمیان بنایا ہؤا عارضی پلیٹ فارم جس پر چڑھ کر کھیت کی رکھوالی کی جاتی ہے ۔

مُہاڑی

دروازے کے اطراف کی دیوار ۔

ولگن

دیوار بنا کر گھیری ہوئی غیر تعمیر شدہ جگہ ۔

وِہڑ

جنگل میں باڑ لگا کر احاطہ کی ہوئی جگہ ۔

وِہڑا

مکان کا صحن ، مجازاً گلی ، محلہ ۔

۴ ۔ اشیائے خورد و نوش اور ان کے متعلقات

اَدھ رڑکا

پانی کے بغیر یا دودھ ڈال کر بلویا ہؤا دہی ، گیرڑ ۔

اُگھال

دودھ والے برتن کا دھوَن جو دودھ میں ملا دیا جاتا ہے ۔

اَلنّن

مکئی کا خشک آٹا جو سرسوں کے پکتے ہوئے ساگ میں ملایا جاتا ہے ۔

اُلونا

بے نمک ، بے مزہ ۔

باڑی

ایک قسم کا نمکین اور لذیذ کھانا ، جو پیس کر ستو الگ کر لیتے ہیں اور موٹے دلیے میں بوٹ چنا ڈال کر خوب پکاتے ہیں ۔ باڑی چاولوں کی طرح کھائی جاتی ہے ۔ عموماً گندم کی کمی کے ایام یعنی چیت پھاگن میں پکاتے ہیں ۔

بَھتا

دن چڑھے (دوپہر) کا کھانا ۔ وہ کھانا جو کھیت میں کام کرنے والے کسانوں کو پہنچایا جاتا ہے ۔

بھتّے ہار

کھیت میں کام کرنے والے کسانوں کے لیے کھانا لیجانے والی عورت ۔

بوہلی

تازہ تازہ بیانے والی گائے بھینس کا دودھ جو بہت گاڑھا ہوتا ہے اور پکانے سے گاڑھی پھٹکیوں میں تبدیل ہو جاتا ہے ۔ اس میں کھانڈ ملا کر کھاتے ہیں ۔

پتّ

گنے کے کاڑھے ہوئے رس کا نہایت گاڑھا قوام ، جس کا گڑ بنتا ہے ۔

پریہا

دعوت کے موقع پر دیگ میں سے کھانا نکال نکال کر مہمانوں کے لیے برتنوں میں ڈالنے والا ۔

پیہن

پیسنے کے لیے چھان پھٹک کر صاف کیا ہوا اناج ۔

تریوڑ

دہی یا دہی کی لسی میں دودھ کی دھاریں مار کر بنایا گیا میٹھا مشروب ۔

توا توڑی

روٹیاں توے سے اترتی اترتی بے صبری سے کھانے جانا کہ چنگیر خالی کی خالی رہے ۔ یہ فعل بے برکتی کا سبب گنا جاتا ہے ۔

توارس

روٹی پکانے سے پہلے توے پر لگایا ہوا گھی تا کہ روٹی توے کے ساتھ

چمٹ نہ جائے۔

گُتون/تاون

گوندھنے کے بعد مخصوص انداز سے سمیٹ کر کنڈالی یا پرات میں رکھا ہوا آٹا۔

ٹُکڑ پراکا

کسانوں کا ناشتہ ، دن چڑھے کا ہلکا کھانا۔

جُوٹھ

پس خوردہ ، بچا کھچا کھانا۔

چابوُ

مکئی کے سٹے وغیرہ جو بھون کر چبانے کے قابل ہو گئے ہوں۔

چرّ

سالن وغیرہ میں نمک بہت تیز ہونا۔

چِڑی شورا

غریب لوگ سالن نہ ہونے کی صورت میں نمکین پانی یا لسی ہی سے روٹی کھا لیتے ہیں اور اسے مذاقاً چڑی شورا کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔
بہت پتلا شوربا۔

چورما

مکئی کی روٹی کی چوری جو عورتیں مزاروں پر چڑھاتی ہیں۔

چکھتا

گڑ بنانے والے کا روزینہ ، یا اسے روزانہ ملنے والا گڑ۔

چھٹّن

پھٹکے ہوئے اناج کا کُوڑا ۔

چھِٹّڈی/چھڈّکی

بالائی کا پھوکٹ جو لسی میں ہوتا ہے اور عموماً چُن کر نکال دیاجاتاہے ۔

چھِباڑُو

بہت پتلی لسی ۔

دودھی

چہار مغز ، خشخاش ، بادام ، دودھ اور چینی سے تیار کیا جانے والا ایک مشروب نیز شیر فروش ۔

دھوانکھ

دھوئیں کا اثر ، پکتی ہوئی ہانڈی میں دھواں بھر جائے تو سالن کا ذائقہ بگڑ جاتا ہے ۔

ڈکّ

کسی چیز کا دانتوں سے کاٹا ہوا ٹکڑا ۔

ڈیک

کسی مشروب کو ایک ہی سانس میں پی جانا ۔

راب

پتلا گڑ جس میں سے کھانڈ نکالی جاتی ہے - (کھانڈ نکالنے کے بعد شیرہ باقی رہ جاتا ہے - جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے) ۔

رِڑکا

دودھ دہی بلونے والا یا بلونے کا عمل ۔

سرگلا

رسمسا سالن جس میں پانی برائے نام ڈالا گیا ہو ۔

کِرک

آٹے وغیرہ میں چکی کے پتھروں کی رگڑ یا مٹی کی آمیزش ۔ جو لقمہ چبانے میں مزاحم ہو کر گھِن پیدا کرے ۔

کورڑو/کوڑکو

دال (مسور ، موٹھ وغیرہ) کا سخت دانہ جو پکانے سے نہیں گلتا ۔

کوسّا

شیر گرم ۔ نیم گرم ۔

کوکڑو

دال کا سخت دانہ کورڑو ۔

گھرڑ

پانی کے بغیر دودھ ملا کر بلویا ہوا دہی ۔ ادھ رڑکا ۔

گھروڑی

چاول وغیرہ پکاتے وقت جو چاول دیگچی کے ساتھ چمٹ کر رہ جاتے ہیں ۔ کھرچن ۔

گھٹّووٹی

روٹی کے ہر ایک لقمے کے ساتھ لسی یا دودھ کا ایک گھونٹ بھرنا ، سالن

کے بغیر لسی وغیرہ سے روٹی کھانے کا طریقہ ۔

گھوٹنا

ایک چوبی آلہ جس سے سرسوں کے پکتے ہوئے ساگ میں مکئی کا خشک آٹا (الن) ملا کر گھوٹتے ہیں ۔

گھوٹواں

سرسوں کا ساگ جو الّن ملا کر اور گھوٹنے سے گھوٹ کر پکایا گیا ہو ۔

گھتّیا

چاٹی میں تیرتے ہوئے مکھنّن کا پیڑا ۔

گھیور

گھی ، میدہ اور چینی کی ملاوٹ سے تیار کی ہوئی ایک خاص مٹھائی ۔ جو بھڑوں کے چھتے سے مشابہ ہوتی ہے ۔

مٹھلُونا

شیریں و نمکین ، ہر دو ذائقہ والا ۔ ایسا کھانا جس میں ذائقہ برقرار رکھنے کے لیے کھانڈ کے علاوہ قدرے نمک بھی ڈالا جائے ۔

مرونڈا/مرینڈا

بھنی ہوئی گندم میں گڑ ملا کر بنایا ہوا چبینا ۔ نیز گندم کاٹتے وقت آخری کھیت میں ان کٹی چھوڑی ہوئی تھوڑی سی گندم جو بطور خیرات پرندوں کے لیے وقف کر دی جاتی ہے ۔

مہٹیُرو

مکھن گرم کر کے نکالا ہوا گاد وغیرہ ۔

وٹ

گھی میں بھونا ہوا باجرے کا آٹا جو کھانڈ ملا کر کھایا جاتا ہے ۔

ہمک

باسی یا بند چیز میں پیدا ہو جانے والی ناگوار بو ۔

ہوبلو

نئے بیانے والی گائے بھینس کا پہلے دن کا گاڑھا دودھ ہوبلی کہلاتا ہے ۔
اس کے بعد تین چار دن تک ہوبلو ۔ یہ ہوبلی کی نسبت پتلا ہوتا ہے ۔

۵ - روٹی کی قسمیں اور متعلقات

اکواسی (روٹی)

ایک طرف سے پکائی ہوئی روٹی - جو پھوڑے پر باندھتے ہیں -

بُرک

بہت بڑا لقمہ - برکی (لقمہ) کا بکر -

بُرکی کُ

ایک لقمہ کے برابر - تھوڑی سی -

بُھسری

دو تہوں والی میٹھی روٹی جو گڑ یا کھانڈ ڈال کر پکاتے ہیں - موسم سرما میں عوام کا من بھاتا کھاجا ہے -

پاستی

بہت پتلی روٹی جو توی پر پکائی جاتی ہے -

پُوڑا

الٹے توے پر تیل یا گھی میں تلی ہوئی بہت پتلی روٹی - پوڑے میٹھے بھی ہوتے ہیں اور نمکین بھی اور برسات کے موسم میں بڑے اہتمام کے ساتھ تلے جاتے ہیں -

ٹُکّ/ٹُکّر

روٹی کا ٹکڑا - مطلق طور پر روٹی یا روزی کے معنوں میں بھی آتا ہے -

چتپا

روٹی کا چوتھائی حصہ ۔ ایک چوتھائی روٹی ۔

چتی

سیاہ داغ جو روٹی پر جلنے کی وجہ سے پڑ جاتے ہیں ۔

دُہتڑ

دو تہوں والی روٹی جس میں دال یا آلوؤں کی پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں ۔

درکڑی

ایک طرف سے پکی ہوئی روٹی جس پر گھی چپڑ کر سر درد کے علاج کے لیے گرم گرم ماتھے پر باندھتے ہیں ۔

ڈھوڈا

جوار ، باجرے یا مکئی کی گڑ والی روٹی ۔ گڑ اور گھی ملی ہوئی روٹی ۔

گُلتی

ایک قسم کی موٹی اور بھدی روٹی ۔

گوگی

ایک قسم کی چھوٹی روٹی جو قدرے موٹی ہوتی ہے ۔

منّ

ایک قسم کی موٹی اور بہت بڑی روٹی جو نذر نیاز کے طور پر دی جاتی ہے ۔ روٹ ۔

مَنڈا

ایک قسم کی پتلی روٹی ۔ پاسبی ۔

مَنّی

روٹی (فقیروں کی بولی).

٦ - بلونے کا سامان

چاٹی

کھلے منہ کا مٹی کا مٹکا جس میں دودھ یا دہی بلویا جاتا ہے -

کَنڈُ

لکڑی کا سر پوش جو دودھ دہی بلوتے وقت چاٹی کے منہ پر رکھا جاتا ہے ۔ اس کے بیچ مدھانی چلتی ہے ۔

مدھانی

دودھ دہی بلونے کا لکڑی کا آلہ -

نہی

لکڑی کا بنا ہؤا ایک قسم کا سٹینڈ جس پر چاٹی رکھ کر دودھ دہی بلوتے ہیں -

نیتا/نیترا

وہ رسی جس کے ذریعے مدھانی کو چاٹی میں گھما کر دودھ دہی بلوتے ہیں ۔

ریڑکا

دودھ دہی بلونے کا عمل ۔ نیز چاٹی میں مدھانی کے چلنے کی آواز جس کی تال پر عورتیں گیت بھی گاتی ہیں -

۷ - چرخہ اور اس کے متعلقات

آتن

وہ مقام جہاں عورتیں اکٹھی بیٹھ کر چرخہ کاتی ہیں - ترنجن -

اٹی

اٹیرے ہوئے سوت کی گچھی -

اٹیرن/اٹیرنی

وہ چوبی آلہ جس پر سوت لپیٹ کر گچھیاں (اٹیاں) بناتے ہیں -

بیڑ

چرخے کے دونوں گول تختوں کو ملانے والی رسی یا دھاگا جس کے اوپر چرخے کی مابل چلتی ہے -

پٹاری

پونیاں وغیرہ رکھنے کی خاص قسم کی ٹوکری -

پلان

تکلے کے وسط میں لپیٹا ہوا دھاگا جس کے اوپر مابل چلتی اور تکلے کو گھماتی ہے -

پُون سلائی

سرکنڈے کی تیلی جس کے ساتھ روئی کی پونیاں بٹتے ہیں ۔

پُونی

کاتنے کے لیے ۔

تونجن/تنجن

وہ جگہ جہاں عورتیں اکٹھی بیٹھ کر چرخہ کاتی ہیں ۔

تند

پونی سے نکلنے والے دھاگے کا تار ۔

چیرُو

اٹیرے ہوئے سوت کی گچھی ۔ انی ۔

چھکُو

خاص قسم کی چھوٹی سی ٹوکری ۔

چھلتی

تکلے پر لپیٹ کر بنایا ہوا سوت کا گچھا ۔ مُسّڈھا ۔

چھوپ

روئی کی پونیاں جو عورتیں اکٹھی ہو کر رات کو چھاجوں میں رکھ دیتی ہیں اور دوسرے دن کاتتی ہیں ۔

چمرکھ

مونج کی بنی ہوئی دو گنڈیاں جن کے سوراخوں میں تکلا گھومتا ہے ۔

دمکڑا

چرخے کے تکلے پر چڑھا ہؤا چمڑے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا ۔

گُـڈّـے

چرخے کی گڈی کے دونوں طرف چھوٹے چھوٹے لکڑی کے ستون جن میں چمرکھیں ڈالی جاتی ہیں ۔

گُـڈی

چرخے کا درمیانی 'منّا' جس کے سوراخ میں سے ماہل گزرتی ہے ۔

لڑی

سوت کی انٹیوں کو ملا کر بنایا ہؤا بڑا لچھّا ۔

لوگڑ

پرانی اور استعمال شدہ روئی ۔

ماہل

وہ گول دھاگا جو چرخے کے بیڑ اور پلان کو آپس میں ملاتا ہے ۔

مُڈھّا

کاتے ہوئے سوت کا گچھا جو چرخہ کاتتے وقت تکلے پر دھاگا لپیٹ لپیٹ کر بنایا جاتا ہے اور مکئی کے سٹّے کے مشابہ ہوتا ہے ۔ اس لیے اسے 'چھلی' بھی کہتے ہیں ۔

مَنے

چرخے کے دونوں گول تختوں کے دونوں طرف جو لکڑی کے بڑے ستون ہوتے ہیں ۔ ان کے سوراخوں میں سے چرخے کی لٹھ (دھرا) گزرتی ہے ۔

ہتھڑی/ ہتھی

چرخے کا ہینڈل ، جس کے ذریعے چرخے کو گھمایا جاتا ہے ۔

۸ - لباس ، پارچات اور دیگر متعلقات

ادھڑونجا

لمبی دھوتی جسے تہبند کی طرح باندھ کر اس کا ایک پلو کندھے پر ڈال لیا جاتا ہے - عموماً گرمی کے موسم میں دیہاتی عورتیں باندھتی ہیں -

ادھورانا

وہ کپڑا جو نہ نیا ہو نہ پرانا - پرانا - تھوڑا بہت استعمال کیا ہوا لباس -

بانا

مطلق طور پر لباس اور پوشاک کے معنی میں آتا ہے -

بمبل

کمبل یا کھیس کے پھندنے جو دونوں طرف جھالر کی طرح لٹکتے ہیں -

بُھورا

بھورے رنگ کا ہلکا دیسی کمبل جو اوڑھنے کے علاوہ بچھانے اور غلہ وغیرہ باندھنے کے کام بھی آتا ہے -

پٹانگل

ریشمی کپڑے (ملے ہوئے)

پھارکی

چادر کو شانوں اور سینے کے گرد لپیٹنا ۔ چادر کو اُریب کر کے ایک پلو کندھے کے اوپر سے اور دوسرا کندھے کے نیچے سے لے جا کر دو تین مرتبہ سینے کے گرد لپیٹنے کا خاص ڈھنگ ۔

پنجتانی

پانچ مختلف رنگوں کے دھاگوں سے بنا ہؤا کپڑا ۔

پھپتّھا

پھٹا پرانا لحاف ۔

جُلّی

پھٹی پرانی رضائی (جُلّا کی تصغیر) ۔

پھلکاری

ایک قسم کا پھول دار سوتی کپڑا جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں ۔

ٹلّی/ٹاکی

کپڑے کا چھوٹا سا ٹکڑا ۔ کترن ، پیوند ۔

جُلّ/جُلاّ

پھٹا پرانا لحاف ۔

جھگّا

دیسی طرز کی قمیض ۔

جھگی

'جھگا' کی تصغیر بچے کی چھوٹی سی قمیض۔

جُھمّ/جُھمب

کوئی کپڑا کندھوں سمیت سر پر اوڑھنے کا مخصوص انداز۔ سردی یا بارش سے بچنے کے لیے کھیس یا بھورے کو سر اور منہ پر لپیٹ لینا بوری کا ایک کونا دوسرے کونے میں ڈال کر سر پر اوڑھنا۔

جھمّی

دلہن کا سرخ ریشمی دوپٹہ۔

چنجی

ایک قسم کا چھوٹی چھوٹی بوٹیوں والا سوتی کپڑا۔

چیرا

سرخ رنگ کی پگڑی جو عموماً نیک شگون کے طور پر دولہا کے سر پر باندھی جاتی ہے۔

ڈبّ

تہبند کا پلّو، جس سے جیب کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ تیز رنگ کا دھبا، رنگے ہوئے کپڑے میں خالی رہ جانے والا حصہ جس پر ٹھیک رنگ نہ چڑھا ہو۔

دوڑا

لوگڑ یعنی کاتے ہوئے پرانے سوت کا بنا ہوا بھدّا سا کھیس۔

دوہر

دو تہوں والی چادر۔

راکھواں

قیمتی کپڑا جسے بڑی حفاظت کے ساتھ رکھا جائے اور خاص خاص موقعوں پر پہنا جائے۔

ساُلو

مجیٹھ کے رنگ میں رنگا ہوا کپڑا جو عورتیں سر پر اوڑھتی ہیں۔

سُتھنی

بچے کی چھوٹی سی شلوار۔

سلارا/سلاری

خاص قسم کا تہبند جس میں ریشم یا تلّے کی دھاریاں ہوتی ہیں۔

کاڈھواں

وہ کپڑا جس پر کشیدہ کاری کی گئی ہو۔

گھندولا

پھٹی پرانی رضائی۔ گُدڑی۔

گِلتی

چادر اوڑھنے کا خاص انداز جس میں چادر سے سر ڈھانپ کر اس کے سروں کو گردن کے پیچھے مضبوط گرہ لگا دی جاتی ہے تاکہ کھلنے نہ پائے۔ گِلتی عموماً سردی کے موسم میں بچوں کے باندھی جاتی ہے۔

گلما

کرتے یا قمیض کا گلا۔

گھگتر

کپڑا پھٹنے سے پیدا ہونے والا بڑا شگاف ۔

گھگتری

ننھی مُنّی بچیوں کا لہنگا۔

گھگریل

وہ عورت جس نے گھگرا پہن رکھا ہو ۔

لاچا

عورتوں کا ریشمی تہبند ۔

لا کھڑا

اُون کا دھاگا جو لاکھ سے رنگا ہوا ہو ۔

لانگڑ

عورت کے کپڑے کا دامن ۔ مرد کا تہبند ۔

لاؤن/لتون

گھگری کی سنجاف ۔

لڑ

تہبند کا پلّو جو لٹک رہا ہو۔

لنگار

کپڑے کے پھٹنے سے پیدا ہونے والا شگاف ۔

لہریا

دھاریدار کپڑا یا دوپٹہ۔

لیر

کپڑے کی کترن۔

مدھیڑا

ٹوپی کے اوپر باندھنے کا کپڑا۔

مکّنا

نو عروس کا دوپٹہ یا چادر۔

منڈولا

پھٹی پرانی گدڑی۔

منڈاسا

سر اور ٹھوڑی کے گرد لپیٹا ہوا کپڑا (مجرم چھپانے کی غرض سے اور عام لوگ سردی کے موسم میں منڈاسا باندھتے ہیں)۔ نیز بیل کی آنکھوں پر اندھیری باندھ کر اوپر سے پٹی باندھنے کا ڈھنگ۔

۹ - زیورات

انوٹ

انگوٹھے کا چھلا -

باہی[1]

باہوں میں پہننے کا مشہور زیور جو کھلے گلاس کے مشابہ ہوتا ہے اور کلائی سے کہنی تک بازو کو چھپا لیتا ہے -

بُگتیاں

سکوں یا تعویذوں کا ہار - زیور کی ایک قسم -

پٹڑی

گلے کا ایک زیور جس میں ریشمی ڈورا پرویا جاتا ہے اس کے دائیں اور بائیں دونوں طرف چھوٹے چھوٹے تعویذ آویزاں ہوتے ہیں -

تِویتڑی

پیشانی کا ایک طلائی زیور - گلے میں بھی پہنا جاتا ہے -

ٹاڈ

ایک قسم کا بازو بند - ایک طلائی زیور جو کڑے یا کنگن سے مشابہ

---

۱ - اُہو باہیں جھڑی گھول گھول لاہی (مثل)

ہوتا ہے ۔

چُوڑا

ہاتھی دانت کی چوڑیوں کا مجموعہ جو بائیں بازو میں پہنا جاتا ہے ۔

کنتّل

ایک طلائی زیور جو کان کے اوپر ٹانکا جاتا ہے ۔

داؤنی

پشیانی کا ٹیکے جیسا ایک طلائی زیور ۔

ڈھیڈی

کان کا ایک چھوٹا سا زیور جو بالیوں کی جگہ پہنا جاتا ہے۔

ریڑھا

نو بیاہتا عورت کے گلے کا تعویذ ۔

کوکاّ

ناک میں پہننے کا چھوٹا سا زیور ۔

گانی[1]

گلے کا ایک زیور ۔

گھُنگرال

گھنگروؤں کی مالا جو بیلوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ۔

---

۱ ۔ اس جوگی دی اِہ نشانی" ۔ کن وچ مندراں گل وچ گانی (بلھے شاہ)

مُندرا

کان کا مشہور زیور ۔

نَتّیاں

سونے چاندی کی مُرکیاں جو خاص طور پر نومولود لڑکوں کو پہنائی جاتی ہیں ۔

انسانیات (ب)

۱ ۔ امراض اور ان کے متعلقات
۲ ۔ بالوں کے متعلقات
۳ ۔ نشست کے طریقے
۴ ۔ نیند اور بیداری

امراض اور دیگر متعلقات

اٹّن/وٹّن

مسلسل رگڑ لگنے کی وجہ سے سخت ہو جانے والی جلد، جو گانٹھ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

اکڑیواں

تھکن کی حالت میں اعصاب کا اکڑنا۔

اُل/اُلاّں

کنپٹی کا شدید درد۔

اوہڑ پوہڑ

معمولی علاج معالجہ جو طبیب کے مشورہ کے بغیر خود ہی کیا جائے۔

بیائی

سردی کے باعث ایڑیوں کا پھٹ جانا۔
نہیں بجھتی۔ ڈانجھ۔

بُھس

ایک مرض جو قلّت خون کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ اس میں چہرے کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔

بھکھ

ہلکا ہلکا بخار - معمولی حرارت -

بھوری

جوتے کی رگڑ کے باعث پاؤں کی انگلیوں کی جلد سخت ہو کر جو گانٹھ سی بن جاتی ہے - نیز مڑے ہوئے بال -

بھوکھا/بھوکھڑا

بھوک کا مرض - اس مرض میں بھوک بہت لگتی ہے اور کھانا کھانے کے باوجود طبیعت سیر نہیں ہوتی -

پاکا

تا مرض -

پاں[1]

خارش کی ایک قسم ، یا مرض عموماً کتوں کو لاحق ہوتا ہے - اس میں ان کے بال جھڑ جاتے ہیں اور جلد گل جاتی ہے -

پِت

گرمی کے موسم میں بدن پر جو باریک باریک پھنسیاں سی نکل آتی ہیں - گرمی دانے -

پُروال

آنکھوں کی گنیوں کے اندر اُگے ہوئے بال جو شدید درد اور تکلیف کا باعث ہوتے ہیں -

---

۱ - پاں پدوں ، کوڑھ جتدوں - "پاں" گوزسے پھیلتی ہے اور جذام موروثی مرض ہے -

پھوڑی

طاعون کی گلٹی ۔

پھولا

آنکھ کا پھوڑا ۔

تا

(تاؤ) بچوں کا مرض ہے جو گرمی کے باعث لاحق ہوتا ہے ۔

تراٹ

آنکھ کا شدید درد ۔

تہاکا/تہاکڑا

نہ بجھنے والی پیاس ۔ ڈانجھ ۔

جلُون

مسلسل چھڑنے والی جلن ، تیز سوزش ۔

جھبولا

آنکھ کا ایک مرض جس میں پتلی کے آگے سفیدی سی آ جاتی ہے ۔

جھتّپا

اس مرض میں کانوں کے آگے پردہ سا آ جانے کے باعث اچھی طرح سنائی نہیں دیتا ۔

جھولا

ضعف بصر کے باعث صاف دکھائی نہ دینا ۔ دھندلا دکھائی دینا ۔

جھولا

ایک مرض جس میں انسان کا سر مسلسل ہلتا رہتا ہے ۔

چُبھک

اچانک جو ٹیس اُٹھنے لگے ۔ شدید درد ۔

چرگھل

نہایت گہرا زخم ۔ زخم خراب ہونے کے باعث گوشت گل جانا ۔

چڑ

ناخن کے قریب انگلی کا ماس اُکھڑ جانا ۔

چُک

پیٹھ یا کمر میں بل پڑ جانا ۔ ریڑھ کی ہڈی کا ہل جانا ۔ اس مرض میں انسان جھک نہیں سکتا ۔

چنڈی

جوتے کی رگڑ سے پاؤں کی انگلی پر پیدا ہونے والا چھالا ، بتھوری ۔

چونڈھی

وہ دوا جو چٹکی بھر کر بچوں کے گلے میں ڈالی جاتی ہے ۔

چھل

کسی چیز کے تلنے یا بگھارنے کی آواز کے باعث پھوڑے کے گرد نمودار ہونے والی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ۔

دُکھنوتا / دکھنوترا

ایک مرض جو گرمی کے باعث لاحق ہوتا ہے ۔ اس مرض میں پیشاب

کھل کر نہیں آتا اور پیشاب کرتے وقت جلن اور تکلیف محسوس ہوتی ہے - سوزاک کی ایک قسم -

دَندن

غشی کی حالت میں دانت جُڑ جانا -

دھتّل

چیچک کی ایک قسم ہے -

ڈاڈ

درد کی لہر اور تیز چیخ -

ڈانجھ

پیاس کی شدت کا مرض - بھڑکی -

ڈوب

وہ مرض جس میں دل ڈوبنے لگتا ہے - غشی کا دورہ پڑنا -

روبڑا / روڑ

چوٹ لگنے کے باعث ابھری ہوئی سخت جگہ -

سُنڈّھا

زخم یا پھوڑے کی وجہ سے کولہے یا بغل میں نمودار ہونے والی جگئی- جس سے سارا جسم اکڑ جاتا ہے -

سوکا / پرچھاواں

بچوں کا ایک مرض - اس میں بچے کا جسم سوکھ کر محض ہڈیوں کا ڈھانچہ

رہ جاتا ہے ۔

سُول

پیٹ کا شدید درد ۔

کروہی

پاؤں کا مرض ۔ سردی کے موسم میں ننگے پاؤں پانی میں پھرنے سے پاؤں کا گل جانا ۔

کریڑا

دانتوں کا زردی مائل میل ۔

کڑاکا

ہڈی کے ٹوٹنے کی آواز ۔

کُڑَلّ

پاؤں یا ٹانگ وغیرہ کے اعصاب میں بل پڑ جانے کی تکلیف ، اعصابی تناؤ ، نیز بھوک کی شدت میں پیٹ میں بل پڑنے کی حالت ، بھوک کے باعث پیٹ میں پیدا ہونے والا درد ۔

کھرکھری

گلے کی خارش جس کے باعث بار بار ہلکی ہلکی کھانسی آتی ہے ۔

کھرینڈ

زخم یا پھوڑے کا پختہ انگور ۔

کھلّی

زیادہ چلنے کے باعث رانوں اور پنڈلیوں کی مچھلیوں کا اکڑ جانا ۔

کھوہ

بھوک کے باعث پیٹ میں بل پڑنا ۔

گِڈ / گیڈ

آنکھوں کا میل ۔

گیھمروڑ

چوٹ لگنے کے باعث اُبھری ہوئی سخت جگہ ۔ روبڑا ۔

گھنڈی

گلے کی ایک بیماری جو عموماً بچوں کو لاحق ہوتی ہے ۔

گھوکی

گہری نیند کا خمار ، تیز بخار کے باعث نیم بے ہوشی کی کیفیت ۔

گھیرنی

سر کا چکرانا ۔ دماغی کمزوری کے باعث آنکھوں کے سامنے اندھیرا ۔

لاکا

کاٹھی کے بغیر گھوڑے کی سواری کرنے سے مسلسل رگڑ کے باعث پیدا ہونے والا زخم ۔

لیہ

پیٹ میں اٹھنے والی درد کی لہر ۔

لُوندھڑے

بچوں کا ایک جلدی روگ ۔

ٹموہری

ایک قسم کا زہریلا پھوڑا ۔

ہابڑا

بھوک کا مرض ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ کسی کو ڈوئی مارنے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے ۔ (محاورہ ۔ ہابڑا پینا)

ہسّی

ہنسلی کی ہڈی کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ یہ بیماری عموماً بچوں کو بار بار اچھالنے سے لاحق ہوتی ہے ۔

ہلک / ہلکا

باولا پن ، کتوں کی مشہور بیماری ہے ۔

ہواڑ

منہ کی ناگوار بُو ۔ زمین یا دل کی بھڑاس ۔

۲ - بالوں کے متعلقات

پٹے

مردوں کے سر کے لمبے لمبے بال جو کان کی لو کے متوازی کاٹے جاتے ہیں ۔

پٹیاں

مانگ نکال کر سر کے دونوں طرف جمائی ہوئی بالوں کی تہیں ۔

جٹ

مرد یا بھیڑ وغیرہ کے لمبے اور گھنے بال ۔

جُبھا / جُبھ

بالوں کا جوڑا ، جُڑے اور الجھے ہوئے بال ۔

جُٹی

تھوڑے سے بال ، چٹکی بھر بال ۔

جھاٹا

عورتوں کے لمبے لمبے اور الجھے ہوئے بال ۔

اک آئے اک جھائے ۔

اک ہاتھ سے آٹا گوندھتی ہے دوسرے سے پریشان بالوں کو سنوارتی ہے

جَھنڈ

نومولود بچے کے سر کے پیدائشی بال ۔

چوُنے

سر کے لمبے بال جو گردن تک یکساں کٹے ہوئے ہوں ۔ پٹے ۔

چھتّے

کانوں کی لو تک بڑھے ہوئے لمبے بال ، بالوں کا جوڑا ۔

چوُنڈا

عورتوں کا گردن کے پیچھے چوٹی کو لپیٹ کر بنایا ہوا بالوں کا جوڑا ۔

چیر / چیرنی

سواندھا سر کے بالوں کو کنگھی سے سنوار کر درمیان میں نکالی ہوئی لکیر
سر کی مانگ ۔ سواندھا ۔

دھولے

سفید بال (جو بڑھاپے کی علامت ہیں) ۔

کرڑ برڑے

سفید و سیاہ بال ملے ہوئے ۔

کربڑی (داڑھی)

ایسی داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ملے ہوں ۔

کُنڈل

مڑے ہوئے بال ۔

گُتّ

عورت کی گندی ہوئی چوٹی ۔

لوُں

انسان کے بدن کے چھوٹے چھوٹے نرم بال ۔

لوُں کنڈے

انسان کے بدن کے بال جو خوف یا غصے کے باعث کھڑے ہوتے ہیں ۔

۳ - نشست کے طریقے

اتھروہا / اوکڑو

پاؤں کے بل بیٹھا ہوا -

تلی ٹیک

اس طرح بیٹھنا کہ ہتھیلیاں زمین پر لگی رہیں -

گوڈنی

گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا - جس طرح اونٹ بیٹھتے وقت پہلے زمین پر گھٹنے ٹیکتا ہے -

مُٹکڑی

ہاتھ پاؤں توڑ کر بیکار بیٹھنے کی حالت -

نِسل[1]

پاؤں پسار کر اور جسم کو ڈھیلا چھوڑ کر لیٹا ہوا -

ونگڑی مارنا

(مورّد محاورہ) سر کے پیچھے یا گھٹنوں کے گرد دونوں بازو لے جا کر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں پھنسا کر بیٹھنا -

---

اُٹھ نی نوہے نِسّل ہو
چرخہ چھڈ تے چکی جھو (مثل)

۴ - نیند اور بیداری

ابھڑ واہ

بڑبڑا کر نیند سے چونک اٹھنے کی حالت -

[1] انیندا/اُنیندرا

بے خوابی کی وجہ سے طاری ہونے والی کیفیت -

جاگا / جگراتا

شادی بیاہ کے موقع پر رات بھر جاگتے رہنا -

جاگو سیٹی

نیند اور بیداری کی درمیانی کیفیت - نیم خوابی اور نیم بیداری کی کیفیت -

جھوک

نیند کے غلبہ کے باعث سر نیچے جھک جانا - نیند کا جھونکا -

سُجاگا

رات بھر جاگتے رہنا -

سُت اُنیندا

نیم خوابی اور نیم بیداری کی حالت -

---

۱ - اک میری اکھ کاسنی دوآ رات دا اُونیندا کنیا (لوک گیت)

گُھلاٹ

(اُنگھلاہٹ نیند کا جھونکا۔

گھوکی

گہری نیند کا خمار۔

گھیس / گھیسل

جھوٹ موٹ سونا ، سونے کا بہانہ کرنا۔

متفرقات

۱ - اوقات کا تصور
۲ - مقدار کا اندازہ
۳ - بُو کی قسمیں
۴ - پیشہ ور لوگ
۵ - اثرات و کیفیات

۱ ـ اوقات کا تصور

ایرو ایر

شام کے وقت جب دن اور رات کے ڈانڈے آپس میں ملتے ہیں - یعنی سورج اندر باہر ہوتا ہے -

بگیڑ

صبح کاذب کی ہلکی سی سفیدی -

بھتّا[1]

وہ کھانا جو کھیت میں کام کرنے والے زمینداروں اور کسانوں کے لیے لے جاتے ہیں -

بھتّے ویلا

پھر دن چڑھے کھانا کھانے کا وقت -

پوہ پھٹالا

پوہ پھوٹنے کا وقت ، جب صبح صادق کی روشنی نمودار ہوتی ہے -

ترکالاں

مطلق طور پر شام کا وقت -

---

۱ - کھیت میں کام کرنے والے کسانوں کے لیے کھانا لے جانے والی عورت کو بھتّے بار کہتے ہیں -

تڑک سار

بہت سویرے ۔

چکی ویلا

رات ڈھلے جب عورتیں اٹھ کر چکی پیستی ہیں ۔

چھاہ ویلا

لسی پینے کا وقت ، ناشتے کا وقت ۔

دن دیوین / دہینہ دیویں

روز روشن میں ۔

دوپڑ ملنا

شام کا وقت جب دن اور رات کے ڈانڈے ملتے ہیں ۔

دیوے جگیں / دیوے وٹی ویلا

شام کا وقت ، سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ، جب چراغ روشن کیے جاتے ہیں ۔

ڈونگیھاں ترکالاں

گہری شام جب رات کی تاریکی گہری ہو جاتی ہے ۔

رات و راتے

رات کے وقت ۔

رڑکن ویلا

وہ وقت جب عورتیں چکی سے فارغ ہو کر دودھ دہی بلوتی ہے ۔

سادہاڑے

ایک ہی دن میں کہیں جا کر واپس لوٹ آنا ۔

سوتا[1]

سونے کا وقت ، وقت خواب ۔

سرگھی ویلا

رمضان کے مہینے میں سحری کھانے کا وقت ۔

شِکر دوپہر/سخر دوپہر

عین دوپہر کا وقت ، جب سورج نصف النہار پر ہوتا ہے ۔

لوڈھے ویلا

دن ڈھلے ، تیسرے پہر ، شام ہونے سے پہلے ۔

مُنھیرا

(مونہ ہنیرا کا مخفف) رات کی گہری تاریکی جب ہاتھ کو ہاتھ سجھائی نہ دے ، پوہ پھوٹنے سے پہلے ۔

وڈا ویلا

بہت سویرا ، نور کا تڑکا ۔

ہلاں ویلا

رات کا پچھلا پہر جب ہالی لوگ ہل پنجالی لے کر زمین جوتنے کے لیے کھیتوں میں جاتے ہیں ۔

---

۱ ۔ آتوں پیا سوتا ، کچجی کُسنتا دھونا

ادھر رات کی تاریکی غالب ہوئی اور ادھر بے سلیقہ بہو کھانے پکانے کا اہر (انتظام) کرنے لگی ۔ مراد بے وقت کام ۔

۲ - مقدار کا اندازہ

بُک

دونوں ہاتھوں کو موڑ کر بنائی ہوئی پیالہ نما شکل ۔ نیز اس طرح جتنی چیز دونوں ہاتھوں میں سما سکے ۔

پِراگا

چکی یا کڑاہی میں جس قدر اناج ایک مرتبہ ڈالا جائے ۔

پھکّا

جس قدر چیز تلی پر دھر کر منہ میں ڈالی جائے ۔

چپّا

روٹی کا چوتھائی حصہ ۔ چار انگلیوں کے برابر ۔

چُنگ

اناج کی جو مقدار سودا خریدنے کے لیے دکاندار کو دی جائے ۔ (دیہات میں لوگ نقدی کی بجائے اناج کے عوض سودا خریدتے ہیں) ۔

ڈنگ

کھانا کھانے کا وقت ۔

رُگّہ

ہاتھ میں کوئی چیز اس قدر اٹھانا کہ وہ بند نہ ہو ۔ (اگر ہاتھ بند ہو جائے تو "مٹھ" کہلاتا ہے)۔ نیز کھلے ہاتھ میں کسی چیز کی آسکنے والی مقدار ۔

کلاوا

دونوں بازوؤں میں سما سکنے والی چیز ۔

گپھتا

بہت سا مال جو ایک ہی دفعہ اچانک ہاتھ لگ جائے ۔

لَپ

ہاتھ کی ہتھیلی کی گہرائی یا جس قدر چیز اس میں سما سکے ۔

لپ گڑپیں

کھلے ہاتھوں سے کھانا ۔ بے دریغ اور حریصانہ لوٹنا ۔

۳ - بُو کی قسمیں

اُچھاہن، اُشیاہن

چیزوں کے گلنے سڑنے سے جو بد بُو پیدا ہوتی ہے۔

بندیاہن

بھیڑ بھاڑ میں آنے والی انسانوں کی ناخوشگوار بو، نیز پسینے کی بدبو۔

ترکاہن

چیزوں کے گلنے سڑنے (ترکنے) کی بد بو۔

سڑیاہن

چیزوں کے گلنے سڑنے کی بد بو۔

کپڑیاہن

کپڑا جلنے کی بد بو۔ کافی عرصہ بند پڑا رہنے والے کپڑے کی مخصوص بو۔

کُتیاہن

کُتوں کی بد بو۔

کچیاہن

گوشت وغیرہ کے کچا ہونے کی بو۔ نفرت۔ گھن۔

کریاہن

دھانت (منی) کی بد بو ۔ اُونٹ کی بو ۔ کراہت ۔

کھٹیاہن

کھٹی کھٹی ، ناگوار بو ۔

مچھیاہن

باسی مچھلی کی ناگوار بو ۔

مُردیاہن

مردار کی بد بو ۔

ہریاہن

ساگ پات یا ہری سبزیوں کی مخصوص بو ۔

ثوس

کڑوے تیل جیسی تیز بو ۔

۴ - پیشہ ور لوگ

اُڈاوا[1]

روندے یا ساندے ہوئے کھلیان کو اڑا کر بھوسہ اور غلہ الگ کرنے والا۔

بھرائی

نگاہے والے پیر کے گیت گانے اور پھمنیاں ڈالنے والے مسلمانوں کی ایک ذات، ان کا پیشہ ڈھول بجانا ہے۔

پتھیرا

اینٹیں بنانے والا۔

تولاّ/جوکھّا

منڈی میں اناج وغیرہ تولنے والا پیشہ ور مزدور۔

ٹوبھا/چوبھا

پیشہ ور غوطہ خور آدمی۔ کنوئیں میں غوطہ لگا کر تہ سے ریت مٹی

---

۱ - اسی طریق پر چھڈاوا یعنی لڑائی چھڑانے والا بولتے ہیں۔ مثل مشہور ہے۔

جھڑا ہوے چھڈاوا اُہنوں ہوے پاوا

صلح کرانے یا لڑائی چھڑانے والا دکھ اٹھاتا ہے

نکالنے والا ۔

جھوکا

گڑ بنانے کے لیے رس کاڑھنے کی بھٹی میں ایندھن جھونکنے والا ۔

چاڑھا

درخت پر چڑھ کر پھل (خصوصاً کھجوریں) توڑنے والا ۔

چاک

ریوڑ چرانے والا گھریلو ملازم ۔

چھانڈا

درختوں کی کاٹ چھانٹ (چھنڈائی) کرنے والا مزدور ۔

دوجھی/ دودھی

شیر فروش ، مختلف گھروں میں دودھ اکٹھا کرکے دکانداروں کو مہیا کرنے والا ۔

دھروئی/ دھورا

بیلنے میں تازہ گنوں کا دتھا دینے پر مامور مزدور ۔

دھڑ وائی

غلہ منڈی میں اجناس کو تولنے والا پیشہ ور تولا" ۔

گـڑالا

گڑ بنانے والا مزدور ۔

لاوا/لاوی ہار

اُجرت لے کر فصل کاٹنے والا مزدور۔

لائی

فصل کاٹنے کا معاوضہ جو لاوے کو دیا جائے۔

ماجھی/مابی

بھینسیں چرانے والا پیشہ ور چرواہا۔

ماندری

مار گزیدوں کو دم جھاڑا کرنے والا۔

مونجی

مونج کا کام کرنے والا۔ مونج کی رسیاں بٹنے یا چارپائیاں بننے والا مزدور۔

ونڈاوا

زمین کی پیدا وار کو تقسیم کرنے والا۔

۵ - اثرات و کیفیات

آبر ، آبر

دلی لگن اور ذمہ داری کے احساس کے باعث کام میں ہمہ تن مصروف ہونے کی کیفیت ۔

اُچیچ

خصوصیت کے ساتھ کوئی کام کرنا ۔ خاطر داری کا خاص اہتمام ۔

اُلیل

ایکا ایکی طبیعت میں کسی چیز کی خواہش پیدا ہونے کی کیفیت ۔

اسباٹ

رگڑ لگنے کے باعث جسم کے کسی حصے میں پڑی ہوئی سوجن میں ہلکی ہلکی سوزش سی محسوس ہوتی ہے ۔

بروری/برھون

بیماری کے باعث چہرے پر پیدا ہونے والی ہلکی سی سوجن ۔

اہری

اُس شخص کو کہتے ہیں جو بڑے ذوق شوق اور دل جمعی سے کام سر انجام دے ۔ مثل مشہور ہے اک اہری سوکاما یعنی ایک پر شوق کارکن سوبیگاریوں کے برابر کام کر سکتا ہے ۔

بھڑکی

پیاس کی شدت کے باعث پیدا ہونے والی کیفیت ۔ جس میں پانی پینے کے باوجود پیاس نہیں بجھتی ۔

بَھمبل بُھوسے

ذہنی الجھن جس میں انسان کو کچھ سجھائی نہیں دیتا کہ وہ کیا کرے اور کیا نہ کرے ۔

ترسیواں

کسی چیز کے لیے ترسنے سے پیدا ہونے والی نفسانی کیفیت ۔

جُھٹّی

پورے انہماک اور تندہی کے ساتھ مسلسل کام کرنے کی حالت ۔

چانگر

شدید درد کے باعث بیساختہ نکل جانے والی چیخ ۔

جَھور/جھیر

پھوڑے میں خارش یا سر سراہٹ کے باعث طبیعت میں جو بے کلی سی محسوس ہوتی ہے ۔

چِنیگھ

رسی یا دھاگا کس کر باندھنے سے بدن پر پڑ جانے والا نشان ۔

دلدڑکا

سردی کے باعث دانت بجنے کی کیفیت ۔

دندیڑ/دندیڑک

غصے یا درد کی شدت کے باعث دانت پیسنے کی حالت۔

ڈول

درد کی لہر جو چلنے پھرنے کے باعث پھوڑے یا زخم میں پیدا ہوتی ہے۔

سِک/سکیواں

کسی محبت میں مبتلا ہونا، ہلکے ہلکے جلنا۔

سیڑہ

دانتوں کو دبا کر صبر و تحمل کے ساتھ درد کو برداشت کر لینے کی حالت۔

کچیچی

غصے کے باعث دانت پیسنے کی کیفیت۔

کسیس

سانس روک کر اور دانتوں کو دبا کر صبر کے ساتھ درد کو برداشت کر لینے کی کیفیت۔ میزہ۔ بھوک کی شدت کے باعث پیٹ میں بل پڑنے کی حالت۔

کھلّی

زیادہ کام کرنے کی وجہ سے عضلات کا پھولنے سے شدید تھکاوٹ کا احساس ہونا، عضلات کا اکڑنا۔

کُھسّنی

اعضا شکنی کی کیفیت جو تھکاوٹ کے باعث لاحق ہوتی ہے۔

کھوہا توڑی

طبیعت کی بیچینی - ایسی کیفیت جس میں انسان کا دل چاہتا ہے کہ اپنے جسم کو نوچ ڈالے -

کھوہ

بھوک کے باعث پیٹ میں بل پڑنے کی کیفیت۔

گھاس/گھاسی

رگڑ کا نشان -

لاس

کوڑے یا چھڑی کی مار کا لمبا نشان -

نگھ

گرمی ، حرارت - سردی کے موسم میں کمبل یا رضائی اوڑھنے سے جو گرمی محسوس ہوتی ہے -

نیل

لاٹھی یا اینٹ پتھر کی ضرب سے جسم پر پڑ جانے والا نیلا نشان -

ہو

حرص کے باعث لاحق ہونے والی وہ نفسانی کیفیت جس میں انسان کسی طرح بھی مطمئن نہیں ہوتا -

ہوکا/ہیروا

کسی عزیز کے بچھڑ جانے کا غم -

ہیج

کسی عزیز یا کم سن کی ناز برداری کرنا - پیار جتانا -

ساڈیاں کتاباں

پنجاب کی عورت (حیات و ثقافت)	ارشاد احمد پنجابی	٩٠٫٠٠
پنجاب کا مرد (حیات و ثقافت)	,, ,, ,,	٦٠٫٠٠
ثقافتی پنجابی لغات (تصویراں نال)	,, ,, ,,	٨٠٫٠٠
پنج گیٹے (بالڑیاں دے کھیڈ گیت)	,, ,, ,,	١٠٫٠٠
بات بتولی (بجھارتاں)	,, ,, ,,	١٠٫٠٠
پنجابی لغات (پنجابی اردو تے پنجابی معنے) پہلا تے دوجا حصہ ۔ (تصویراں نال)	,, ,, ,,	٣٥٫٠٠

Book in English

A Panjabi Grammar by T. G. Bailey	Rs. 15.00
A Panjabi Phonetic Reader by T. G. Bailey	Rs. 8.50
The Story of Heer and Ranjha, Translation of Heer Waris Shah by C. F. Usbrone	Rs. 50.00
Bullah Shah, A celebrated Mystic and Poet of the Panjab	Rs. 3.00
Multani Stories by Skemp	Rs. 25.00